Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

روزنامہ شہنشاہ سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

سیرین ڈیموکریٹک فورسز کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے شامی صدر کے مشیر کیا کہتے ہیں؟ P 3

پہلے ٹی 20 میچ میں ہارڈک اور بُمراہ کے منفرد ریکارڈز P 8

ESSCO PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 274 | 11 دسمبر 2025 جمعرات | بمطابق 20 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Thursday 11 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

لیفٹیننٹ گورنر کی جموں صوبے میں لارنس پبلک سکول کی چالیسویں سالانہ تقریب میں شرکت

طالب علموں کی تخلیقی صلاحیت پیدا کرنا انتہائی ضروری

دُنیا جدیدیت کے زیرِ اثر بدل رہی ہے تعلیمی ادارے نئی اختراعی ٹیکنالوجی کو استعمال میں لائیں/سنہا

جموں/10 دسمبر/انفو

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز سکولوں اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ ان کا ایک ہی مقصد 'مستقبل کے چیلنجوں کے لئے منفرد افراد تیار کرنا' ہونا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا، ''دُنیا جدید ترین ٹیکنالوجیوں کے زیرِ اثر تیزی سے بدل رہی ہے اور سکولوں کو چاہیے کہ وہ نئی اختراعی ٹیکنالوجی کو استعمال میں لاتے ہوئے طالب علموں کی تخلیقی صلاحیت، تجسس، تنقیدی سوچ اور مسئلے حل کرنے کی مہارتوں کو فروغ دیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے اِن باتوں کا اظہار آج ابھینو تھیٹر جموں میں لارنس پبلک سکول کی چالیسویں سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اُنہوں نے اپنے خطاب میں لارنس پبلک سکول کی شاندار/2

ہائی کورٹ نے یکم سے 15 جنوری تک تعطیلات کا اعلان کیا

سرینگر/10 دسمبر/ایس این این//

موسم سرما کی بڑھتی ٹھنڈ کے چلتے جموں کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے تمام ضلعی عدالتوں کیلئے 15 روزہ سرمائی تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے دونوں مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی ضلعی عدالتوں کیلئے موسم سرما کی تعطیلات کے شیڈول کا اعلان کرتے ہوئے یکم جنوری سے 15 جنوری 2026 تک 15 دن کی تعطیل کا اعلان کیا۔ رجسٹرار جنرل ایم شرما کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق صوبہ کشمیر کی تمام ضلعی عدالتیں، کشتواڑ اور ڈوڈہ کی عدالتیں اور رام بن ضلع کے بٹوٹ، گول، بانہال اور/1

اصول اور ضوابط ہمیشہ لوگوں کی سہولت کیلئے ہونے چاہئیں/وزیر اعظم

اصلاحات ایکسپریس کا مقصد عوام کے روزمرہ مشکلات کو دور کر کے زندگی آسان بنانا ہے/مودی

سری نگر: ۱۰، دسمبر: جے کے این ایس: یہ واضح پیغام دیتے ہوئے کہ لوگوں کی زندگیوں کو آسان بنانا ان کی حکومت کی تیسری میعاد میں ترجیح ہے، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ کوئی بھی قانون کسی بھی شہری پر بوجھ نہیں ہونا چاہیے، اور اصول وضوابط ہمیشہ لوگوں کی سہولت کے لئے ہونے چاہئیں۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق نئی دہلی میں حکمران اتحاد NDA پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ بھی کہا کہ ملک اب ایک مکمل اصلاحات ایکسپریس کے مرحلے میں ہے، جہاں اصلاحات تیزی سے اور واضح

ارادے کے ساتھ ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اصلاحات مکمل طور پر شہریوں پر مرکوز ہیں نہ کہ صرف معاشی یا آمدنی پر مرکوز ہیں۔ وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ اس کا مقصد لوگوں کی روزمرہ کی رکاوٹوں کو دور کرنا ہے تاکہ وہ اپنی پوری صلاحیت کے مطابق ترقی کر سکیں۔ میٹنگ کے بعد نامہ نگاروں کو بریفنگ دیتے ہوئے، جس میں این ڈی اے کے تمام ممبران پارلیمنٹ نے شرکت کی، مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے قانون سازوں کے لیے بہت اچھی ہدایات دیں اور بتایا کہ ان کی حکومت کی تیسری میعاد میں سب سے اہم مسئلہ اصلاحات ایکسپریس ہے۔ وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ میں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ نریندر مودی حکومت کی 'ریفارم ایکسپریس' چلنا شروع ہو گئی ہے، یہ نہیں رکے گی۔ یہ اصلاحات/3

عمر عبداللہ کی قوت سماعت سے محروم کھلاڑیوں کی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد

سری نگر، 10 دسمبر (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ 9 ویں آئی ڈی سی اے ٹی ٹوئنٹی قومی کرکٹ چیمپئن شپ میں رنر اپ رہنے والی جموں و کشمیر کی قوت سماعت سے محروم کھلاڑیوں کی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹیم کی شاندار کارکردگی نے پورے جموں و کشمیر کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ واضح رہے کہ نئی دہلی میں منعقدہ 9 ویں آئی ڈی سی اے ٹی ٹوئنٹی قومی کرکٹ چیمپئن شپ کے فائنل میچ میں مہاراشٹرا نے جموں و کشمیر کی ٹیم کو 8 رنوں سے ہرا دیا۔ اس چیمپئن/11

عمر عبداللہ کی زیر صدارت جموں و کشمیر ہاوسنگ بورڈ کے 52 ویں اجلاس میں اہم فیصلے

وزیر اعلیٰ کا ہاوسنگ پراجیکٹس کے علاوہ بازآبادکاری سکیم اور بجٹ تجاویز پر بروقت تکمیل اور شفافیت پر زور

جموں 10 دسمبر/انفو

وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں جموں و کشمیر ہاوسنگ بورڈ (جے اینڈ کے ایچ بی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 52 ویں اجلاس کی صدارت کی۔ جس میں اہم پالیسی اور انتظامی امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، کمشنر سیکرٹری ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ، ڈویژنل کمشنر جموں، ڈائریکٹر جنرل کوڈز، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، منیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر ہاوسنگ بورڈ کے علاوہ دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ جموں سے باہر تعینات افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ بورڈ نے 28 جون 2024 کو منعقد ہونے والے 51 ویں بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کے منٹس اور ان پر کیے گئے ایکشن کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران بورڈ نے کئی ایجنڈہ پوائنٹس پر غور کیا جن میں تحصیل بڑی براہمناں ضلع سانبہ کے بیر پور میں ماس ہاوسنگ کالونی کی ترقی کیلئے تجاویز اور بھلوال جموں میں 41 کنال 05 مرلہ/12

وزیر داخلہ امیت شاہ کا لوک سبھا میں ایس آئی آر کا بھرپور دفاع

اپوزیشن معاملے پر عوام کو گمراہ کر کے گزشتہ 4 ماہ سے غلط بیانی پھیلائی جا رہی ہے

سرینگر، 10 دسمبر (یو پی آئی)

مرکزی وزیرِ داخلہ امیت شاہ نے بدھ کے روز لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات پر بحث کے دوران اپوزیشن پر ''جھوٹ پھیلانے'' کا الزام عائد کرتے ہوئے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کا بھرپور دفاع کیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ''کیا کسی ملک کی جمہوریت محفوظ رہ سکتی ہے جب وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کا فیصلہ گھسپیٹھیے کریں؟'' امیت شاہ نے کہا کہ اپوزیشن ایس آئی آر کے معاملے پر عوام کو گمراہ کر رہی ہے اور گزشتہ چار ماہ سے یکطرفہ طور پر غلط بیانی پھیلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایس آئی آر کا مقصد صرف انتخابی فہرستوں کو شفاف بنانا ہے، جس میں فوت شدہ افراد کے نام نکالے جاتے ہیں، 18 سال کے ہونے والے نئے ووٹر شامل کیے جاتے ہیں، اور غیر ملکیوں کے نام ایک ایک کر کے حذف کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے تاریخی پس منظر دیتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ ''پہلی بار 1952 میں یہ عمل اس وقت ہوا جب جواہر لال نہرو وزیر اعظم/5

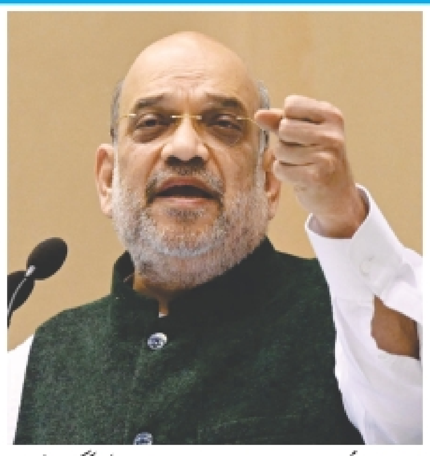

پولیس نے 2 کروڑ کی جائیداد NDPS ایکٹ کے تحت منسلک کر دی

سرینگر، 10 دسمبر (یو پی آئی)

منشیات کے قلع قمع اور منشیات کے غیر قانونی کاروبار کی پشت پناہی کرنے والے نیٹ ورک کو توڑنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تحت سری نگر پولیس نے شہر کے شالٹنگ علاقے میں واقع ایک تین منزلہ رہائشی مکان اور ایک کنال/4

اراضی فراڈ کیس میں 4 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل

کرائم برانچ کشمیر کا ملزموں پر جعلی کاغذات تیار کر کے دھوکہ دہی کا الزام

سری نگر: ۱۰، دسمبر: جے کے این ایس: مالیاتی لین دین اور زمین کی سودی بازی میں جعلسازی کے معاملات کو بے نقاب کرنے کی کارروائی جاری رکھتے ہوئے کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ (EOW) نے درج ایف آئی آر نمبر 18/2025 تحت آئی پی سی کی دفعہ 201,471,468,467,420 اور 120-B کے تحت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سری نگر کی عدالت 4 ملزمان کیخلاف چارج شیٹ پیش کی۔ چارج شیٹ شبیر احمد گنائی، بشیر احمد گنائی، جاوید احمد حقاک (اس وقت کے پٹواری) اور ایک متوفی پٹواری کے خلاف دائر کی گئی ہے، جن کے مبینہ طور پر/10

بار بار بے بنیاد مقدمات دائر کرنے پر عدالت کا سخت نوٹس لیکر

82 سالہ بزرگ کی درخواست خارج کر کے 2 لاکھ کا جرمانہ عائد

سری نگر، 10 دسمبر (یو این آئی)

جموں و کشمیر و لداخ ہائیکورٹ نے 82 سالہ عبدالغنی بٹ کی ایک اور درخواست خارج کرتے ہوئے ان پر 2 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ بٹ سالوں سے عدالت کا وقت ضائع کر رہے ہیں اور جموں، عدالت کے ملازمین اور اپنی بہو کے خلاف بار بار بے بنیاد مقدمات دائر کر رہے ہیں۔ جسٹس ونود چٹرجی کول نے اپنے فیصلے میں کہا کہ بٹ بار بار ایک ہی قسم کے الزامات کے تحت نئی عرضیاں دائر کرتے ہیں اور عدالتی عمل کا غلط استعمال ان کی عادت بن چکا ہے۔ عدالت کے مطابق بٹ نے اپنی نئی درخواست میں بھی اپنی بہو کے خلاف نامناسب اور قابل اعتراض زبان استعمال/9

AIIMS اونتی پورہ ہسپتال میں جلد عوام کیلئے طبی سہولیات دستیاب ہونگے

پہلے مرحلے میں OPD خدمات 2026 میں شروع کی جائیں گی/سکینہ ایتو

سری نگر: ۱۰، دسمبر: جے کے این ایس: وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے اونتی پورہ علاقے میں آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (AIIMS) کی تعمیر تیزی کیساتھ جاری ہے، جو مستقبل میں صحت اور طبی تعلیم کا ایک بڑا مرکز بننے جا رہا ہے۔ جدید سہولیات سے لیس AIIMS اونتی پورہ 1000 بستروں پر مشتمل ہوگا، جبکہ اس کیساتھ میڈیکل کالج، نرسنگ کالج اور متعدد خصوصی شعبہ جات بھی قائم کیے جائیں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق انتظامیہ کی جانب سے اس اہم ترین منصوبے کی تکمیل کا ہدف 2025 کے آخر یا 2026 کے اوائل تک رکھا گیا ہے، اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ پہلے/7

ڈی سی اور ایس ایم سی کمشنر سری نگر کا موسم سرما کی تیاریوں کا جائزہ

ضلع انتظامیہ موسم سرما کے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے پوری طرح تیار

سرینگر/کے این ایس:

سری نگر ضلع میں 45 برف صاف کرنے والی مشینیں ہیں جنہیں مکینیکل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ (ایم ای ڈی) کے دائرہ اختیار میں 1634 کلومیٹر سڑک کی لمبائی پر مشتمل 35 راستوں پر برف صاف کرنے کے لیے تیار حالت میں رکھا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یہ بات عہدیداروں نے ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو کو بتائی جنہوں نے شہر بھر میں برف صاف کرنے کے انتظامات کا سائٹ پر ایک وسیع جائزہ لیا۔ ان کے ساتھ کمشنر سری نگر/6

نامعلوم خاتون کی لاش برآمد

وجہ جاننے کیلئے تحقیقات شروع

سری نگر: نیوز ڈیسک

سری نگر کے لسجن لنک روڈ پر بدھ کو ایک نامعلوم خاتون کی لاش ملی، جس سے پولیس نے کارروائی کی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک پارٹی موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کا نوٹس لیا۔ متوفی کی شناخت اور موت کی وجہ جاننے کے لیے ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ جموں کشمیر کی سیاحت حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات آگے بڑھتے ہی مزید تفصیلات شیئر کی جائیں گی۔

کشمیر اور جموں صوبوں میں مسلسل خشک موسم سے پانی کی کمی اور موسمی خطرات لاحق

بارش میں 86 فیصد کمی سے دریاؤں میں پانی کی سطح میں کمی کے باعث زرعی اور صحت کے مسائل پر انتباہ جاری

سری نگر، 10 دسمبر (یو این آئی)

وادیٔ کشمیر اور جموں خطے میں گزشتہ ایک ماہ سے مسلسل خشک موسم نے صورتحال کو تشویشناک بنا دیا ہے۔ 5 نومبر سے اب تک جموں و کشمیر میں عملی طور پر کوئی بڑی بارش یا برف باری ریکارڈ نہیں ہوئی، جس کے باعث پورے خطے میں بارش کی مجموعی کمی 86 فیصد تک جا پہنچی ہے۔ ماہر موسمیات فیضان عارف کینگ نے یو این آئی کو بتایا کہ یکم نومبر سے 9 دسمبر تک جموں و کشمیر میں اوسطاً 43.1 ملی میٹر بارش متوقع تھی، مگر اس پورے عرصے میں صرف 6.1 ملی میٹر ہی بارش ریکارڈ کی گئی، جو معمول سے نہایت کم ہے۔ اس غیر معمولی خشک سالی نے نہ صرف موسمیاتی توازن کو متاثر کیا ہے بلکہ اس کے اثرات زمینی سطح پر بھی نمایاں طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شدید خشک موسم نے دریاؤں اور جھیلوں کے بہاؤ پر براہِ راست اثر ڈالا ہے۔ ان کے مطابق سنگم پر دریائے جہلم کی سطح 0.59- فٹ تک گر گئی ہے، جو زیرو گیج لیول سے بھی نیچے ہے۔ اگرچہ یہ تاریخی طور/13

ڈویژنل کمشنر کی صدارت میں زوجیلا پاس پر محفوظ ٹریفک انتظامات کیلئے جائزہ اجلاس

نقل وحرکت شیڈول اور ہنگامی انتظامات کیلئے متعلقہ محکموں کو قریبی تال میل برقرار رکھنے کی ہدایات

سری نگر 10 دسمبر/انفو

سردیوں کے پیش نظر زوجیلا پاس پر ٹریفک کی بحفاظت اور منظم نقل وحرکت کو یقینی بنانے کیلئے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے بدھ کے روز ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں سری نگر سونمرگ گمری روڈ کے کھلنے اور بند ہونے کے شیڈول کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کرگل اور گاندربل کی ضلعی انتظامیہ، ایس ایس پی رورل کشمیر، بی آر او اور بیکن افسران کو موسم اور سڑک کی صورتحال کے مطابق زوجیلا پاس کے بروقت کھلنے اور بند کرنے کیلئے قریبی تال میل برقرار رکھنے کی ہدایت دی گئی۔ افسران نے بتایا کہ فی الحال کرگل کی جانب سے 5 بجے صبح سے 10 بجے رات تک جبکہ گاندربل کی جانب سے 11 بج کر 30 منٹ صبح سے 5 بجے شام تک گاڑیوں کی آمد و رفت کی اجازت ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے گاندربل انتظامیہ کو ہدایت دی کہ برفباری یا سڑک بندش کی صورت میں درماندہ مسافروں کیلئے/8

وزیراعظم مودی کی اپیل: ''یورمنی، یور رائٹ''مہم میں شامل ہوں، 2ہزار کروڑ روپے عوام کو واپس لوٹائے گئے

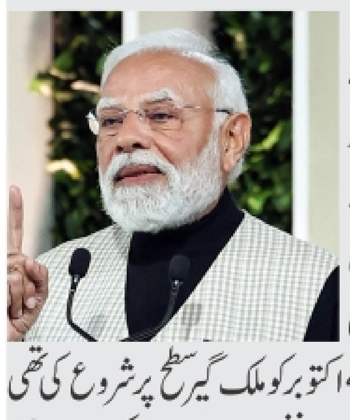

سرینگر،10 دسمبر (یو پی آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ حکومت کی جاری ''یور منی، یور رائٹ'' مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، جس کے ذریعے گزشتہ دو ماہ میں مختلف مالیاتی اداروں میں برسوں سے پھنسے دو ہزار کروڑ روپے اصل مستحقین تک واپس پہنچائے جا چکے ہیں۔ یہ مہم حکومت نے 4 اکتوبر کو ملک گیر سطح پر شروع کی تھی تاکہ بینک ڈپازٹس، انشورنس کلیمز، شیئرز، میوچول فنڈز، پنشن اور ڈیویڈنڈ کی مد میں جمع غیر دعویدار رقوم کو اُن لوگوں تک پہنچایا جا سکے جن کا ان پر قانونی حق ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت، ریگولیٹری اداروں، بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کی مربوط کوششوں کے نتیجے میں بڑی مقدار میں رقم شہریوں تک واپس لوٹائی گئی ہے، لیکن ابھی بہت کچھ باقی ہے اور اس مہم کو آئندہ دنوں میں مزید وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ان کے مطابق ملک بھر میں 4 اکتوبر سے 5 دسمبر/14

منوج سنہا نے ویر ساور کر انٹرنیشنل امپیکٹ ایوارڈ تقریب میں شرکت کی

ساور کر نے ہر لمحہ آزادی اور ملک کی ترقی کے لیے وقف کیا/لیفٹیننٹ گورنر

جموں 10 دسمبر 2025ء

لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے کہا'' ساور کر ماں بھارتی کے بہادر بیٹے نے بے پناہ تکلیفیں برداشت کیں مگر ان کی زندگی کا ہر لمحہ اس سرزمین کی آزادی اور ترقی کیلئے وقف رہا۔ آج ہندوستان کے لوگ ویر ساور کر کے وژن کے مطابق ایک مضبوط، خود انحصار اور وکست بھارت کی تعمیر کیلئے کام کر رہے ہیں۔'' لفٹیننٹ گورنر نئی دہلی میں ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس انڈیا) کی جانب سے منعقدہ ''ویر ساور کر انٹرنیشنل امپیک ایوارڈ'' تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی اس غیر معمولی پہل کی تعریف کی جس نے دنیا کو ساور کر کی ماں بھارتی کیلئے بے مثال خدمات کی یاد دلائی اور شہریوں کے اجتماعی شعور میں ان کی میراث کو بحال کرنے کا کام کیا۔ ویر ساور کر کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے ان کی تاحیات جدوجہد اور ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں ان کی بے مثال خدمات کو یاد کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' ساور کر بھارت کی کامیابی، بھارت کی طاقت، بھارت کی خوشحالی، بھارت کے عزم، بھارت کی لگن، بھارت کی حساسیت، بھارت کی سادگی، بھارت کی استقامت، بھارت کی تہذیب اور بھارت کے خوابوں کی علامت ہیں۔ ساور کر کیلئے بھارت کبھی محض ایک ٹکڑا زمین نہیں تھا بلکہ انسانی تہذیب کا مرکز تھا۔'' لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ قومی/15

سپر اسپیشلٹی ہسپتال جموں میں کارڈیک خدمات فوری بحال

سپلائی روکنے والے سپلائرز کے خلاف سخت کارروائی

جموں، 10 دسمبر (یو این آئی)

جموں و کشمیر کے محکمہ صحت و طبی تعلیم نے سپر اسپیشلٹی ہسپتال (ایس ایس ایچ) جموں میں کارڈیک آلات اور اسٹنٹس کی سپلائی اچانک بند کیے جانے کے سنگین معاملے پر فوری ایکشن لیا ہے۔ امرت فارمیسی نیٹ ورک سے وابستہ چار سپلائرز نے 8 دسمبر سے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے ضروری کارڈیک ڈیوائسز کی فراہمی روک دی تھی اور اس کی وجہ ادائیگیوں میں تاخیر بتائی تھی، جس سے ہسپتال کی اہم کارڈیالوجی خدمات شدید طور پر متاثر ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا تھا۔ محکمہ کے مطابق ایس ایس ایچ جموں میں انجیوانگرافی، انجیو پلاسٹی، اسٹنٹنگ اور دیگر اہم کارڈیک مداخلتیں مکمل طور پر کیش لیس بنیادوں پر آیوشمان بھارت-پی ایم جے اے وائی صحت اسکیم کے تحت فراہم کی جاتی ہیں۔ سپلائی کی اچانک معطلی نے نہ صرف ان لازمی طبی خدمات میں خلل ڈالنے کا خطرہ پیدا کیا بلکہ مریضوں کی زندگیوں کو بھی غیر معمولی خطرے سے دوچار کیا۔ حکومت نے معاملے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے جی ایم سی جموں کو فوری ہدایات جاری کیں کہ وہ ضروری کارڈیک آلات/16

کے پی ڈی سی ایل نے کئی علاقوں میں بجلی کی بندش کا اعلان کیا

سری نگر اور دیگر علاقوں میں 14 دسمبر کو 33 کے وی لائنوں کی دیکھ بھال کے لیے بجلی کی فراہمی معطل رہے گی

سری نگر، ۱۰ دسمبر (جے کے این ایس)

کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) نے اعلان کیا ہے کہ ۱۴ دسمبر، ۲۰۲۵ کو سری نگر اور دیگر علاقوں میں بجلی کی منصوبہ بند بندش کی جائے گی، جس کی وجہ دو اہم 33 کے وی لائنوں پر دیکھ بھال کا کام ہے۔ چیف انجینئر (ڈسٹری بیوشن) کے مطابق، 33 کے وی ایکزیبیشن لائن صبح 11 بجے سے دوپہر 1 بجے تک بند رہے گی، جبکہ 33 کے وی

پامپور-SIDCO لائن صبح 10 بجے سے شام 3 بجے تک بند رہے گی۔ اس بندش کی وجہ سے بٹمالو، باران پاتھر، کے پی ڈی سی ایل چیف آفس (ڈسٹری بیوشن)، HSHS، ایکزیبیشن، IE کھرو اور کھرو وویان کے سیمنٹ پلانٹس کے ساتھ ساتھ ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر ہوگی۔ کے پی ڈی سی ایل نے صارفین سے درخواست کی ہے کہ وہ ضروری دیکھ بھال کے کام کے پیش نظر اپنی منصوبہ بندی کریں۔

تنویر صادق نے حضرت احمد صاحب عبدال مجامی سرہندیؒ کے آستانِ عالیہ پر حاضری دی

سرینگر، 10 دسمبر (یو پی آئی)

نیشنل کانفرنس ترجمان اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے حضرت احمد صاحب عبدال مجامی سرہندیؒ کی درگاہ، واقعہ شری بٹ علمگری بازار کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جموں و کشمیر میں دائمی امن و لوگوں کی خوشحالی، فارغ البالی اور تعمیر و ترقی کے لئے دعا کی۔ انہوں نے پوری خلوصِ دل سے دعا کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے عوام کے لئے رحمت، خیر و برکت اور خطے کی مستقل امن و سلامتی کی تمنّا کی۔ صادق نے اس موقع پر آستانِ عالیہ کے احاطے میں زائرین کے/18

بھارت بلاک پر تنقید کرنے سے ریاستی حیثیت واپس نہیں آئے گی/طارق قرہ

کوئی مشاورتی عمل نہیں ہے اور ہمیں شراکت دار کے طور پر شامل نہیں کیا جا رہا

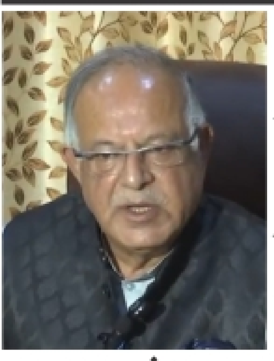

سری نگر، ۱۰ دسمبر (نیوز ڈیسک)

جموں و کشمیر کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی بھارت (INDIA) بلاک پر تنقید پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر عمر عبداللہ سمجھتے ہیں کہ بھارت بلاک پر تنقید کرنے سے ریاستی حیثیت واپس مل جائے گی تو وہ تنقید جاری رکھ سکتے ہیں۔ قرہ نے کہا کہ کانگریس اور نیشنل کانفرنس کے درمیان اتحاد کا مقصد صرف بی جے پی کو اقتدار کے مرکز سے دور رکھنا تھا، اور اس مقصد کے لیے پارٹی نے سیٹ ایڈجسٹمنٹ اور تقسیم میں قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ طور پر اس مقصد کو حاصل کیا گیا۔ تاہم، قرہ نے کہا کہ حکومت کے قیام کے بعد کانگریس، بطور اتحاد کی شریک، عملی طور پر حکمرانی کے معاملات میں غیر فعال ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ قومی سطح پر کانگریس سینئر پارٹنر ہونی چاہیے، لیکن جموں و کشمیر میں یہ حصہ موجود نہیں ہے۔ ''کوئی مشاورتی عمل نہیں ہے اور ہمیں شراکت دار کے طور پر شامل نہیں کیا جا رہا''، انہوں نے کہا۔ قرہ نے مزید کہا کہ اس صورتحال کی وجہ سے زمینی سطح پر کانگریس کے کارکنوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، اور عوام پانی و بجلی جیسے مسائل اور نئی سرکاری احکامات/17

وزیر زراعت نے SKUAST کشمیر میں طلباء کے دیہی تجرباتی پروگرام کا افتتاح کیا

طلباء کو دیہی معاشروں کے مسائل اور جدید زراعت کے عملی پہلوؤں سے روشناس کرانے کا مقصد

سرینگر، 10 دسمبر: انفو

وزیر زراعت، جیوید احمد دار، نے آج SKUAST-کشمیر کے شالیمار کیمپس کے کنونشن سینٹر میں ''ہیلپ ایگری کلچرل ڈویلپمنٹ پروگرام-20'' (HADP-20) کے تحت طلباء کے دیہی تجرباتی پروگرام (SREP) کا افتتاح کیا۔ یہ پروگرام ''J&K میں زراعت کو فروغ دینے کے لیے جدید توسیعی طریقے'' کے موضوع پر منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر طلباء، تحقیقاتی اسکالرز، فیکلٹی ممبران، سائنسدان اور فیلڈ ماہرین شریک ہوئے، جن کا مقصد علم پر مبنی اقدامات کے ذریعے دیہی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ افتتاحی خطاب میں وزیر نے طلباء کو دیہی حقائق سے براہِ راست روشناس کرانے کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے کہا کہ کلاس روم کی تعلیم اس وقت زیادہ مؤثر ہوتی ہے جب اسے دیہی کمیونیٹیز، کسانوں اور مقامی انوویٹرز کے ساتھ براہِ راست رابطے کے ذریعے مکمل کیا جائے۔ وزیر نے کہا، ''ہمارے دیہی علاقے علم اور صلاحیت سے بھرپور ہیں۔ جب طلباء دیہاتوں میں جاتے ہیں، مسائل کا مشاہدہ کرتے ہیں اور زمینی سطح کے انوویٹرز سے رابطہ کرتے ہیں، تو وہ تخلیقی صلاحیت اور ذمہ داری پیدا کرتے ہیں جو مثبت تبدیلی لانے کے لیے ضروری ہے۔ SREP جیسے پروگرام علمی علم اور عملی دنیا کے درمیان پُل کا کام کرتے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام ایک نئی نسل کے پیشہ ور افراد کی تربیت میں اہم کردار ادا کرے گا۔

ڈی سی سری نگر نے تحصیل وار جائزہ اجلاس میں ریونیو امور کا تفصیلی جائزہ لیا

عوام کو بروقت خدمات کی فراہمی اور پی ایس جی اے کے شیڈول پر سخت عمل درآمد کی ہدایات

سری نگر، 10 دسمبر/ انفو

ڈپٹی کمشنر سری نگر، اکشے لبرو نے بدھ کے روز ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس ہال میں تحصیل وار ریونیو امور کا جائزہ اجلاس منعقد کیا، جس میں اہم ریونیو خدمات کی فراہمی کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز الاعزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، ایس ڈی ایم ایسٹ زبیر احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو عمر گلزار، تمام تحصیلداران اور اسسٹنٹ ریونیو اٹارنی (ARA) سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ڈی سی نے ضلع کی تمام تحصیلوں میں ریونیو عملے کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور عوامی خدمات کی بروقت انجام دہی، عدالت کے مقدمات کے جوابات، ریونیو دفاتر کی جدید کاری اور دیگر ریونیو امور پر توجہ مرکوز کی۔ ڈی سی نے عوام کو خدمات فراہم کرنے میں پی ایس جی اے کے وقت کی پابندی اور معیار پر زور دیا اور ریونیو محکمے کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے مؤثر میکانزم اپنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ عوامی شکایات کے بروقت/19

جموں صوبے میں 3 افراد گرفتار تیز دھار ہتھیار برآمد کئے گئے

سرینگر، 10 دسمبر (یو پی آئی)

پولیس نے بدھ کے روز نارووال علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے تیز دھار ہتھیار برآمد کیے۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع ملنے پر راکی سنگھ، شیوا اور ساحل نامی افراد کو حراست میں لیا گیا۔

سوپور میں چوری کا معاملہ حل، ملزم گرفتار، مال مسروقہ برآمد/پولیس

سری نگر، 10 دسمبر (یو این آئی)

سماجی جرائم کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے سوپور پولیس نے چوری کے ایک معاملے کو 24 گھنٹوں کے اندر ہی حل کر کے ملزم کو گرفتار کیا ہے اور مسروقہ مال برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن سوپور کو سید صلاح الدین، منیجر شیڈو فیکس لاجسٹکس اشپیر سوپور کی طرف سے موبائل فونوں کی چوری کے متعلق ایک شکایت موصول ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں ایک ایف آئی آر زیر نمبر 272/2025 کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران کئی مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی گئی۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ اس دوران آفاق احمد آہنگر ولد شناواللہ آہنگر ساکن امبر پورہ تارزو سوپور کو پوچھ تاچھ کے لئے طلب کیا گیا جس نے جرم کے ارتکاب کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے انکشاف پر سوپور پولیس نے تقریباً 50 ہزار روپے مالیت کا چوری شدہ مال برآمد کیا۔ یو این آئی

پی ڈی پی کے 'کتھ باتھ' پروگرام تضاد اور نوجوان دشمن/ این سی ترجمان

پی ڈی پی نے ماضی میں نوجوانوں پر مظالم کیے اور نوجوانوں کے حقوق پامال کئے

سرینگر// پریس نوٹ

جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار نے سرینگر میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے حالیہ 'کتھ باتھ' پروگرام کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ایک کھلا تضاد قرار دیا اور کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں سے کے تئیں قلم دوات جماعت کا موقف غیر مستقل اور متضاد رہا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا، ''پی ڈی پی خود کو نوجوان دوست جماعت کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کر رہی ہے، مگر حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ یہی وہ جماعت ہے جس نے اپنے دورِ حکومت میں ہزاروں نوجوانوں پر پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) نافذ کیا، ان کی آواز کو جرم بنا دیا اور ان کے خوابوں کو کچل دیا۔ یہی وہ جماعت ہے جس نے نہتے احتجاجیوں پر پیلٹ گنوں کا استعمال کیا، جس کے نتیجے میں ہزاروں نوجوان زخمی ہوئے اور بہت سے مستقل طور پر بینائی سے محروم ہو گئے۔'' ترجمان نے مزید کہا کہ پی ڈی پی کے ماضی کے اقدامات، خصوصاً بی جے پی کے ساتھ اس کے اتحاد کے نتائج آج تک پوری وادی محسوس کر رہی ہے۔ پی ڈی پی کی مخلوط حکومت کی پالیسیوں سے جنم لینے والا اجتماعی تباہی اور بربادی، اس دوران ہمارے نوجوانوں پر ڈھائے گئے مظالم اور ان کے حقوق کی پامالی، یہ سب کچھ آج بھی کشمیر کے ذہن و دل پر بوجھ بنا ہوا ہے۔

سرکاری محکموں کیلئے کیپسٹی بلڈنگ ورکشاپ کا انعقاد، جموں میں ایک روزہ تربیتی پروگرام

ورکشاپ میں ڈیٹا پر مبنی حکمرانی اور بہتر عوامی خدمات کی اہمیت پر زور دیا گیا

جموں/ 10 ردسمبر/ انفو

جموں و کشمیر انسٹی چیوٹ آف مینجمنٹ، پبلک ایڈمنسٹریشن اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (جے کے آئی ایم پی اے آرڈی) نے کیپسٹی بلڈنگ کمیشن (سی بی سی) نئی دہلی کے اشتراک سے یہاں کنونشن سینٹر میں جموں و کشمیر کے سرکاری محکموں کے لئے 'کیپسٹی بلڈنگ پلانز کی ترقی (ڈی سی بی پیز)' کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ چیئر پرسن سی بی سی رادھا ہانے ورکشاپ کا اِفتتاح کیا۔ اِس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) و اِنفارمیشن ایم راجو، ڈائریکٹر جے کے امپارڈ ریحانہ بتول، پرنسپل ایڈوائزر (سٹیٹس) سی بی سی چندر لیکھا مکھرجی، جے کے امپارڈ کے فیکلٹی ممبران اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی ایم راجو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے اور شہری مرکوز انتظامی ثقافت کو فروغ دینے میں منظم صلاحیت سازی حکمت عملیوں کے اہم کردار کو اُجاگر کیا۔

ترال میں ابوبکر صدیقؓ کا عرس 14 دسمبر کو منایا جائے گا

تبرکات کی نشاندہی دن میں 2 بار کی جائے گی

سرینگر / / 10 دسمبر / / کے این ایس:

جنوبی کشمیر کے کوثر بل ترال میں عرس شریف یار غار حضرت ابوبکر صدیقؓ آثار شریف کوثر بل ترال میں ۲۲ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ بمطابق 14 دسمبر 2025ء بروز اتوار انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ موئے شریف کی نشاندہی 14 دسمبر صبح 9:30 بجے اور بعد نماز ظہر دن کے 2:30 بجے ہوگی۔ سیکٹری زیارت شریف نے امتہ المسلمین سے شرکت کی اپیل کی ہے۔ خیال رہے اس سالانہ عرس میں ہر سال وادی کشمیر کے اطراف واکناف سے ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد حاضری دینے کی غرض سے آتے ہیں۔

راجوری کے مضافات میں دوران شب آگ کی واردات رونما

دو دکانیں جل کر خاکستر، ان میں موجود ساز وسامان راکھ میں تبدیل

سرینگر/ 10 دسمبر/ ایس این این//

جموں کے راجوری مضافات میں دوران شب آگ کی ایک واردات میں دو دکانیں جل کر خاکستر ہوئی اور ان میں موجود تمام ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق راجوری ضلع کے کھیوڑہ میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو رات کو آگ لگنے سے دو دکانوں کو نقصان پہنچا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آگ ایک دکان سے نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے ساتھ ہی اس نے اپنے آس پاس ایک اور دکان کو لپیٹ میں لیا جس کے بعد مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی تاہم جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک دو دکانیں جل کر خاکستر ہوئی تھی اور ان میں موجود تمام ساز وسامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہو گیا تھا۔

حکومت جموں و کشمیر میں 1600 نئے راشن ڈپو کھولے گی

مذہب کبھی بھی داخلے کا معیار نہیں ہو سکتا، میرٹ ہی واحد راستہ/ستیش شرما

سرینگر/ 10 دسمبر/ ایس این این//

جموں و کشمیر حکومت نے عوامی ترسیل کے نظام کو آسان بنانے کیلئے 1600 نئے راشن ڈپو کھولنے کے عمل کو تقریباً حتمی شکل دے دی ہے کی بات کرتے ہوئے امور صارفین اور عوامی تقسیم اور ٹرانسپورٹ کے متعلقہ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ جموں کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی طرف سے ایک سو بسوں کا نیا بیڑا شامل کیا جا رہا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق اپنے دورہ ریاسی کے دوران میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کابینہ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ عمر عبداللہ کی سربراہی میں جموں و کشمیر کی حکومت عوام کے مسائل کو حل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہم جموں و کشمیر میں 1600 نئے راشن ڈپو کھولنے جا رہے ہیں اور ضروری عمل کو تقریباً حتمی شکل دے دی گئی ہے۔

جموں میں خاتون سمیت 3 منشیات فروش گرفتار کئے گئے

جموں، 10 دسمبر (یو این آئی)

منشیات کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں جموں پولیس نے ایک خاتون سمیت تین منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا مواد اور دو تیز دھار والے ہتھیار برآمد کئے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن آر ایس پورہ کی ایک ٹیم نے دلجیت چوک آر ایس پورہ کے نزدیک معمول کی گشت کے دوران ایک مشتبہ فارچونر گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر T1224DL0672D کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو دیکھ کر گاڑی میں سوار افراد نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم مستعد اہلکاروں نے گاڑی کو روک کر اس میں سوار تین افراد کو موقع پر ہی دھر لیا۔ بیان کے مطابق ملزموں نے اپنی شناخت پریتم شنگھ عرف سیٹھی ولد موہن سنگھ ساکن جردارام گڑھ، نارائن شرما عرف سونا ولد برتا لال شرما ساکن وجے پور وارڈ نمبر 1 ضلع سانبہ اور جسپریت کور عرف پریتی زوجہ نارائن سنگھ ساکن وجے نگر سانبہ کے طور ظاہر کی ہے۔

پروازوں کی منسوخی بڑھ گئی، مسافر پریشان

ڈائریکٹر جنرل شہری ہوابازی کی 2 ٹیمیں انڈیگو ہیڈ آفس میں نگرانی کریں گی

سرینگر// 10 دسمبر// یو این ایس//

ہندوستان کی سب سے بڑی نجی ایئر لائن انڈیگو کے مسلسل آپریشنل بحران کے درمیان، شہری ہوا بازی کے نگران ادارے ڈائریکٹر جنرل شہری ہوابازی نے بدھ کے روز ایک آٹھ رکنی اوور سائٹ ٹیم تشکیل دے دی ہے۔ یہ قدم اس پس منظر میں اٹھایا گیا ہے کہ کریو کی کمی کے باعث انڈیگو گزشتہ ایک ہفتے سے بڑی تعداد میں پروازیں منسوخ کر رہی ہے، جس سے نہ صرف اندرونِ ملک بلکہ بین الاقوامی شیڈول بھی متاثر ہوا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل شہری ہوا بازی کے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق اس اوور سائٹ ٹیم میں ایک ڈپٹی چیف فلائٹ آپریشنز انسپکٹر، متعدد سینئر فلائٹ آپریشنز انسپکٹر اور دو اضافی فلائٹ آپریشنز انسپکٹر شامل ہوں گے۔

شہر سرینگر میں ٹریفک نظام کو بہتر کرنے کیلئے اکیلے سگنل کام نہیں کر سکتی

پیدل چلنے والوں کیلئے مناسب طریقے سے ڈیزائن زیبرا کراسنگ حفاظتی آلات/ ایس ایس پی ٹریفک

سرینگر/ 10 دسمبر/ ایس این این//

شہر سرینگر میں ٹریفک نظام کو بہتر کرنے کیلئے اکیلے سگنل کام نہیں کر سکتی ہے کی بات کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر اعجاز احمد بٹ نے کہا کہ جب ٹریفک کا دباؤ بڑھتا ہے، تو ہم سگنلز بند کرنے اور بہاؤ کو دستی طور پر منظم کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک سٹی اعجاز احمد بٹ نے کہا کہ سرینگر میں ٹریفک لائٹس اس وقت زیادہ دباؤ اور نامکمل معاون انفراسٹرکچر کی وجہ سے آزادانہ طور پر کام نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکام کو اوقات کے دوران دستی طور پر نقل و حرکت کو منظم کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ حول سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر نے کہا کہ سگنل لائٹس خود کام نہیں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا ''جب ٹریفک کا دباؤ بڑھتا ہے، تو ہمیں سگنلز بند کرنے اور بہاؤ کو دستی طور پر منظم کرنے پر مجبور ہوتے ہیں''۔

ناظم تعلیم کشمیر کا دورہ کپواڑہ، ضلع میں تعلیمی صورتحال کا لیا جائزہ

بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی/نصیر احمد وانی

سرینگر/ 10 دسمبر/ ایس این این//

تعلیمی معیار میں بہتری کیلئے اساتذہ پر بچوں کے روشن مستقبل کیلئے مزید تندہی اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کا زور دیتے ہوئے ناظم تعلیم کشمیر نصیر احمد وانی نے کہا کہ بچوں کے مستقبل سے کھلواڑ کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر نصیر احمد وانی نے جوائنٹ ڈائریکٹر کشمیر کے ہمراہ کپوارہ ضلع کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر چیف ایجوکیشن افسر کپوارہ سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر انہوں نے ضلع میں جاری پراک راشٹریہ سرویکشن پروگرام کے عمل درآمد اور پیش رفت کے حوالے سے متعلقہ افسران سے جانکاری حاصل کی۔ دورے کے دوران ناظم تعلیم کشمیر نے محکمہ تعلیم کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم جائزہ میٹنگ کی صدارت کی، جس میں مختلف زونوں کے افسران اور تعلیمی اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔

جنوبی شام میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں اغوا شہری کی اہلیہ کا شوہر کی رہائی کا مطالبہ

شام میں اسد رجیم کے خاتمے کے بعد سے اسرائیلی کارروائیاں شام میں بدستور جاری ہیں

واشنگٹن،10 دسمبر(نیویارک ٹائمز شام میں اسد رجیم کے خاتمے کے بعد سے اسرائیلی کارروائیاں شام میں بدستور جاری ہیں۔ تازہ ترین واقعہ منگل کے روز پیش آیا جب اسرائیلی فوجی القنیطرہ کے دیہی علاقے میں داخل ہوئے۔اس سے قبل گذشتہ ہفتے بھی اسرائیلی فورسز ریف دمشق کے جنوب میں واقع بلدہ بیت جن کے اطراف میں دراندازی کے بعد گلہ بانوں کو خوفزدہ کرنے کیلئے فائرنگ کر چکی ہیں۔اس واقعے سے آٹھ روز پیشتر اسی گاؤں میں اسرائیلی فوج نے ایک فضائی حملے کے ذریعے 13 افراد کو قتل اور درجنوں کو زخمی کیا تھا۔ یہ حملہ مختصر زمینی دراندازی اور مقامی لوگوں کے ساتھ جھڑپوں کے بعد کیا گیا تھا جنہوں نے اپنی زمین کا دفاع کرنے کی کوشش کی۔ب العربیہ اور الحدث ڈاٹ نیٹ کی ٹیم صورت حال جاننے کے لیے بیت جن پہنچی تو ایک مقامی خاتون نے بتایا کہ "اِسرائیل نے اس کے شوہر محمد عکاشہ اور ان کے بھائی نضال کو قتل عام والے دن صبح چار بجے گرفتار کر کے لے گئی تھی۔ خاتون کے مطابق اسرائیل نے ان پر دہشت گردی کا الزام عائد کیا ہے۔ وہ حیران تھیں "آخر دہشت گردی کہاں ہے جب ہم اتنی غربت میں جی رہے ہیں"۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے شوہر کھیتی باڑی کرتے ہیں اور انگور و انجیر کے موسم کا انتظار کرتے ہیں تاکہ ان سے روزی روٹی کا بندوبست کر سکیں۔ ان کی مالی حالت ہی ان کے بے قصور ہونے کا ثبوت ہے۔ خاتون نے مزید بتایا کہ اسرائیلی فوج نے ان کے گھر میں اسلحہ کی تلاش کے بہانے تلاشی لی مگر کچھ نہ ملا۔ ان کے بہ قول پورے علاقہ میں خوف پھیل چکا ہے اور بہت سے خاندان اسرائیلی رویے کے باعث نقل مکانی پر مجبور ہو گئے ہیں۔ فوج کے داخل ہونے سے گھروں میں توڑ پھوڑ بھی ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوانوں نے اسرائیلی فوجیوں پر اس وقت فائرنگ کی جب وہ گھروں میں بلا اجازت داخل ہوئے۔ خاتون نے متعلقہ اداروں سے اپیل کی کہ ان کے شوہر اور بھائی کی رہائی کے لیے فوری قدم اٹھایا جائے اور ان کے انجام کا پتا لگایا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ اقوام متحدہ کی امن فوج "اندوف" کا ایک وفد بھی گذشتہ اتوار بیت جن پہنچا تھا تاکہ اسرائیلی خلاف ورزیوں کا جائزہ لے اور ہونے والے نقصانات کا اندراج کر سکے۔ یہ تیسرا موقع تھا کہ اندوف نے اس علاقے کا دورہ کیا ہو۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج کے حملے میں 13 افراد جاں بحق اور 25 سے زیادہ زخمی ہوئے تھے۔ دمشق نے اسرائیل پر ایک "مجرمانہ حملہ" کرنے کا الزام لگایا تھا جبکہ تل ابیب نے دعویٰ کیا کہ "اس کی فورسز کو مسلح افراد کی گرفتاری کے دوران فائرنگ کا سامنا کرنا پڑا"۔ اسرائیلی فوج کے مطابق بیت جن میں جھڑپ کے دوران اس کے 6 فوجی زخمی ہوئے جن میں سے 3 کی حالت نازک تھی۔ الزام یہ عائد کیا گیا کہ زیر حراست افراد بارودی سرنگیں بچھانے اور اسرائیل پر آئندہ حملوں سمیت راکٹ داغنے کی منصوبہ بندی میں ملوث تھے۔

: آپٹیمم ایوی ایشن کے زیر انتظام اینٹونوو26-طیارے کے سوختہ ملبے کے قریب لوگ جمع ہیں جو دو نومبر 2021 کو جوبا، جنوبی سوڈان کے جوبا ایئرپورٹ سے پرواز کرنے کے فوراً بعد گر کر تباہ ہو گیا۔(رائٹرز)

جدہ کتاب میلہ ابھرتا ہوا سعودی ادبی منظر پیش کرنے کے لیے تیار

واشنگٹن10 دسمبر(دی میل) سعودی عرب کا لٹریچر، پبلشنگ اینڈ ٹرانسلیشن (ادب، اشاعت و ترجمہ) کمیشن 11 سے 20 دسمبر تک جدہ سپرڈوم میں جدہ کتاب میلے کی میزبانی کرنے کی تیاری کر رہا ہے جہاں 24 ممالک کے 1,000 سے زیادہ مقامی اور بین الاقوامی اشاعتی ادارے اور ایجنسیاں کتابوں کے 400 بوتھز پر یکجا ہوں گے۔ "جدہ ریڈز" کے عنوان کے تحت منعقدہ یہ میلہ کمیشن کی "سعودی ریڈز" مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد کتاب بینی کی حوصلہ افزائی کر کے سعودی ادبی منظر کو مضبوط بنانا اور مصنفین اور سامعین کے درمیان بامعنی مشغولیت پیدا کرنا ہے۔

ٹی وی پروگرام میں جادو سے سرطان کے علاج کا دعویٰ... تونس میں ہنگامہ

واشنگٹن،10 دسمبر(دی میل) تونس کے ایک نجی چینل پر نشر ہونے والے ایک ٹی وی پروگرام نے پورے ملک میں شدید بحث چھیڑ دی۔ اس پروگرام میں ایسے افراد کو مدعو کیا گیا جنھوں نے خود کو ایسے معالجین کے طور پر پیش کیا جو جادو اور ٹونا ٹوٹکے کے ذریعے لا علاج بیماریوں خصوصاً سرطان کا علاج کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تونس کی میڈیکل ایسوسی ایشن نے اس معاملے پر سخت ردِ عمل دیتے ہوئے پروگرام کے خلاف عدالتی شکایت درج کرائی۔ اس حوالے سے خبردار کیا گیا کہ مریضوں کو گمراہ کرنا اور ایسے طریقہ علاج کی تشہیر کرنا، جن کا سائنسی طب سے کوئی تعلق نہیں، عوام کی صحت کے لیے خطرناک ہے۔ یہ معاملہ اتوار کی شب "الحوار التونسی" ٹی وی چینل پر نشر ہونے والے پروگرام "برماکس" کی حالیہ قسط سے متعلق ہے۔ اس میں جادو، ٹونے اور شعبدے کے ذریعے علاج کے موضوع پر گفتگو کی گئی تھی اور ایسے افراد کو بلایا گیا تھا جو خود کو لا علاج بیماریوں کے "روحانی معالج" قرار دیتے ہیں۔ میڈیکل ایسوسی ایشن نے پیر کے روز جاری اپنے بیان میں پروگرام کی جانب سے "جادو ٹونے" اور "جڑی بوٹیوں" کے علاج کو فروغ دینے کی مذمت کی۔ بیان میں کہا گیا کہ سرطان کا علاج مخصوص ادویات اور علاج کے طے شدہ پروٹوکولز کے ذریعے ہوتا ہے جنھیں صرف مستند ماہر ڈاکٹر ہی تجویز کرتے ہیں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق پروگرام کا مواد نہ صرف شہریوں کی صحت کے لیے خطرہ ہے بلکہ عوامی رائے کو بھی گمراہ کرتا ہے۔

غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے میں

منتقل ہونے کے لیے واشنگٹن کا نیتن یاہو پر دباؤ

ریاض ،10 دسمبر(العربیہ اردو)رواں ماہ کے آخر میں اسرائیلی وزیرِاعظم کا امریکہ کا دورہ متوقع ہے۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ امریکی انتظامیہ نے بنیامین نیتن یاہو پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کے آغاز کی منظوری دیں، جیسا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق گذشتہ 12 گھنٹوں میں امریکی پیغامات میں کہا گیا کہ جنگ ختم کرنے کے معاہدے کے تحت اسرائیلی قیدیوں کی واپسی توقع سے زیادہ ہوئی، حتیٰ کہ اسرائیل کی اپنی ابتدائی پیش گوئیوں سے بھی زیادہ۔ ابتدائی اندازے کے مطابق کچھ لاشیں حماس کے پاس رہ جائیں گی، لیکن حالیہ اطلاعات میں کہا گیا کہ فلسطینی دھڑوں نے گذشتہ روز آخری لاش اسرائیلی حکام کے حوالے کر دی ہے۔ امریکی عہدے داروں کا خیال ہے کہ نیتن یاہو عوامی ردِ عمل کے خوف سے دوسرے مرحلے کا اعلان آخری لاش کی واپسی سے قبل نہیں کرنا چاہتے۔ امریکی ذرائع نے کہا کہ ان کی حکمت عملی حماس کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرے گی، اگرچہ اسرائیل میں اس بات پر شکوک و شبہات موجود ہیں کہ آیا مستقبل میں تعینات بین الاقوامی فورس واقعی یہ کام کر سکے گی۔ حماس کے سیاسی دفتر کے رکن حسام بدران نے کہا کہ دوسرے مرحلے کے آغاز سے قبل اسرائیل کی خلاف ورزیوں کا مکمل خاتمہ ضروری ہے اور اسے یقینی بنانے کے لیے ثالثوں کو دباؤ ڈالنا چاہیے، جس میں امریکہ بھی شامل ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پہلے مرحلے کے تمام نکات کے مکمل نفاذ میں تمام خلاف ورزیاں بند کرنا اور امدادی سامان کی مناسب مقدار داخل کرنا شامل ہے، جس میں روزانہ 400 سے 600 ٹرک اور رفح کی سرحد کا کھلنا شامل ہے۔ پہلے مرحلے میں قیدیوں کے تبادلے، جنگ بندی اور امداد کی فراہمی شامل تھی۔ حماس نے تمام زندہ قیدی رہا کر دیے اور اسرائیل نے بھی سیکڑوں فلسطینی قیدی چھوڑے۔

یمن کے مشرقی علاقوں میں کشیدگی

اقوام متحدہ کے ایلچی کی فریقین سے تحمل اور مکالمے کی اپیل

ریاض،10 دسمبر(العرابیہ)اقوام متحدہ کے یمن کے لیے خصوصی ایلچی ہانس غروندبرگ نے حضرموت اور المہرہ میں کشیدگی کم کرنے کے لیے مکالمے کو واحد مؤثر راستہ قرار دیا اور مشرقی یمن میں سرگرم تمام فریقوں پر زور دیا کہ وہ انتہائی تحمل سے کام لیں۔ اپنے دفتر سے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ یمنی فریقوں کے درمیان مکالمے کی گنجائش برقرار رکھنا نہ صرف استحکام کے لیے اہم ہے بلکہ یمنی عوام کے مفاد میں بھی ہے۔ غروندبرگ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ یمن کے فریقوں کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کشیدگی میں کمی اور سیاسی تصفیے کے امکانات کو مضبوط بنانے کیلئے اپنا کردار جاری رکھیں گے۔ یہ اعلان ان کی ریاض آمد کے دوران سامنے آیا جہاں انہوں نے یمنی وزیر خارجہ شائع الزندانی، سعودی عرب کے یمن میں سفیر محمد آل جابر، امارات کے یمن میں سفیر محمد الزعابی اور سلامتی کونسل کے مستقل پانچ ممالک کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں کا محور حضرموت اور المہرہ کی تازہ صورت حال رہی۔ گذشتہ دنوں حضرموت میں حلف قبائل حضرموت اور ایلیٹ کی فورسز سمیت متعدد سکیورٹی یونٹس کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا۔ یہ صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب "عبوری" فورسز صوبے سے باہر سے آ کر ان مقامات پر اہلکار تعینات کیے جن کی ذمہ داری مقامی فورسز کے پاس تھی۔ حلف قبائل حضرموت نے المسیلہ کے تیل کے کنوؤں میں موجود تنصیبات کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لینے کا اعلان کیا تاکہ مقامی وسائل کا تحفظ کیا جا سکے۔ دوسری جانب مقامی حکام اور عسکری قائدین نے خبردار کیا کہ یہ پیش رفت افراتفری کی صورتحال کو جنم دے سکتی ہے اور ملک کے اہم ترین تیل پیدا کرنے والے اس صوبے میں سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ انہوں نے پرزور اپیل کی کہ تمام فریق اشتعال انگیزی سے گریز کریں اور کسی ایسے قدم سے بچیں جو داخلی تنازع کا باعث بن سکتا ہو۔

سعودی ولی عہد اور شامی صدر احمد الشرع کے درمیان ٹیلیفون پر رابطہ

تہران،10 دسمبر(واشنگٹن پوسٹ)سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان سے شامی صدر احمد الشرع نے ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ ٹیلیفونک گفتگو میں سعودی ولی عہد اور شامی صدر نے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا اور شام میں امن و استحکام کے قیام اور اقتصادی بحالی کے لیے جاری کوششوں پر بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے سعودی عرب اور شام کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ بھی لیا اور متعدد شعبوں میں باہمی تعاون کے امکانات پر گفتگو کی۔

سیرین ڈیموکریٹک فورسز کے ساتھ

مذاکرات کے حوالے سے شامی صدر کے مشیر کیا کہتے ہیں؟

دمشق،10 دسمبر(دی میل)شام کے کئی علاقوں میں سابق صدر بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کی پہلی سال گرہ پر جشن منایا گیا، مگر کچھ علاقوں میں حالات معمول کے مطابق رہے۔ سیرین ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) نے اپنے علاقوں میں تقریبات کی اجازت نہیں دی، جبکہ سویداء میں بھی جشن کا ماحول نہیں تھا۔ شامی صدر کے مشیر احمد موفق زیدان کے مطابق 10 مارچ کو ایس ڈی ایف کے ساتھ ہونے والا معاہدہ امریکہ اور ترکیہ کی موجودگی میں طے پایا، جو واضح کرتا ہے کہ دونوں ممالک ایس ڈی ایف کو تاخیر کا ذمے دار سمجھتے ہیں، نہ کہ شامی ریاست کو۔ انھوں نے کہا کہ ایس ڈی ایف اپنے ایسے وفود دمشق بھیجتی ہے جن کے پاس کوئی حقیقی اختیارات نہیں ہوتے۔ زیدان نے خبردار کیا کہ شام میں انارکی پر داؤ لگانا غلط ہے کیونکہ امن اور ترقی کا سفر شروع ہو چکا ہے اور عالمی قوتیں اس کی طرف متوجہ ہیں۔ زیدان کے مطابق جو لوگ انارکی سے فائدہ اٹھانے کے خواہاں ہیں وہ اس حقیقت کو سمجھ لیں کہ یہ دور ختم ہو گیا ہے کیونکہ وہ شخص جا چکا ہے جس پر یہ دور قائم تھا، یعنی سابق صدر بشار الاسد۔ سویداء کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ یہ علاقہ کسی ایک فرد یا ایک مسلح گروہ کی نمائندگی نہیں کرتا اور وہاں حکومت مخالف مظاہرے چار ہزار افراد سے زیادہ نہیں بڑھے اور پھر خود ہی ختم ہو گئے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ سویداء کے لوگ شام کا حصہ ہیں اور انقلاب کے بنیادی کرداروں میں سے ہیں۔ شامی صدر کے مشیر نے بیرونی طاقتوں پر بھروسے کو غلط قرار دیا اور کہا کہ طویل بین الاقوامی اتحاد بھی سابق نظام کو بچا نہ سکے۔ ان کے مطابق وہ بڑے عوامی جلوس جو اسد کے زوال پر خوشی سے نکلے، عوام کی حقیقی رائے کا اظہار ہیں اور یہ دراصل استصواب ہی کی ایک شکل ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ زیدان نے "روئٹرز" کی رپورٹ میں ساحلی علاقوں میں سابق نظام کے لوگوں کی جانب سے کسی ممکنہ بغاوت کی بات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسی تمام سرگرمیاں ریاست اور اس کی انٹیلی جنس کے علم میں ہیں۔

اقوام متحدہ کی حوثیوں کی جانب سے 59 اہلکاروں کی گرفتاری کی مذمت

غزہ،10 دسمبر(گارڈین)اقوام متحدہ نے منگل کو یمن میں حوثی گروپ سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے قبضے میں موجود اقوام متحدہ کے اہلکاروں کے خلاف مقدمہ چلانے کے فیصلے کو منسوخ کرے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفان دوجاریچ (Stefan Dujarric) کے حوالے سے جاری بیان میں کہا گیا، ہم حوثی گروپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے قبضے میں موجود اقوام متحدہ کے اہلکاروں کو اپنی خصوصی فوجداری عدالت میں پیش کرنے کے فیصلے کو منسوخ کرے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سیکرٹری جنرل اس فیصلے کی سخت مذمت کرتے ہیں اور فوری طور پر اس کے منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اسٹیفان دوجاریچ نے وضاحت کی کہ حوثی گروپ اب بھی 59 اقوام متحدہ کے اہلکاروں کو بلا جواز حراست میں رکھے ہوئے ہے، اس کے علاوہ غیر سرکاری تنظیموں، سول سوسائٹی اور سفارتی مشنوں کے درجنوں کارکن بھی قید ہیں، جن میں سے بعض کو 2021 اور 2023 سے باہر کی دنیا سے الگ اور بغیر کسی قانونی کارروائی کے رکھا گیا ہے، جو بین الاقوامی قانون کی واضح خلاف ورزی ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ کے اہلکار بشمول یمنی ملازمین اپنی سرکاری ذمہ داریوں کے سلسلے میں قانونی کارروائی سے مستثنیٰ ہیں، ان کے خلاف مقدمہ چلانا بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے جو یہ استثناء فراہم کرتا ہے۔ دوجاریچ نے اقوام متحدہ کی جانب سے حوثی گروپ سے دوبارہ مطالبہ کیا کہ وہ تمام قید شدہ اقوام متحدہ کے اہلکاروں، این جی اوز کے کارکنوں اور سفارتی مشن کے ارکان کو فوری طور پر رہا کرے۔ ساتھ ہی انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ اقوام متحدہ یمن کے عوام کی مدد اور ملک میں ہنگامی انسانی امداد فراہم کرنے کے اپنے عزم پر قائم رہے گی۔ یمن میں حوثی گروپ نے اتوار کے روز صنعا میں 13 افراد کے خلاف مقدمہ چلانا شروع کر دیا، جن پر امریکی خفیہ اداروں کے ساتھ جاسوسی کرنے کے الزامات ہیں۔ یہ اقدامات ایسے وقت میں کیے گئے جب گروپ نے چند دن قبل 19 افراد کی جلد بازی میں مقدمہ کی سماعتیں کی تھیں، جن میں سے 17 کو فوری طور پر موت کی سزا سنائی گئی تھی، انہی الزامات کی بنیاد پر جو حوثی مخالفین پر عائد کی جاتی رہی ہیں۔ حقوق انسانی کے ذرائع کے مطابق ان میں سے تین افراد امریکی سفارتخانے کے سابق ملازمین ہیں، جبکہ چھ دیگر افراد ایسے ہیں جو اقوام متحدہ کی ایجنسیوں اور تنظیموں میں کام کرتے تھے اور کئی سالوں سے بغیر قانونی جواز یا بنیادی حقوق کے قید میں ہیں۔

افواہوں کی لہر کے بعد...شامی وزیر انصاف کا سابق "مفتی اعظم" کے بارے میں انکشاف

نیویارک،10 دسمبر(گارڈین)گذشتہ چند دنوں کے دوران سوشل میڈیا پر یہ افواہ پھیلی کہ شامی حکام ملک کے سابق مفتی اعظم احمد بدرالدین حسون کو سزائے موت دینے والے ہیں۔ بہت سے شامی عوام انھیں "مفتی الاسد" (اسد کا مفتی) کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ تاہم شام کے وزیرِ انصاف مظہر الویس نے اس بات کی سختی سے تردید کی اور واضح کیا کہ سابق مفتی بدرالدین حسون اس وقت عدالتی تحویل میں ہیں۔ انہوں نے العربیہ ڈاٹ نیٹ سے گفتگو میں بتایا کہ حسون کا کیس وزارتِ داخلہ سے منتقل ہو کر وزارتِ انصاف میں تفتیشی جج کے پاس پہنچ چکا ہے اور جج نے قانونی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ وزیر کے مطابق اگر تفتیشی جج اس نتیجے پر پہنچے کہ حسون پر ایسے جرائم کے شواہد موجود ہیں جن کی بنیاد پر قانون کے مطابق سزا دی جا سکتی ہے، تو وہ فیصلہ تیار کر کے اسے قاضی احالہ کو بھیج دیں گے۔ لیکن اگر جج انہیں بے گناہ سمجھیں گے تو انہیں رہا کر دیا جائے گا۔ سزائے موت کے بارے میں وزیرِ انصاف نے کہا کہ یہ بہت بڑا معاملہ ہے جس کے لیے واضح اور مکمل عدالتی کارروائی ضروری ہے، اس طرح کی خبریں صرف فتنہ پھیلانے اور عدلیہ کی آزادی کو متاثر کرنے کے مقصد سے پھیلائی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارتِ انصاف ان افواہوں کی کئی بار تردید کر چکی ہے، مگر یہ افواہیں مسلسل دہرائی جا رہی ہیں، اس لیے وزارت نے ان پر توجہ دینا چھوڑ دی ہے۔ حسون کی صحت کے بارے میں وزیر نے بتایا کہ وہ بالکل ٹھیک ہیں اور جیل میں زیرِ نگرانی ہیں، جہاں انہیں دیگر قیدیوں کی طرح تمام طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ یاد رہے کہ کچھ عرصہ قبل بھی وزارتِ انصاف نے ان خبروں کی تردید کی تھی جن میں حسون اور سابقہ حکومت کے دیگر چند عہدے داروں کے لیے سزائے موت کے فیصلوں کی بات کی گئی تھی۔ شامی حکام نے مارچ میں سابق مفتی احمد بدرالدین حسون کو حراست میں لیا تھا۔ اس وقت یہ خبر شامی حلقوں میں وسیع پیمانے پر گردش کرتی رہی اور بہت سے لوگوں نے اسے مثبت قدم قرار دیا تھا۔ اس لیے کہ عبوری انصاف کی طرف جانے اور سابق حکومت کے اُن اہل کاروں کے احتساب کی علامت سمجھا گیا جو مبینہ طور پر بشرطِ تحقیق و ثبوت جرائم میں ملوث رہے تھے۔

آئرن کی کمی کی وجہ سے بال گرنے کا بہترین حل یہ ہے

10 دسمبر (العربیہ اردو) آئرن کی کمی بالوں کے گرنے کی سب سے عام اور اکثر نظر انداز ہونے والی وجوہات میں سے ایک ہے۔ ایک حالیہ تحقیق کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً ایک ارب افراد اس مسئلے سے متاثر ہیں، جیسا کہ امریکی اکیڈمی آف ڈرمیٹولوجی کے جرنل میں شائع شدہ مطالعے میں بتایا گیا ہے۔ اس تحقیق میں 96 خواتین جن کی عمریں 3 سے 75 سال کے درمیان تھیں اور جو بالوں کے گرنے کا شکار تھیں، کا مطالعہ کیا گیا۔ ان میں سے 19 فیصد خواتین میں آئرن کی کمی پائی گئی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ غیر معمولی بالوں کے گرنے کی صورت میں خون میں آئرن کی سطح کا معائنہ کرنا سب سے پہلے کیے جانے والے اقدامات میں سے ہونا چاہیے۔ ٹیسٹ سے پتہ چلتا ہے کہ آئرن ہیموگلوبن پروٹین کی پیداوار میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، جو بالوں کے فولیکلز تک آکسیجن پہنچانے کے ذمہ دار ہے۔ جب آئرن کی سطح کم ہو جاتی ہے تو بالوں کی نشوونما سست ہو جاتی ہے اور بال کمزور اور زیادہ ٹوٹنے والے ہو جاتے ہیں۔ تشخیص اس مسئلے سے نمٹنے کا سب سے اہم قدم ہے، کیونکہ یہ بالوں کے گرنے کی وجہ معلوم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ماہرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اس صورت میں صرف خون میں آئرن کی سطح دیکھنے سے بڑھ کر مکمل خون کا ٹیسٹ کیا جائے تاکہ بالوں کے گرنے کی اصل وجہ اور صحت کے دیگر عوامل کا درست اندازہ ہو سکے۔ جب آئرن کی کمی کی تصدیق ہو جائے تو سب سے پہلے جسم میں اس کی سطح کو معمول پر لانے پر توجہ دی جاتی ہے۔ یہ عام طور پر سرخ گوشت، پتوں والی سبزیاں، دالیں اور خشک میوہ جات کھانے سے ممکن ہے۔ لیکن زیادہ تر معاملات میں سپلیمنٹس (خوراک کے اضافے) کی ضرورت بھی پڑتی ہے، جس کے دوران کچھ قواعد پر عمل کرنا ضروری ہے، جیسے: سپلیمنٹس کے ساتھ کافی یا چائے سے پرہیز کرنا، وٹامن سی کے ساتھ لینا تاکہ جذب بہتر ہو، اور کیلشیم کے ساتھ نہ لینا۔ واضح رہے کہ اس علاج میں صبر اور مستقل مزاجی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ مطلوبہ نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ ماہرین کے مطابق عام طور پر تقریباً نو ماہ لگتے ہیں تاکہ خون میں آئرن اپنی قدرتی سطح پر واپس آئے اور اس کا اثر بالوں کی نشوونما پر مثبت طور پر پڑے۔

موثر کاسمیٹک علاج

آئرن کی کمی کو پورا کرنا بال گرنے کے اس قسم کے علاج کا بنیادی قدم ہے، لیکن کاسمیٹک یا جمالیاتی علاج بھی اس میں کافی مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر مائیکرو نیڈلنگ (باریک سوئیوں کے ساتھ) اور ایکسو سومات کی تکنیک جو ماہرین کے ذریعے کی جاتی ہے، بالوں کی نشوونما کو تحریک دے سکتی ہے۔ یہ طریقہ ریجنریٹو میڈیسن (تجدیدی طب) سے متاثر ہے اور بالوں کے فولیکلز کو ضروری پروٹین، چکنائی اور نیوکلیک ایسڈز فراہم کرتا ہے، جو خلیاتی رابطے اور خلیاتی سرگرمی کو بڑھا کر اسکالپ کی صحت اور بالوں کے جڑوں کی مضبوطی کو فروغ دیتے ہیں۔ اسی طرح ایل ای ڈی (LED) روشنی کے علاج بھی موثر ہے۔ اس میں روشنی والے ہیلمٹ یا کرافٹ استعمال کیے جاتے ہیں جو بالوں کے فولیکلز کو فعال کرتے ہیں، سوزش کو کم کرتے ہیں، خون کی گردش بہتر بناتے ہیں اور بالوں کی کثافت بڑھاتے ہیں۔ صحیح ہے کہ یہ کاسمیٹک علاج آئرن کی کمی کا متبادل نہیں ہیں، لیکن وہ ان لوگوں میں آئرن کی کمی کے علاج کے اثرات کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں جو غیر معمولی بال گرنے کا شکار ہیں۔ اس علاج میں بالوں کے ریشوں کی حفاظت بھی شامل ہے، کیونکہ آئرن کی کمی سے بال زیادہ کمزور اور ٹوٹنے والے ہو جاتے ہیں۔ اس لیے: ہیئر اسٹائلنگ آلات کی گرمی سے بچاؤ ضروری ہے۔ ایسے اسٹائلز سے پرہیز کریں جو بال کھینچیں یا کھچیں۔ ریشمی تکیے کے کور استعمال کریں تاکہ بال ٹوٹنے یا خشکی سے محفوظ رہیں۔ خاص طور پر ڈیزائن کیے گئے سیرمز استعمال کریں جو اسکالپ کو مضبوط اور صحت مند بنائیں۔

سائنس دان 40 سال کی الجھن کے بعد "یورینس کا معمہ" حل کرنے کے قریب

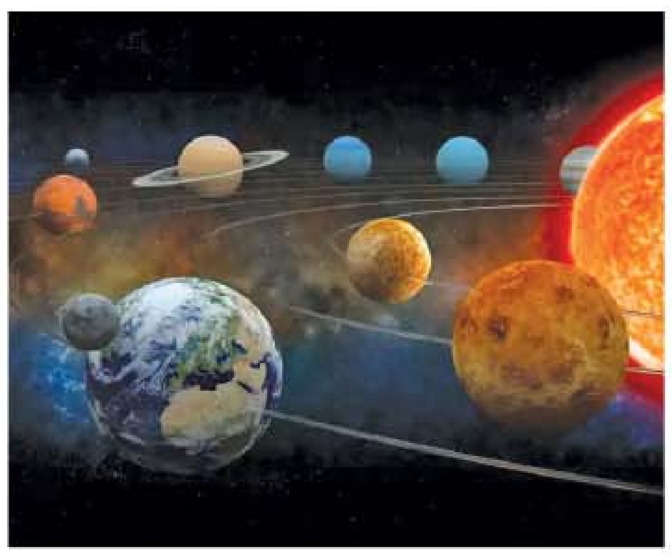

10 دسمبر (العربیہ اردو) تقریباً چار دہائی گزر جانے کے بعد جب امریکی خلائی جہاز "وویجر 2-" نے 1986 میں سیارہ یورینس کے قریب سے پرواز کی تھی، ایسا لگتا ہے کہ اس برفانی سیارے سے متعلق ایک پراسرار معمہ حل کے قریب ہے۔ یہ بات سائنسی ویب سائٹ "ScienceAlert" کی رپورٹ میں بتائی گئی۔ نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ممکن ہے وویجر 2- نے سیارے کو "نامناسب وقت" پر دیکھا ہو، جب ایک نادر شمسی واقعہ پیش آیا تھا، جس کے نتیجے میں سیارے کے گرد موجود ایک برقی بیلٹ میں غیر متوقع توانائی کی سطحیں ریکارڈ ہو گئیں۔ یورینس اور نیپچون نظامِ شمسی کے وہ سیارے ہیں جن کا سب سے کم مطالعہ ہوا ہے۔ ان کے قریب صرف ایک ہی خلائی جہاز، یعنی وویجر 2-، پہنچا ہے۔ یہ تاریخی پرواز شاندار معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ بے شمار سوالات بھی پیدا کر گئی، خاص طور پر یورینس کے گرد موجود اعلیٰ توانائی والے برقی بیلٹ کی موجودگی نے حیران کر دیا، کیونکہ یہ توقع سے کہیں زیادہ طاقتور معلوم ہوا۔ امریکی جنوبی مغربی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (SwRI) کی ٹیم نے نئی قیاس آرائی پیش کی ہے کہ ممکن ہے وویجر 2- نے سیارے کے پاس اس وقت پیمائش کی ہو جب ایک "ہم گردش شمسی تعامل کا علاقہ" (Co-rotating Interaction Region) وہاں موجود تھا۔ یہ شمسی ہوا میں ایک ساخت ہے جسے زمین کے گرد شدید شعاعی طوفان پیدا کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق ایسا شمسی واقعہ وویجر 2- کی جانب سے ریکارڈ کی گئی اعلیٰ فریکوئنسی والی لہروں کا سبب بن سکتا ہے، جو 1980 کی دہائی میں اچھی طرح سمجھی نہیں جا سکیں۔ سال 1986 میں وویجر 2- کی پرواز کے دوران یورینس ایک مدھم اور تقریباً بے خصوصیات سیارہ معلوم ہوا، مگر اس کے گہرے ڈیٹا نے نظامِ شمسی کے اس نامعلوم سیارے کے بارے میں ہمارے فہم کو مسلسل نئے سرے سے تشکیل دیا ہے۔ آج ایسا لگتا ہے کہ ایک "کائناتی اتفاق" وویجر 2- کے اس تاریخی ڈیٹا میں موجود سب سے پراسرار مظاہر میں سے ایک کی وجہ تھا۔ خلائی امور کے ماہر رابرٹ الن، جو تحقیقی ٹیم کے سربراہ ہیں، انھوں نے بتایا کہ سائنسی ترقی اور زمین سے دستیاب جدید ڈیٹا نے وویجر 2- کے ریکارڈ کو دوبارہ تجزیہ کرنے میں مدد دی۔ سال 2019 میں زمین پر ایک مشابہ شمسی واقعہ پیش آیا تھا جس نے ہمارے شعاعی بیلٹ میں الیکٹرانز کی تیز تر حرکت پیدا کی۔ جب محققین نے زمین کے ڈیٹا کا موازنہ وویجر 2- کے ڈیٹا سے کیا، تو نمایاں مشابہتیں سامنے آئیں، جس سے نئی قیاس آرائی کی حمایت ہوئی کہ وویجر 2- کے پرواز کے وقت یورینس اپنی معمول کی حالت میں نہیں تھا۔ اس سلسلے میں Geophysical Research Letters میں شائع معلومات کے مطابق شدید شمسی لہریں وہ توانائی کا راز ہو سکتی ہیں جو وویجر 2- نے یورینس کے گرد ریکارڈ کی تھی۔ یہ لہریں الیکٹرانز کو روشنی کی رفتار کے قریب پہنچا سکتی ہیں۔ اگر یہ بات ثابت ہو جاتی ہے تو پچھلے 40 سالوں میں یورینس کے مقناطیسی ماحول کی ہماری سمجھ کو نئے سرے سے تعبیر کرنے کی ضرورت ہو گی۔ یہ نئی قیاس آرائی نیپچون، یورینس کے ہم شکل سیارے کے مطالعے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے، کیونکہ اس پر بھی ممکنہ طور پر ایسے ہی عمل اثر انداز ہوتے ہیں۔

جیاوجولان کے فوائد سبز چائے سے بڑھ کر

10 دسمبر (العربیہ اردو) چینی جڑی بوٹیاں جیسے جینسنگ اور جنکو بیلو باقاعدگی سے دماغی کارکردگی بہتر بنانے، توانائی بڑھانے اور تناؤ کم کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں، تاہم ایک کم معروف مگر مؤثر جڑی بوٹی "جیاوجولان" بھی توجہ حاصل کر رہی ہے۔ اسے "ہمیشگی کی جڑی بوٹی" کہا جاتا ہے۔ یہ بوٹی میٹابولزم کو تیز کرنے، کولیسٹرول کم کرنے، سوزش گھٹانے اور بہتر صحت کے ساتھ لمبی عمر حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ جڑی بوٹی، جس کا سائنسی نام Gynostemma pentaphyllum ہے، ایشیا کے پہاڑی اور جنگلی علاقوں میں اگتی ہے اور عام طور پر "جنوبی جینسنگ" یا "معجزاتی گھاس" کے نام سے جانی جاتی ہے۔ اگرچہ اسے صدیوں سے روایتی طب میں استعمال کیا جا رہا ہے، لیکن گذشتہ دہائی میں اس کی مقبولیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، خصوصاً ہربل چائے اور غذائی سپلیمنٹس میں۔ ماہرین کے مطابق، جیاوجولان میں اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار سبز چائے سے آٹھ گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے خشک پتوں سے بنائی گئی چائے نہ صرف جسم سے زہریلے مادے نکالنے میں مدد دیتی ہے بلکہ جگر، دل، خون، اور دماغی صحت کے لیے بھی مفید سمجھی جاتی ہے۔ اس میں موجود "جیپینوسائیڈز" نامی اجزا جینسنگ میں پائے جانے والے عناصر سے مشابہ ہوتے ہیں اور یہ خلیوں کی توانائی کو متوازن رکھنے، انسولین کے سگنلز بہتر بنانے اور بلڈ پریشر کو قابو میں رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگرچہ جیاوجولان کو عام طور پر محفوظ سمجھا جاتا ہے، لیکن بعض افراد میں اس کے استعمال سے متلی، اسہال یا ہلکا سر چکرانے جیسے مضر اثرات ہو سکتے ہیں۔ خاص طور پر وہ افراد جو مستقل دوائیں استعمال کرتے ہیں، انھیں یہ جڑی بوٹی استعمال کرنے سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ کرنا چاہیے۔ ذیابیطس کے مریضوں کو بھی احتیاط برتنی چاہیے، کیوں کہ یہ خون میں شوگر کی سطح کو کم کر سکتی ہے۔

قدرتی طور پر پیٹ کی چربی کم کرنے کے لیے سات مفید غذائیں

10 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) اگرچہ چلنا اور متوازن غذا اپنانا چربی کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں، لیکن پیٹ کی اندرونی چربی کا مسئلہ زیادہ مشکل ہے۔ اس قسم کی چربی پیٹ کی گہرائی میں اہم اعضاء جیسے جگر، لبلبہ اور آنتوں کے ارد گرد جمع ہوتی ہے، جس کی وجہ سے یہ سنگین صحت کے مسائل سے جڑی ہوتی ہے، جن میں دل کی بیماریاں، ٹائپ 2 ذیابیطس اور دیگر دائمی امراض شامل ہیں۔ بلاشبہ انسان ورزش کے ذریعے ان چربیوں سے نجات حاصل کر سکتا ہے، لیکن اندورنی چربی کو کم کرنے کا سب سے قدرتی اور مؤثر طریقہ مخصوص غذاؤں کا استعمال ہے، جیسا کہ Times of India میں شائع ہوا۔ اسی سلسلے میں ڈاکٹر سوراب سیٹھی جو ہارورڈ، اسٹینفورڈ اور بھارتی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن (AIIMS) سے تربیت یافتہ ہیں اور انسٹاگرام پر 4 اعشاریہ 1 ملین سے زیادہ فالوورز رکھتے ہیں، انھوں نے مشورہ دیا کہ روزانہ سات خاص غذائیں اور مشروبات استعمال کیے جائیں تاکہ اس چربی سے بچا جا سکے۔

سبز چائے:

ڈاکٹر سیٹھی نے بتایا کہ سبز چائے میں موجود EGCG مادہ چربی کو جلا کر خاص طور پر پیٹ کی اندرونی (حشوی) چربی کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جو لوگ سبز چائے پسند نہیں کرتے، وہ کافی کو متبادل کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ 2012 میں Functional Foods جریدے میں شائع ایک مطالعے کے مطابق 12 ہفتوں تک کیٹیچن سے بھرپور سبز چائے کے سپلیمنٹس لینے سے پیٹ کی اندرونی چربی میں کمی دیکھی گئی۔

ایووکاڈو پھل:

ڈاکٹر سیٹھی نے ایووکاڈو کے استعمال کی اہمیت پر زور دیا، جو مونو سیچوریٹڈ فیٹس اور حل پذیر فائبر سے بھرپور ہوتا ہے۔ یہ اجزاء انسولین کی سطح کو منظم کرنے اور بھوک کو کم کرنے میں مددگار ہیں، جس کے نتیجے میں چربی کم ہوتی ہے۔ 2021 میں University of Illinois میں کیے گئے مطالعے کے مطابق متوازن غذا کے ساتھ روزانہ ایک ایووکاڈو کھانے سے خواتین میں پیٹ کی اندرونی چربی میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔

پتے دار سبزیاں:

پتے دار سبزیاں اور کراس بی سبزیاں فائبر اور اینٹی آکسیڈینٹس سے بھرپور ہوتی ہیں، جو طویل عرصے تک بھوک کم محسوس کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ 2014 میں The Academy of Nutrition and Dietetics جریدے میں شائع مطالعے کے مطابق، سبز سبزیوں کے استعمال سے جگر اور پیٹ کی اندرونی چربی میں کمی اور نوجوان لاطینی افراد میں انسولین کی حساسیت میں بہتری دیکھی گئی۔

چربی والی مچھلیاں:

ڈاکٹر سیٹھی نے مشورہ دیا کہ سامن اور سردین جیسی چربی والی مچھلیاں کھائیں، جو اومیگا 3- فیٹی ایسڈز سے بھرپور ہوتی ہیں، انسولین کی حساسیت کو بہتر بناتی ہیں اور پیٹ کی گہری چربی کو ہدف بناتی ہیں۔ جو لوگ نباتاتی غذا استعمال کرتے ہیں، ان کے لیے اخروٹ اور السی کے بیج بہترین متبادل ہیں۔ 2019 میں Biochemistry and Cell Biology جریدے میں شائع ایک مطالعے کے مطابق پولی انسچوریٹڈ فیٹی ایسڈز موٹے چوہوں میں پیٹ کی اندرونی چربی کو کم کرنے میں مثبت اثر رکھتے ہیں۔

صبح کے تین مشروبات جو بلند فشار کم کرتے ہیں، جانیں کون سے ہیں

10 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) بلند فشار خون کو عام طور پر "خاموش قاتل" کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ اکثر بغیر کسی علامت کے ظاہر ہوتا ہے اور وقت کے ساتھ دل پر منفی اثر ڈال سکتا ہے، فالج یا دل کے دورے کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ ورزش کرنا بلڈ پریشر کو متوازن رکھنے کے لیے ضروری ہے، لیکن ساتھ ہی متوازن غذا اور دوائیں لینا بھی اہم ہے۔ کچھ قدرتی مشروبات بھی بلڈ پریشر کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں، بشرطیکہ انہیں باقاعدگی سے استعمال کیا جائے۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ مشروبات دواؤں کا نعم البدل نہیں ہیں، انہیں صرف معاون عنصر کے طور پر استعمال کرنا چاہیے، جیسا کہ Times of India نے بتایا ہے۔ چقندر کے جوس میں موجود غذائی نائٹریٹس جسم میں آکسیڈ نائٹرک میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ آکسیڈ نائٹرک خون کی نالیوں کو سکون دیتا اور چوڑا کرتا ہے، جس سے دورانِ خون بہتر ہوتا ہے اور بلڈ پریشر کم ہوتا ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ روزانہ دو کپ چقندر کا جوس پینے سے بلڈ پریشر کم ہوتا ہے، اس کا اثر پینے کے 30 منٹ بعد شروع ہو کر 24 گھنٹے تک رہتا ہے۔ ایک مطالعے میں خواتین جنہوں نے ورزش سے پہلے چقندر کا جوس پیا، ان میں بلڈ پریشر والے مسائل کے دوران خون کی نالیوں کی کارکردگی میں بہتری دیکھی گئی۔ صبح اٹھتے ہی چقندر کا جوس پینے سے جسم میں نائٹریٹس کے اجزاء کا بہتر جذب ممکن ہوتا ہے، جو بلڈ پریشر کے انتظام میں مددگار ہیں۔ تحقیقات کے مطابق چقندر کے جوس کے استعمال سے سسٹولک بلڈ پریشر میں 5 ملی میٹر ہگ زئبق کمی دل اور خون کی نالیوں کی بیماریوں سے ہونے والی اموات کو تقریباً 10 فیصد تک کم کر سکتی ہے۔ گلابی بھنڈی کی چائے میں موجود حیاتیاتی طور پر فعال مرکبات اینجیوٹینسن کنورٹنگ انزائم (ACE) کے قدرتی روکنے والے کے طور پر کام کرتے ہیں، جو بلڈ پریشر کی دوائیوں کے کام کرنے کے طریقے کے مشابہ ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ روزانہ تین کپ گلابی بھنڈی کا چائے پینے سے بلڈ پریشر کے مریضوں میں سسٹولک بلڈ پریشر میں اوسطاً 2 اعشاریہ 7 پوائنٹس کی آتی ہے، جبکہ بعض شرکاء میں بہتر نتائج بھی دیکھے گئے۔ گلابی بھنڈی کی چائے کی آرام دہ خصوصیات خون کی نالیوں کو کھلا رکھنے اور ان کے سکڑنے کو روکنے میں مدد دیتی ہیں، جو بلڈ پریشر بڑھنے کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں موجود ضدِ سوزش مرکبات دل اور خون کی نالیوں کی صحت کو محفوظ رکھنے میں مددگار ہیں۔ صبح کے وقت گلابی بھنڈی کا چائے پینا بلڈ پریشر کے مسائل کو قدرتی طریقے سے سنبھالنے کا ایک آسان طریقہ ہے۔ بغیر نمک ٹماٹر کا جوس دل کے لیے فائدہ مند مرکبات سے بھرپور ہوتا ہے، جیسے لائکوپین اور پوٹاشیم، جو بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے اور دل و خون کی نالیوں کی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مختلف مطالعات کے مطابق روزانہ کے خوراک میں بغیر نمک ٹماٹر کا جوس شامل کرنے سے بلڈ پریشر کو بہتر طریقے سے منظم کیا جا سکتا ہے اور نقصان دہ کولیسٹرول کی سطح کم ہو سکتی ہے۔

عام خیال کے برعکس... جانوروں کا گوشت پٹھوں کی نشوونما کے لیے زیادہ بہتر نہیں

10 دسمبر، (بی بی سی اردو) امریکی ریاست الینوائے میں ہونے والے ایک تحقیق کے مطابق، ورزش کے بعد پٹھوں کی نشوونما کے لیے حیوانی اور نباتی پروٹین کے اثرات میں کوئی بنیادی فرق نہیں ہے۔ یہ تحقیق 40 فعال افراد پر کی گئی جن میں 28 مرد اور 12 خواتین شامل تھے۔

نباتی غذائی نظام

شرکاء کو ابتدائی 7 روز "مطابقتی غذا" دی گئی تاکہ ان کے جسم غذائی لحاظ سے متوازن ہوں۔ اس کے بعد انھیں 9 روز کے لیے دو مختلف گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک گروپ کو حیوانی پروٹین سے بھرپور خوراک دی گئی جب کہ دوسرے کو مکمل نباتی غذا، جس میں امینو ایسڈز کی مقدار کا خاص خیال رکھا گیا۔

پٹھوں کی مضبوطی کی ورزشیں

تحقیق کے دوران دونوں گروپوں نے ہر تین دن بعد لیبارٹری میں ویٹ لفٹنگ (وزنی ورزشیں) کیں، اور ان کی روزمرہ جسمانی سرگرمیاں مانیٹر کی گئیں۔ شرکاء کو روزانہ 1.1 سے 1.2 گرام فی کلوگرام وزن کے حساب سے پروٹین دیا گیا۔ کچھ افراد نے پروٹین تین بڑی خوراکوں میں لیا جب کہ کچھ نے پانچ مختلف اوقات میں تقسیم کر کے۔

مماثل اثرات

تحقیق کے اختتام پر جب شرکاء کی ٹانگوں کے پٹھوں سے نمونے لیے گئے اور تجربے سے پہلے کے نمونوں سے موازنہ کیا گیا تو نتائج حیران کن تھے۔ محققین کو کوئی خاص فرق نظر نہیں آیا کہ آیا پروٹین کا ذریعہ حیوانی تھا یا نباتی، یا یہ کہ دن بھر میں پروٹین کی تقسیم کی گئی تھی یا ایک وقت میں لی گئی تھی۔

عام خیال کے برعکس

تحقیق کے مرکزی مصنف، نکولس بیرد کے مطابق، "یہ عام خیال رہا ہے کہ حیوانی پروٹین، جیسے گوشت یا دودھ، پٹھوں کی تعمیر میں سب سے زیادہ مؤثر ہیں، لیکن ہماری تحقیق نے ثابت کیا کہ اگر پروٹین مکمل ہو اور مناسب مقدار میں لیا جائے تو نباتی غذا بھی اتنی ہی فائدہ مند ہے۔" تحقیق میں کہا گیا کہ "پٹھوں میں پروٹین کے تخلیقی عمل پر نہ تو غذا کی نوعیت کا فرق پڑتا ہے اور نہ ہی پروٹین کے دن بھر میں تقسیم ہونے کا کوئی نمایاں اثر ہے"۔ بیرد نے مزید کہا، "اصل اہمیت صرف اس بات کی ہے کہ آپ ورزش کے بعد مناسب مقدار میں اچھے معیار کا پروٹین حاصل کر رہے ہیں، چاہے اس کا ماخذ جو بھی ہو۔"

وزن کم کرنے کے لیے مؤثر غذائی نظام

10 دسمبر، (کنیڈا میل) اگر کوئی شخص گرمیوں کے موسم میں وزن کم کرنے کا خواہش مند ہو تو وہ نیکولیٹ بیس، جو لونگ آئلینڈ کی ماہر غذائیت ہیں، کے تجویز کردہ غذائی نظام سے مستفید ہو سکتا ہے۔ نیکولیٹ بیس نے "نیویارک پوسٹ" کو بتایا کہ "ایک بچہ، بالغان کے لیے صحت اور تندرستی کی چابی ہے، یہ بات بہت اہم ہے کہ ایک بچہ، جو زندگی کے تجربے سے عاری ہے، وہ بڑی عمر کے افراد کو صحت مند زندگی گزارنے کا طریقہ دکھا سکتا ہے۔" بیس نے وزن کم کرنے اور کھانے کی زیادتی کو روکنے کے لیے تین آسان عادات کی تجویز دی ہیں جنہیں "بے بی ڈائیٹ" کہا گیا ہے۔ بیس کا کہنا ہے کہ بچوں کی طرح ہر دو سے چار گھنٹے بعد کھانا کھائیں۔ یہ مشورہ انھوں نے نئی ماؤں کے ساتھ کام کرنے کے دوران دیا تھا۔ پہلی غذا صبح کے ایک سے تین گھنٹے کے اندر ہونی چاہیے اور اس میں پروٹین کا اچھا ذریعہ جیسے انڈے، پنیر یا دہی اور فائبر سے بھرپور کاربوہائیڈریٹس جیسے مکمل اناج شامل ہونا چاہیے۔ پھل یا سبزیاں بھی اس کے ساتھ شامل کریں تاکہ دن کا آغاز متوازن ہو۔ اس کے بعد، تین سے چار گھنٹے بعد، سبزیوں کا شوربہ یا سلاد کھائیں۔ پروٹین کو مکس کریں جیسے پھلیاں، اناج یا گوشت اور توانائی کے لیے نشاستے جیسے روٹی اور پھل لیں۔ بیس نے بتایا کہ ایک منصوبہ بند چھوٹی غذا دوپہر کے کھانے اور رات کے کھانے کے درمیان مددگار ثابت ہوتی ہے، جو بعد میں زیادہ بھوک محسوس ہونے سے بچاتی ہے۔

ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
11 دسمبر 2025 بروز جمعرات

سنگین بحران کی جانب اشارہ

جموں و کشمیر میں صحتِ عامہ کا بحران کوئی نیا مسئلہ نہیں، مگر منگل 9 دسمبر کو ہائی کورٹ کی سوموٹو مداخلت نے یہ واضح کر دیا ہے کہ معاملہ اب معمولی کوتاہیوں سے بڑھ کر عوامی جانوں کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ سرینگر میں اپنی آبزرویشن میں عدالت نے اس مسئلے کو "انتہائی حساس" قرار دیتے ہوئے براہِ راست کارروائی کا آغاز کیا—یہ قدم اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ انتظامیہ کی سطح پر غفلت نے زمینی صورتحال کو ناقابلِ قبول حد تک بگاڑ دیا ہے۔ ایک جموں بیسڈ روزنامے میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق گورنمنٹ سپر اسپیشیلٹی ہسپتال (GSSH) جموں میں کارڈیک خدمات مکمل طور پر مفلوج ہو چکی ہیں، کیونکہ اہم ترین آلات دستیاب نہیں اور کیتھ لیب پچھلے کئی روز سے کام نہیں کر رہی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ وہی TERTIARY-CARE ادارہ ہے جہاں روزانہ ہزاروں مریض ضلع و سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں سے بہتر علاج کی امید لیے ریفر کیے جاتے ہیں۔ لیکن اس وقت وہاں دل کے مریضوں کی جانیں محض انتظامی سرد مہری کی نذر ہو رہی ہیں۔ ہائی کورٹ نے اپنی آبزرویشن میں واضح کیا کہ عام دنوں میں یہاں 25 کے قریب کارڈیک پروسیجر انجام دیے جاتے ہیں، مگر بل ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے پورے دن میں ایک بھی کارڈیک انٹروینشن نہ ہو سکا۔ یہ صورتحال نہ صرف تشویشناک ہے بلکہ حکومتی سطح پر صحت کے نظم و نسق پر سوالیہ نشان بھی ہے۔ عدالت نے بجا طور پر کہا کہ ایسی حالت میں کمزور دل کے مریضوں کو شدید خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

یہ معاملہ صرف ایک ہسپتال یا ایک شعبے کی ناکامی نہیں—یہ پورے نظام کے اندر موجود خامیوں کی علامت ہے۔ اگر یونین ٹیریٹری کا سب سے بڑا سپیشیلٹی ہسپتال اس قدر بدانتظامی کا شکار ہو سکتا ہے، تو عام ہسپتالوں کی صورتِ حال کس قدر مخدوش ہوگی، اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ عدالت نے REGISTRAR (JUDICIAL) کو ہدایت دی کہ اس معاملے کو "COURT ON ITS OWN MOTION VS. NEMO" کے عنوان سے عوامی مفاد کی پٹیشن کے طور پر درج کیا جائے۔ "NEMO" یعنی "کوئی نہیں"—اس سے واضح ہے کہ عدالت نے بغیر کسی شکایت کنندہ کے خود ذمہ داری اٹھائی ہے، کیونکہ معاملہ براہِ راست عوامی مفاد اور انسانی جانوں سے جڑا ہوا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب ایک ادارہ، جو ہزاروں مریضوں کی زندگیوں کا دار و مدار ہے، محض بلوں کی عدم ادائیگی یا انتظامی بدانتظامی کے باعث بند پڑا ہو تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا یہ معمولی غفلت ہے؟ کیا یہ صرف مالی بے ضابطگی ہے؟ یا یہ پالیسی سطح پر ایسی کمزوریاں ہیں جو بار بار صحت کے ڈھانچے کو جھنجھوڑتی ہیں؟

دیگر ممالک سے اسلحہ خریدنے والا ترکی

تحریر: مشتاق مرانی

ترکی سے تعلق رکھنے والی دفاعی سازوسامان بنانے والی پانچ کمپنیاں دنیا میں اسلحہ بنانے اور عسکری خدمات فراہم کرنے والی سو بہترین کمپنیوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ سٹاک ہوم پیس ریسرچ انسٹیٹیوٹ (سپری) نے 2024 میں بہترین دفاعی سازو سامان اور عسکری خدمات فراہم کرنے والی سو کمپنیوں کی رینکنگ جاری کی ہے۔ آمدن کی بنیاد پر کی گئی اس رینکنگ یا درجہ بندی میں ترکی کی کمپنی اسیلیسن 52 ویں، بایکار 66 ویں اور ترکی کی ایرو سپیس انڈسٹریز اس فہرست میں 75 ویں نمبر پر ہے۔ دی مشینری اینڈ کیمیکل انڈسٹری کارپوریشن اس درجہ بندی میں 93 ویں نمبر پر ہے۔

سپری کی اس تازہ ترین رینکنگ میں ترکی کی کمپنیوں کی شمولیت یہ ظاہر کرتی ہے کہ ترکی کی دفاعی صنعت وسیع ہو رہی ہے اور دنیا میں اسلحہ کی تجارت میں ترکی کا اثرورسوخ بڑھ رہا ہے۔ ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان دفاعی شعبے میں خود کفالت سے عوامی رائے اپنے حق میں ہموار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حکومتی میڈیا کا کہنا ہے کہ دفاعی شعبے کی ترقی بین الاقوامی سطح پر ترکی کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کی عکاسی کرتی ہے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں اسیلیسن کمپنی دفاعی صنعت میں استعمال ہونے والے الیکٹرونکس بنانے میں مہارت رکھتی ہے، جیسے مواصلاتی ریڈار، سینسرز، الیکٹرانک وار فیئرز وغیرہ۔ سپری کی رپورٹ کے مطابق 2024 میں اس کمپنی کی آمدن میں 25 فیصد آضافہ ہوا اور کمپنی نے تین ارب چالیس کروڑ ڈالر کمائے۔

اسیلیس کمپنی 1975 میں اُس وقت بنی جب ترکی پر اسلحے کی خریداری پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ اس کمپنی کا شمار ترکی کی ابتدائی کمپنیوں میں ہوتا ہے۔ 2024 میں مزید سات ممالک نے اسیلیس کے ساتھ نئے دفاعی معاہدے کیے ہیں جبکہ مجموعی طور پر دنیا کے 92 ممالک اسیلیس ٹیکنالوجی کے خریدار ہیں۔ ترکی کی ایرو سپیس انڈسٹریز (ٹی اے آئی) ایرو سپیس اور ایوی ایشن کے شعبے میں کام کرتی ہے۔ یہ کمپنی ہیلی کاپٹر، ایئر کرافٹس اور خود کار لڑاکا گاڑیاں بناتی ہے۔ سپری کا کہنا ہے کہ 2024 میں اس کی آمدن میں 11 فیصد آضافہ ہوا اور کمپنی کی آمدن دو ارب دس کروڑ ڈالر رہی۔ ٹی اے آئی کی وسیع دفاعی پیداوار میں دفاعی آلات، مختلف طرح کے لڑاکا ڈرونز، ہیلی کاپٹر اور دیگر اشیا شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق فلپائن، تیونس، کرغستان، نائیجریا اور آزربائیجان اس کمپنی سے دفاعی سازوسامان خریدتے ہیں۔ ترکی کی کمپنی بایکار کے بیر قدار ٹی بی ڈرونز کو عالمی سطح پر شہرت حاصل ہے، یہ ڈرون لیبیا، شام اور یوکرین میں استعمال ہوا ہے۔ 2024 میں اس کمپنی کی آمدن میں کچھ کمی آئی اور اس کی کُل کمائی ایک ارب نوے کروڑ ڈالر رہی۔ بایکار کمپنی کے مسلح ڈرونز TB 2 اور TB 3 دنیا کے تیس سے زائد ممالک خرید چکے ہیں۔ اسی کمپنی نے حال ہی میں ترکی کے پہلے یو اے وی (بغیر پائلٹ لڑاکا ڈرون طیارے) 'بیراکتر کزلیلما' بنایا ہے، جسے دفاعی صنعت کی تاریخی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔

راکستان کمپنی راکٹ، بلیسٹک میزائل، آسلحہ، گولہ بارود، دیگر راکٹ لانچنگ سسٹم بناتی ہے۔ 2024 میں راکستان کی آمدن ایک ارب 39 کروڑ ڈالر رہی۔ سپری کی اس فہرست میں آخری ترکش کمپنی ایم کے ای ہے، جو چھوٹے ہتھیار، آرٹلری، گولہ بارود بناتی ہے۔ اس کمپنی کی آمدن میں بھی اضافہ ہوا ہے اور کمپنی کی 2024 میں آمدن ایک ارب بیس کروڑ ڈالر رہی ہے۔ دفاعی سازوسامان کے خریداری سے فروخت تک کا سفر

ایک وقت تھا جب ترکی کا شمار دنیا میں اسلحے کے خریدار ملک کے طور پر ہوتا تھا لیکن اب ترکی کی دفاعی سازو سامان کی صنعت کی ترقی کے بعد ترکی اسلحے فروخت کرنے والے ملک کے طور پر نمایاں ہو رہا ہے۔ حالیہ چند برسوں کے دوران مختلف تنازعات کے دوران ترک ساختہ دفاعی سازوسامان نے 'گیم چینجر' کا کردار ادا کرتے ہوئے بین الاقوامی سطح پر کافی توجہ حاصل کی ہے۔ ترک ساختہ جنگی ڈرونز نے یوکرین، شام، لیبیا سمیت دیگر ممالک میں جاری تنازعات کے دوران اہم کردار ادا کیا ہے۔ ترک حکام کا کہنا ہے کہ وہ 80 فیصد اپنی دفاعی ضروریات مقامی طور پر پوری کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ترکی دنیا کے دیگر ممالک سے کم آسلحہ خریدتا ہے۔ سپری کے مطابق عالمی سطح پر اسلحے کی خریداری میں ترکی کا حصہ تقریباً تین فیصد تھا، جو 2024 میں کم ہو کر تقریباً ڈیڑھ فیصد ہو گیا ہے۔ ترکی نے 1974 میں قبرص کے تنازعے، نوے کی دہائی میں کرد ملیشیاؤں کے خلاف لڑائی اور شام کی جنگ کے دوران خود پر عائد پابندیوں کا جواب دفاعی پیداوار کے شعبے میں خود کفالت سے دیا ہے۔ خود کفالت کی بنیاد رکھنے کے بعد جب امریکہ نے ترکی پر اسلحہ کی خریداری پر عائد پابندی اُٹھائی تو ترکی نے امریکہ سے ایف 35 طیارے خریدے اور روس سے ایس 400 ایئر ڈیفنس سسٹم خریدا۔ ترکی کی دفاعی برآمدات میں مقامی طور پر تیار کردہ ہلکے لڑاکا طیارے، جنگی ہیلی کاپٹر، بکتر بند گاڑیاں، گولہ بارود اور میزائل سسٹم بھی شامل ہیں۔ جیسے جیسے دنیا میں ترکی کے ملٹری ہارڈویئر میں دلچسپی بڑھ رہی ہے، انقرہ کی دفاعی برآمدات سے حاصل آمدن میں بھی اضافہ ہوا رہا ہے۔ 2014 میں دفاعی پیداوار کے شعبے کی آمدن ایک ارب 64 کروڑ ڈالر تھی جو اب 2024 میں بڑھ کر سات ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ سپری کے مطابق 2028 میں دفاعی پیداوار سے 11 ارب ڈالر کی آمدن کا امکان ہے۔ ترکی میں حکام اور حکومتی ذرائع ابلاغ تیزی سے دفاعی شعبے میں بڑھتی 'خود کفالت' پر زور دے رہے ہیں اور یہ صدر رجب طیب اردوغان کے سیاسی بیانیے کا مرکز بھی ہے۔ ترکی کی ڈیفنس انڈسٹری پریزیڈینسی کی ویب سائٹ کے مطابق اس وقت ملک میں 1100 سے زائد پراجیکٹس پر کام ہو رہا ہے اور اس کے لیے سو ارب ڈالر سے زائد مالیت کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ ملک کی دفاعی پیداوار کی صنعت ہزاروں افراد کو روزگار فراہم کر رہی ہے اور 2025 میں اس صنعت میں ملازمتوں کی تعداد ایک لاکھ دس ہزار تک ہو جائے گی۔ ترک حکام بھی دفاعی پیداوار کے شعبے کو دنیا کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینے کی کوششوں کے طور پر دیکھتے ہیں اور وہ ٹیکنالوجی کی منتقلی کے ذریعے بین الاقوامی شراکت داروں کو ترکی کی زیر قیادت منصوبوں میں شامل ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ ترکی کے پہلے یو اے وی (بغیر پائلٹ لڑاکا ڈرون طیارے) 'بیراکتر کزلیلما' نے ایک تجربے میں ایف 16 طیارے کو بصری حدود سے باہر (بی وی آر) فضائی میزائل سے ہدف بنانے کا دعویٰ کیا ہے جسے دفاعی صنعت کی تاریخی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ بیراکتر کزلیلما بنانے والی ترکی کی دفاعی کمپنی بائیکر ڈیفنس کے چیئرمین اور چیف ٹیکنالوجی آفیسر سلجوق بیر قدار، جو ٹیسٹ فلائٹ کے دوران کزلیلما کے ساتھ ایف 16 کی فارمیشن میں پرواز کر رہے تھے، نے کہا کہ 'ہم نے ہوابازی کی تاریخ میں ایک نئے دور کی بنیاد رکھ دی ہے۔۔۔ اور ترکی یہ سنگِ میل عبور کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے۔' (بی وی آر یا 'بصری حدود سے باہر' فضائی جنگ میں اس وقت استعمال ہوتی ہے جب ایک طیارہ یا میزائل اپنے ہدف کو اس فاصلے سے نشانہ بناتا ہے جہاں وہ ہدف براہِ راست آنکھ سے نظر نہیں آ رہا ہوتا، یعنی ہدف نظر کی حد سے باہر ہو تو اسے بی وی آر کہا جاتا ہے۔) ایسی صورتحال میں زیادہ تر ریڈار، سینسرز یا ڈیٹا لنک کے ذریعے ہدف کو ٹریک کر کے نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ترک زبان میں کزلیلما کا مطلب ہے 'سرخ سیب' اور یہ اکثر فتح اور کامیابی کی علامت کے طور پر جانا جاتا ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ یہ بغیر پائلٹ لڑاکا طیارہ 2026 میں ترک فوج میں شامل کیا جائے گا۔ کزلیلما کو ریڈار پر کم دکھائی دینے والے ڈرون طیارے کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور اس میں جدید سینسرز نصب ہیں جو اسے دشمن کے طیاروں کو دور سے دیکھنے اور ٹریک کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ بائیکر ڈیفنس کے مطابق سینوپ کے ساحل کے قریب ہونے والے حالیہ ٹیسٹ میں ترک فضائیہ کے دو ایف 16- لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا جس دوران کزلیلما نے جدید الیکٹرانک سکیننگ ریڈار 'مراد' کی مدد سے 50 کلومیٹر (30 میل) کے فاصلے پر ایک ایف-16 (ہدف) کو لاک کیا، ہوا سے ہوا میں مار کرنے والا میزائل 'گوکدوعان' ورچوئل انداز میں داغا اور کامیابی سے براہِ راست ہدف کو نشانہ بنایا جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر یہ اصل میدانِ جنگ ہوتا تو ایک بغیر پائلٹ لڑاکا طیارے کی فائرنگ سے دشمن کا ایف 16- تباہ ہو جاتا۔ تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ ترکی کے بغیر پائلٹ لڑاکا طیارے جو بحری جہازوں سے ٹیک آف اور لینڈنگ کی صلاحیت رکھتے ہیں، مستقبل میں سپرسونک رفتار حاصل کر سکتے ہیں اور مشرقی بحیرہ روم اور ایجیئن خطے کی فضائی نگرانی کر سکیں گے۔ تاہم دیگر تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ تجربہ محدود حالات میں کیا گیا اور حقیقی جنگی صورتحال اس سے مختلف ہو سکتی ہے۔ اور اگرچہ یہ آپریشنل صلاحیت کے مظاہرے کی طرف پہلا قدم ہے لیکن اصل صلاحیت تک پہنچنے میں ابھی وقت لگے گا۔ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ کزلیلما 15 ہزار فٹ کی بلندی پر ایک گھنٹہ 45 منٹ تک محوِ پرواز رہا اور اب تک اس کی ٹیسٹ فلائٹس کا دورانیہ مجموعی طور پر 55 گھنٹے سے زیادہ ہو چکا ہے۔ صدارتی مواصلات کے ڈائریکٹر برہان الدین دوران نے کہا کہ 'یہ پیش رفت جس کے اثرات آئندہ برسوں میں مزید واضح ہوں گے، فضائی جنگوں کے لیے گیم چینجر ہو گی۔' ترکی ساختہ فوجی ساز و سامان نے حالیہ برسوں میں عالمی سطح پر خاص توجہ حاصل کی ہے۔ تصویر کا کیپشنسلجوق بیر قدار نے 2016 میں ترک صدر رجب طیب اردوغان کی بیٹی سمیّہ اردوغان سے شادی کی۔

خلیجی ممالک کی ایران کو تنبیہ

تحریر: سلیم جاویدانی

خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) نے ایران کے زیر کنٹرول تین جزائر پر متحدہ عرب امارات کے دعوے کی حمایت کرتے ہوئے تہران کو خبردار کیا ہے کہ اگر مذاکرات کے ذریعے اس تنازع کو حل نہ کیا گیا تو اس معاملے پر عالمی عدالت انصاف سے رجوع کیا جائے گا۔ بحرین کے دارالحکومت مانامامیں ہونے والے اجلاس میں جزائر ابو موسیٰ، تنب بزرگ اور تنب کوچک پر متحدہ عرب امارات کے دعوے کو تسلیم کیا گیا ہے۔ تہران نے ہمیشہ اس بات پر اصرار کیا ہے کہ تینوں جزائر ایرانی سرزمین کا حصہ ہیں اور اس نے اس معاملے پر کسی بھی قسم کے مذاکرات کے امکان کو مسترد کر دیا ہے۔

خلیج تعاون کونسل نے تینوں جزائر پر ایران کی انتظامی، فوجی اور تعمیراتی سرگرمیوں کو بھی 'غیر قانونی' قرار دیا گیا ہے۔ کچھ ایرانی ذرائع ابلاغ اسے ایران اور اسرائیل کی رواں برس 12 روزہ جنگ کے ماحول میں ایران پر دباؤ ڈالنے کی کوشش قرار دے رہے ہیں۔ جی سی سی ممالک کے اعلامیے میں عرش (الدرہ) گیس فیلڈ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ کویت اور سعودی عرب کا کہنا ہے کہ یہ میدان (گیس فیلڈ) مکمل طور پر اُن کے مشترکہ علاقے میں شامل ہے اور وہ اس جگہ ایرانی سرگرمیوں کو غیر قانونی سمجھتے ہیں۔ مبصرین کے مطابق ان دعوؤں کو دہرا کر خلیج تعاون کونسل تہران پر بیک وقت تینوں جزائر، عرش اور ایران کے میزائل اور جوہری پروگرام پر دباؤ بڑھا رہی ہے۔ متعدد سیاسی اور فوجی حکام نے بھی کونسل کی زبان کو 'قانونی بنیادوں کے بغیر' قرار دیا ہے اور یاد دلایا کہ جنگ کے بعد کے عدم استحکام کو 'سرخ لکیروں کی جانچ' کا بہانہ نہیں ہونا چاہیے۔ ایسے ماحول میں تین جزیرے صرف ایک تاریخی تنازع ہی نہیں ہیں۔ وہ ایک سٹریٹجک مسئلہ بن گئے ہیں جو اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ایران اسرائیل کے ساتھ جنگ کے بعد علاقائی ممالک سے کیسے روابط رکھتا ہے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ایران کا دعویٰ ہے کہ ابو موسیٰ، تنب بزرگ اور تنب کوچک کے جزائر تاریخی طور پر ایران کا حصہ رہے ہیں۔ ایران کا یہ موقف رہا ہے کہ تاریخی، قانونی اور جغرافیائی دستاویزات سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ یہ علاقے ایران کا حصہ ہیں۔ لیکن متحدہ عرب امارات ان جزائر پر اپنا دعویٰ رکھتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ جزائر سنہ 1921 میں برطانوی کنٹرول میں چلے گئے تھے لیکن جب سنہ 1971 میں برطانوی افواج خطے سے نکل گئیں تو متحدہ عرب امارات کے باضابطہ فیڈریشن بننے سے دو دن پہلے، ان علاقوں میں ایران کی خود مختاری بحال ہو گئی تھی۔ خلیج تعاون کونسل نے تین جزائر کا معاملہ 1990 کی دہائی میں اپنے بیانات میں شامل کرنا شروع کیا۔ اُس وقت متحدہ عرب امارات نے تنازع کو دو طرفہ سے نکل کر جی سی سی کے اجلاسوں میں شامل کرنے کی کوششیں شروع کیں۔ اس کے بعد سے لے کر اب تک خلیج تعاون کونسل کے وزارتی یا سربراہی اجلاسوں میں ان تین جزائر کا ذکر شامل کیا جاتا رہا ہے۔ 21 ویں صدی کے آغاز میں ایران کی بڑھتی ہوئی جوہری قوت اور خطے کے ممالک کے ساتھ اس کے تعلقات میں پیچیدگی کو ایک ساتھ رکھا گیا۔ متحدہ عرب امارات کے لیے، جزائر پر مسلسل زور نہ صرف جغرافیائی و سیاسی مسئلہ ہے، بلکہ، کچھ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ 'قوم کی تعمیر' کے عمل کا حصہ ہے۔ ایک شناخت جو 'مشترکہ قومی مطالبے' کو اجاگر کرنے سے مضبوط ہوتی ہے۔ تین جزیروں پر متحدہ عرب امارات کے دعوؤں پر اپنے سخت ردعمل کے باوجود، ایران نے اس ملک کے ساتھ اپنے اقتصادی تعلقات کو برقرار رکھا ہے۔ یو اے ای، خاص طور پر پابندیوں میں شدت کے بعد سے، ایرانی کمپنیوں کے لیے تجارت اور سرگرمیوں کے اہم مراکز میں سے ایک بن گیا ہے۔ تصویر کا کیپشنمختلف مواقع پر امریکہ بھی، اس تنازع کے حل کی کوششیں کرتا رہا ہے اور اس ضمن میں یو اے ای کی حمایت کرتا ہے گذشتہ دو دہائیوں کے دوران امریکہ میں صدر اوباما اور جو بائیڈن کی انتظامیہ مختلف اوقات میں اس تنازع کے پرامن حل پر زور دیتی رہی ہے۔ امریکہ اس معاملے پر امارات کا حمایتی رہا ہے۔ سنہ 2012 میں اوباما انتظامیہ نے امارات کی کھل کر حمایت کا اعلان کیا تھا، جس پر ایران نے شدید ردِعمل دیا تھا۔

سنہ 2024 میں امریکہ اور امارات نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں تینوں جزائر پر تنازع کو بین الاقوامی قانون کے مطابق حل کرنے پر زور دیا تھا۔ ایران نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'بین الاقوامی فورمز میں جزائر پر کوئی دعویٰ نہیں کیا جا سکتا۔' جولائی 2023 میں روس کے وزرائے خارجہ اور عرب ریاستوں کی کونسل کے مشترکہ بیان کے بعد 'اس تنازع کو حل کرنے کے لیے امارات کے اقدام' کی حمایت کرنے کے بعد، تہران میں روسی سفیر کو وزارتِ خارجہ میں طلب کیا گیا۔ جولائی 2014 میں بیجنگ کی جانب سے عرب ممالک کے ساتھ ایسا ہی بیان جاری کرنے کے بعد ایرانی وزارتِ خارجہ کی جانب سے شدید ردِعمل سامنے آیا تھا اور اسی سال جون میں چینی سفیر کو وزارتِ خارجہ میں طلب کیا گیا تھا۔

ماہرین کے مطابق اگرچہ، ایران، چین اور روس کے ساتھ اپنے تعلقات کو اہمیت دیتا ہے، لیکن جزائر کے معاملے میں ان دونوں طاقتوں میں سے کسی نے بھی تہران کے اس معاملے پر سرکاری موقف کی تائید نہیں کی۔

ماہرین کے مطابق ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ نے خطے میں سکیورٹی ماحول تبدیل کر دیا ہے اور کئی عرب حکومتوں نے اسے ایران کے پڑوس میں بڑھتے ہوئے خطرے کی علامت کے طور پر دیکھا ہے۔ کچھ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اس تبدیلی نے خلیج تعاون کونسل کو اپنے پرانے دعوؤں کو زیادہ پُرزور لہجے میں پیش کرنے کا موقع دیا ہے۔ اس عرصے کے دوران عرش گیس فیلڈ جسے سعودی عرب اور کویت میں 'الدرہ' کہا جاتا ہے، ایک بار پھر تنازع کا اہم محور بن گیا ہے۔ منقسم سمندری علاقوں سے متعلق اپنے معاہدوں کی بنیاد پر، کویت اور سعودی عرب 'الدرہ' کو دونوں ممالک کی مشترکہ سرزمین سمجھتے ہیں۔ لیکن ایران اسے اپنا علاقہ قرار دیتا ہے۔

ایرانی حکام کا موقف رہا ہے کہ تنازع کا حل 'کویت کے ساتھ دو طرفہ مذاکرات کی صورت میں' آگے بڑھنا چاہیے، یہ موقف تعاون کونسل کے کثیر جہتی بیانات سے مختلف ہے۔ حالیہ عرصے میں دیکھا گیا ہے کہ ایران کے سیاسی اور عسکری حکام جزائر کے تواتر کے ساتھ دورے کرتے رہے ہیں۔ حکومتی نمائندے بھی ابو موسی کے دوروں کے دوران ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کرتے رہے ہیں۔ تجزیہ کار کامران متین کہتے ہیں کہ جزائر کے حوالے سے خلیجی ممالک اور عالمی دباؤ کو ایران کی خود مختاری سے جوڑا جاتا ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ غزہ کی جنگ نے مغربی حکومتوں اور اسرائیل کے درمیان تقسیم پیدا کر دی ہے، وہیں ایران کے ساتھ صورتحال مختلف ہے۔ ان کے بقول ایران کے جوہری اور میزائل پروگراموں کے ساتھ ساتھ تہران کے علاقائی کردار پر مغربی ممالک اور بہت سی خلیجی عرب ریاستوں کے درمیان وسیع تر اتفاقِ رائے ہے اور یہ ایران کو مزید کمزور پوزیشن میں ڈال دیتا ہے۔

اُن کے خیال میں غزہ کی جنگ کے خاتمے سے ان طاقتوں کی ایران پر توجہ مرکوز ہو سکتی ہے اور ملک پر سیاسی اور سکیورٹی دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ متین کا یہ بھی ماننا ہے کہ سعودی عرب، مصر اور دیگر عرب ممالک کے ساتھ، گذشتہ دو برسوں میں ایران کے بہتر ہوتے تعلقات کا یہ مطلب نہیں کہ بنیادی اختلافات کو پس پشت ڈال دیں۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اس سے قبل جو بائیڈن کی جانب سے لگائی گئی سخت پابندیوں کے باعث ایران کو اپنی تیل کی برآمدات میں نمایاں کمی کا سامنا رہا ہے۔ صدر ٹرمپ کہہ چکے ہیں کہ وہ ایران کو جوہری پروگرام سے روکنے کی کوشش کے طور پر وہاں تیل کی برآمدات کو 'صفر' پر دھکیلنا چاہتے ہیں۔ یہ اقدامات امریکہ کی 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' برقرار رکھنے کی اس پالیسی کی عکاسی کر رہے ہیں جو امریکی صدر نے اپنی پہلی مدت کے دوران ایران کے ساتھ نمٹنے کے لیے اختیار کی تھیں۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

کائنات میں خلائی مخلوق کی تلاش

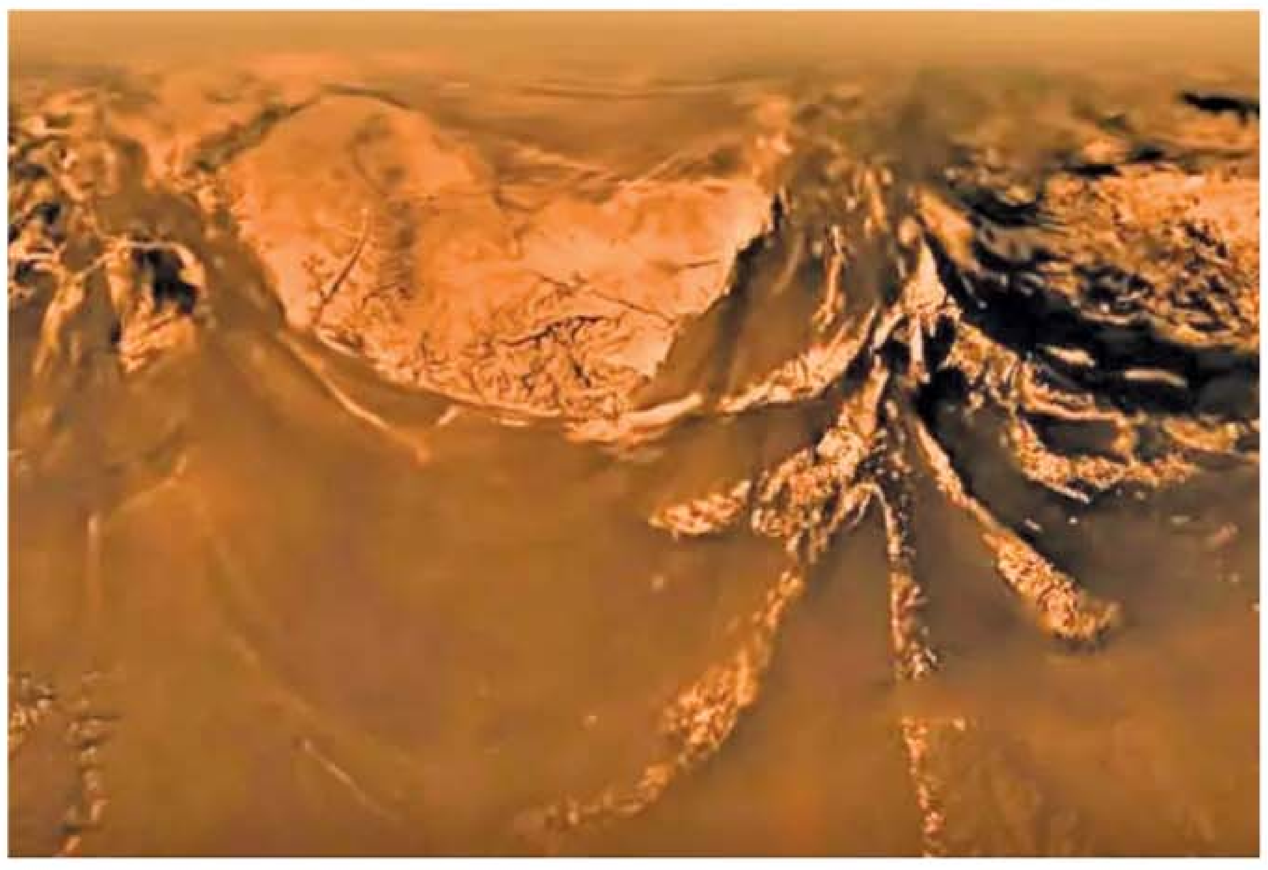

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) اکثر ماہرین فلکیات اب یہ نہیں پوچھتے کہ کیا کائنات میں کہیں اور بھی زندگی موجود ہے بلکہ اب ان کے ذہنوں میں سوال یہ ہے کہ ہم اسے کب تلاش کر پائیں گے؟ اکثر ماہرین کو امید ہے کہ ہماری زندگیوں میں ہی، شاید اگلے چند برسوں میں ہم کائنات میں کہیں زندگی کے آثار کا پتہ لگانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ایک سائنسدان جو مشتری پر آئندہ کچھ عرصے میں جانے والے ایک مشن کے سربراہ ہیں کہتے ہیں کہ سیارے کے جو متعدد برفیلے چاند ہیں ان میں سے کسی پر اگر زندگی نہ ہوئی تو یہ ان کے لیے 'حیرت کی بات' ہو گی۔ ناسا کی جیمزویب سپیس ٹیلی سکوپ (جے ڈبلیو ایس ٹی) نے حال ہی میں ہمارے نظام شمسی سے باہر ایک سیارے پر زندگی کے غیر معمولی آثار دریافت کیے ہیں اور ابھی کائنات کے ایسے کونوں پر بھی ان کی نظر ہے جہاں ممکنہ طور پر زندگی موجود ہو سکتی ہے۔

ایسے کئی مشنز جو یا تو اس وقت جاری ہیں یا شروع ہونے والے ہیں ہمارے وقت کی سب سے بڑی سائنسی دریافت کرنے کے لیے ایک نئی خلائی دوڑ کا حصہ ہیں۔ سکاٹ لینڈ کی 'ایسٹرونمر رائل' (ایک ایسا نام جو 200 سال سے سکاٹ لینڈ میں بہترین ماہر فلکیات کو دیا جاتا ہے) پروفیسر کیتھرن ہیمانز کہتی ہیں کہ 'ہم لامحدود ستاروں اور سیاروں کے ساتھ ایک لامحدود کائنات میں رہتے ہیں اور یہ ہم میں سے بہت سے لوگوں پر عیاں ہو چکا ہے کہ ان میں صرف شاید ہم ہی ذہین ترین نہیں ہیں۔'' اب ہمارے پاس اس سوال کا جواب دینے کی ٹیکنالوجی اور صلاحیت موجود ہے کہ کیا ہم کائنات میں اکیلے ہیں۔' ٹیلی سکوپس کے ذریعے اب ایسے ستاروں کے گرد چکر لگانے والے سیاروں کے ماحول کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے جو ہماری دنیا سے بہت دور موجود ہیں اور ان ٹیلی سکوپس کو ایسے کیمیکلز کی تلاش ہوتی ہے جو زمین پر کم از کم صرف جاندار ہی پیدا کر سکتے ہیں۔ اس طرح کی ایک دریافت رواں ماہ کے شروع میں سامنے آئی تھی۔ زمین سے 120 نوری سال کے فاصلے پر موجود ایک سیارہ جس کا نام کے ٹو18-بی ہے پر ایک ایسی گیس کی موجودگی کا پتہ چلا تھا جو عام طور پر زمین پر سمندر میں موجود جاندار پیدا کرتے ہیں۔ یہ سیارہ اس زون میں آتا ہے جسے ماہرین فلکیات 'گولڈی لاکس زون' کہتے ہیں۔ یہ وہ حصہ ہے جو کہ اپنے ستارے سے ایک مناسب فاصلے پر موجود ہے جس کے باعث یہاں درجہ حرارت نہ تو بہت زیادہ گرم ہوتا ہے اور نہ ہی بہت ٹھنڈا بلکہ بالکل ایسا کہ جو یہاں مائع پانی کی موجودگی یقینی بناتا ہے جو زندگی کی موجودگی کے لیے ضروری ہے۔ اس سیارے پر کام کرنے والی ٹیم کو ایک سال کے عرصے میں یہ معلوم ہونے کی توقع ہے کہ آیا بظاہر غیر معمولی شواہد اصل میں مصدقہ ہیں یا اب موجود نہیں اور صرف کچھ دیر کے لیے ہی تھے۔

کیمبرج یونیورسٹی کے انسٹیٹیوٹ آف ایسٹرونومی کے پروفیسر نکّو مدھوسودھن اس تحقیق کی قیادت کر رہے ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ اگر ان شواہد کی موجودگی تصدیق ہو جاتی ہے تو 'یہ زندگی کی تلاش کے بارے میں ہمارے سوچنے کے انداز کو یکسر بدل دے گی۔' اگر ہمیں اپنی تحقیق میں پہلے ہی سیارے پر زندگی کے آثار ملتے ہیں تو اس سے کائنات میں (زمین کے علاوہ بھی) زندگی کی موجودگی کے امکانات روشن ہو جائیں گے۔ اگر ان کی ٹیم کو سیارے کے ٹو18-بی پر زندگی کے آثار نہیں ملتے تو ان کی ٹیم کے پاس مزید تحقیق کے لیے گولڈی لاس زون میں موجود مزید 10 سیارے ہیں اور ممکنہ طور پر اس کے بعد بھی بہت سے ایسے سیارے ہوں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر کچھ ثابت نہیں بھی ہوتا تو یہ ہمیں 'ایسے سیاروں پر زندگی کو موجودگی کے امکان سے متعلق اہم معلومات فراہم کرے گا۔' پروفیسر مدھوسودھن پیش گوئی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پانچ سالوں میں کائنات میں زندگی کے بارے میں ہماری سوچ میں 'ایک بڑی تبدیلی' آ جائے گی۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ 'اس وقت تک ہمیں کے 18-2بی جیسے نصف درجن سیاروں کا مطالعہ کرنے کا موقع مل چکا ہو گا یا ایسے سیاروں کا بھی جو ان سے قدرے گرم ہیں۔' ان کی یہ تحقیق ایسے کئی پراجیکٹس میں سے ایک ہے جو کائنات میں زندگی کے آثار ڈھونڈنے کے لیے یا تو جاری ہیں یا مستقبل قریب میں شروع ہونے کو ہیں۔ ان میں سے کچھ ہمارے نظامِ شمسی میں موجود دیگر سیاروں پر تحقیق کر رہے ہیں، جب باقی 'ڈیپ سپیس' یعنی خلا میں دور دراز سیاروں پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ لیکن ناسا کی جمیز ویب ٹیلی سکوپ طاقتور ہونے کے باوجود کچھ معاملات میں محدود بھی ہے۔ زمین کے حجم اور سورج سے اس کا فاصلہ یہاں زندگی کی موجودگی کو یقینی بناتا ہے۔ تاہم جیمزویب ٹیلی سکوپ زمین سے غیر معمولی فاصلے پر موجود زمین کے حجم جتنے یا (کے ٹو18-بی زمین سے آٹھ گنا بڑا ہے) یا اگر ستاروں کے گرد یہ سیارے گردش کر رہے ہیں ان کا ان ستاروں سے اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا زمین کا سورج سے ہے تو یہ ٹیلی سکوپ ان ستاروں کی چمک کے باعث اسے نہیں دیکھ پائے گی۔ لہٰذا ناسا کا منصوبہ ہے کہ ہیبیٹیبل ورلڈ آبزرویٹری (ایچ ڈبلیو او) سنہ 2030 کی دہائی میں کام کرنے لگے گی۔ یہ ایک انتہائی مؤثر اور جدید 'سن شیلڈ' ہو گی جو اس ستارے کی روشنی کو بہت کم کر دے گا جس کے گرد سیارہ گردش کر رہا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ زمین جیسے سیاروں کے ماحول کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے نمونے بھی حاصل کر سکے گا۔ اس دہائی کے آخر میں انتہائی بڑی ٹیلی سکوپ (ای ایل ٹی) بھی فعال ہونے والی ہے جو کہ چلی کے صحرا سے صاف شفاف ماحول میں خلا کا جائزہ لے رہی ہو گی۔ اس میں نصب آئینے کا قطر 39 میٹر ہے جو کسی بھی آلے میں موجود اب تک کا سب سے بڑا آئینہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ گذشتہ تمام ٹیلی سکوپس کے مقابلے سیاروں کے ماحول کا بہت تفصیل سے مطالعہ کرنے میں کامیاب ہو سکے گی۔ احول کا تجزیہ کرنے والی ان تینوں ٹیلی سکوپس میں ایک تکنیک کا استعمال کیا گیا ہے جسے کیمیا دان گذشتہ سینکڑوں سالوں سے استعمال کرتے آئے ہیں تا کہ مواد میں موجود کیمیکلز کی ان سے نکلنے والی روشنی کے ذریعے نشاندہی کی جا سکے۔ تاہم یہ ٹیلی سکوپس اتنی زیادہ طاقتور ہیں کہ وہ سیکڑوں نوری سال کے فاصلے پر ستارے کے گرد چکر لگانے والے سیارے کے ماحول سے روشنی کی چھوٹی سی کرن کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ جہاں بہت سے ماہر فلکیات زندگی کی موجودگی کے لیے دور دراز کے سیاروں کی طرف دیکھ رہے ہیں جبکہ کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنی اس تلاش کے مرحلے کو محدود کیے ہوئے ہیں، یعنی اپنے نظام شمسی کے سیاروں تک محدود ہیں۔ سیاروں میں زندگی کے سب سے زیادہ امکانات مشتری کے چاند یوروپا پر ہیں، جو کہ اس کے متعدد برفیلے چاند میں سے ایک ہے۔ یہ ایک خوبصورت دنیا ہے جس کی سطح پر دراڑیں ہیں جو شیر کی دھاریوں کی طرح نظر آتی ہیں۔ یوروپا کی برفیلی سطح کے نیچے ایک سمندر ہے، جہاں سے پانی کے بخارات نکل کر خلا میں شامل ہوتے ہیں۔ ناسا کا کلیپر اور یورپی سپیس ایجنسی (ای ایس اے) کا جوپیٹر آئسی مون ایکسپلورر (جوس) وہ دونوں مشن ہیں سنہ 2030 کی دہائی کے اوائل میں وہاں پہنچیں گے۔

مخصوص کمپاؤنڈ اور گیسز

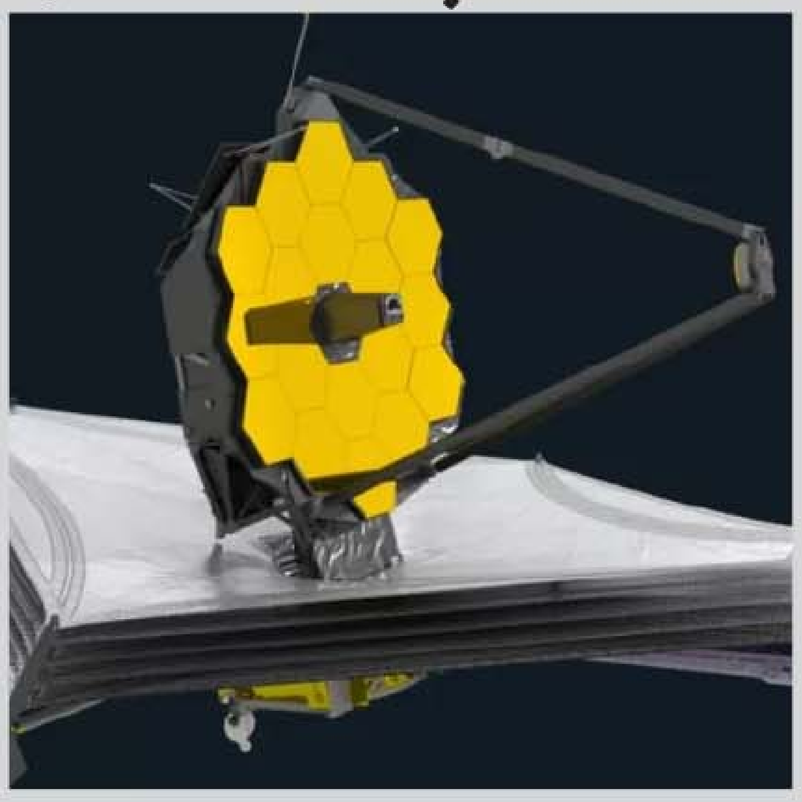

بشکریہ: جی این ایس پی

خلائی ایجنسی ناسا کی جیمز ویب سپیس ٹیلی سکوپ نے خلا میں دور دراز سیارے پر زندگی کے آثار کی ممکنہ موجودگی کے شواہد دریافت کر لیے ہیں۔ اس ٹیلی سکوپ نے ڈائمتھائل سلفائیڈ (ڈی ایم ایس) نامی مالیکیول کی ممکنہ نشان دہی کی ہے۔ کم از کم زمین پر یہ کمپاؤنڈ صرف زندہ چیزوں کی جانب سے پیدا ہوتا ہے۔ محققین نے زور دیا ہے کہ 120 نوری سال دور سیارے پر نشان دہی 'مضبوط نہیں' اور اس کی موجودگی کی تصدیق کے لیے مزید ڈیٹا اور معلومات درکار ہیں۔ محققین نے سیارے کی فضا میں میتھین اور کاربن ڈائی آکسائڈ کا بھی پتہ لگایا ہے۔ ان گیسوں کی نشاندہی کا ممکنہ مطلب یہ ہے کہ سیارہ 'کے 18-2بی' میں پانی کا سمندر ہے۔

تحقیق کی قیادت کرنے والے یونیورسٹی آف کیمبرج کے پروفیسر نکو مدھوسودھن نے بی بی سی نیوز کو بتایا کہ جب ان کی پوری ٹیم نے نتائج دیکھے تو وہ 'حیران' رہ گئے۔ انھوں نے کہا 'زمین پر، ڈی ایم ایس صرف زندگی سے پیدا ہوتا ہے۔ زمین کے ماحول میں اس کا بڑا حصہ سمندری ماحول میں فائٹوپلانکٹن سے خارج ہوتا ہے۔' انھوں نے کہا 'اگر تصدیق ہوتی ہے تو یہ بڑی چیز ہو گی اور مجھے یہ ذمہ داری محسوس ہوتی ہے کہ اگر ہم اتنا بڑا دعویٰ کر رہے ہیں تو اسے صحیح طرح سے کریں۔'

یہ پہلا موقع ہے جب ماہرین فلکیات نے دور ستارے کے گرد چکر لگانے والے سیارے میں ڈی ایم ایس کے امکان کی نشاندہی کی ہے۔

لیکن وہ نتائج کے بارے میں بہت محتاط ہیں کیونکہ سنہ 2020 میں ایسا ہی دعویٰ فاسفین گیس کی موجودگی کے متعلق کیا گیا تھا جو ممکنہ طور پر وینس کے بادلوں میں موجود جانداروں کے ذریعے پیدا ہوا تھا لیکن ایک سال بعد یہ دعویٰ متنازع ہو گیا تھا۔ اس کے باوجود لندن میں رائل ایسٹرونومیکل سوسائٹی کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر رابرٹ میسی کا کہنا ہے کہ وہ ان نتائج سے پرجوش ہیں۔ وہ اس تحقیق میں شامل نہیں ہیں۔ انھوں نے کہا 'ہم آہستہ آہستہ اس مقام کی طرف بڑھ رہے ہیں جہاں ہم اس بڑے سوال کا جواب دے سکیں گے کہ آیا ہم کائنات میں اکیلے ہیں یا نہیں۔' انھوں نے مزید کہا 'میں پرامید ہوں کہ ہمیں ایک دن زندگی کے آثار مل جائیں گے۔ شاید یہ ہو گا کہ 10 یا 50 سالوں میں ہمارے پاس ایسے ثبوت ہوں گے جو بہت زبردست اور واضح ہوں۔' جیمزویب سپیس ٹیلی سکوپ دور دراز سیاروں کے ماحول سے گزرنے والی روشنی کا تجزیہ کرتا ہے۔ اس روشنی میں ماحول میں موجود مولیکیولز کے کیمیائی آثار ہوتے ہیں۔

ان کی تفصیلات حاصل کرنے کے لیے اس روشنی کو اس کی اجزا کی فریکوئنسی میں تقسیم کیا جاتا ہے، یہ ایسا ہی ہے جیسے ایک پرزم سے روشنی کو گزاریں تو قوسِ و قزح کے رنگوں کی سلسلے بنتے ہیں۔ اگر تقسیم کے بعد کچھ سلسلے موجود نہ ہوں تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ سیارے کی فضا میں وہ کیمیکل جذب ہو جاتے ہیں اور اس طریقے سے محققین اس کی ساخت پتا لگا سکتے ہیں۔ یہ کارنامہ اس لیے بھی زیادہ قابل ذکر ہے کیونکہ وہ سیارہ 1.1 ملین بلین کلومیٹر سے زیادہ دور ہے، لہٰذا خلائی دوربین تک پہنچنے والی روشنی کی مقدار بہت کم ہے۔

ڈي ایم ایس کے ساتھ ساتھ، سپیکٹرل تجزیے نے کافی اعتماد کے ساتھ میتھین اور کاربن ڈائی آکسائیڈ گیسوں کی کثرت سے موجودگی کی نشاندہی کی ہے۔ کاربن ڈائی آکسائڈ اور میتھین کا تناسب ہائیڈروجن سے بھرپور ماحول کے نیچے آبی سمندر ہونے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ ناسا کی ہبل ٹیلی سکوپ نے یہاں پہلے پانی کے بخارات کی موجودگی کا پتہ لگایا تھا۔ سیارہ کے-182 بی جیمزویب سپیس ٹیلی سکوپ کے ذریعے تحقیق کیے جانے والے سیاروں میں سے ایک ہے لیکن سمندر کے موجودگی کا امکان ہونا ایک بہت بڑی پیش رفت ہے۔ کسی بھی سیارے میں زندگی کے آثار کی موجودگی کا انحصار اس کے درجہ حرارت، اس پر کاربن اور لکویڈ واٹر کی موجودگی سے ہوتا ہے۔ جیمزویب ٹیلی سکوپ کے تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ 'کے ٹو18-بی' ان تمام شرائط پر پورا اترتا ہے۔ تاہم کسی سیارے میں اگر زندگی کو سپورٹ کرنے کی استعداد ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہاں زندگی موجود بھی ہے۔ اسی وجہ سے اس سیارے پر ڈی ایم کی موجوگی خاصی دلچسپ ہے۔

اس سیارے کو جو چیز مزید دلچسپ بناتی ہے وہ یہ کہ یہ زمین کی طرح کا سیارہ نہیں ہے۔ یعنی یہ پتھریلا نہیں ہے جیسے دیگر ایسے سیارے ہیں جہاں زندگی کی موجودگی کے امکانات موجود ہیں۔ کے 18-2بی حجم میں زمین سے نو گنا بڑا ہے۔ ایگزوپلینٹس وہ سیارے ہوتے ہیں جو دیگر ستاروں کے گرد مدار میں گھوم رہے ہوتے ہیں۔ ان کے حجم زمین اور نیپچون سیارے کے درمیان ہے اور یہ نظام شمسی میں موجود دیگر سیاروں کے برعکس ہیں۔ کارڈف یونیورسٹی کے ڈاکٹر سبھاجیت سرکار جو اس حوالے سے جائزہ لینے والی ٹیم کے رکن ہیں کا کہنا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان 'سب-نیپچونز' کے بارے میں ہمیں مکمل آگاہی نہیں ہے اور ان کے ماحول کے بارے میں بھی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اس قسم کا سیارہ ہمارے نظامِ شمسی میں موجود نہیں ہے لیکن سب-نیپچونز اب تک ہماری کہکشاں میں موجود سیاروں میں سب سے عام ہیں۔' اب تک ہم نے کسی بھی ایسے سب-نیپچون کے حوالے سے سب سے زیادہ تفصیلات حاصل کی ہیں اور اس کی وجہ سے ہم اس پر موجود مالیکیولز کو جانچنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔'

پر تعیش پارٹیوں سے شروع ہونے والا سفر

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) اس خاتون کو دیکھ کر ایسا لگتا تھا کہ جیسے اس کے پاس سب کچھ ہے۔ وہ خوشحال ہے، اچھی پرورش رکھتی ہے، تعلیم یافتہ ہے اور ان کا دوستوں کا بھی ایک بڑا حلقہ ہے۔ لیکن جسوین سنگھا نامی خاتون کے پاس ایک ایسا تاریک راز بھی تھا جس کے بارے میں ان کے قریبی دوستوں کا کہنا ہے وہ ان سے بھی اسے چھپاتی تھیں۔ برطانوی نژاد امریکی خاتون کی زندگی کا تاریک پہلو یہ تھا کہ وہ ہالی وُڈ کے امیر اور مشہور لوگوں کو منشیات سپلائی کرتی تھیں اور انھوں نے ایک 'سٹیش ہاؤس' بنا رکھا تھا، جہاں وہ کوکین، زینیکس، نقلی ایڈرال گولیاں اور کیٹامن کا ذخیرہ رکھتی تھیں۔ ان کا کاروبار اور بظاہر پُرسکون اور خوشحال زندگی کا طلسم اچانک اس وقت ٹوٹ گیا جب انھوں نے کیٹامن کی 50 شیشیاں سپلائی کیں جو ٹی وی ڈرامہ 'فرینڈز' کے اداکار میتھیو پیری تک پہنچیں۔ اسی کا استعمال کرنے کے سبب میتھیو پیری سنہ 2023 میں اوورڈوز کے سبب زندگی کی بازی ہار بیٹھے۔ اب جسوین پانچ دیگر افراد کے ساتھ، جن میں دو ڈاکٹر بھی شامل ہیں، پیری کی موت سے متعلق مقدمے میں مجرم قرار دی گئی ہیں اور انھوں نے اپنے جرم کا اعتراف بھی کر لیا ہے۔ آئندہ برس فروری میں جسوین کو اس مقدمے میں آخری ملزم کے طور پر سزا سنائی جائے گی۔ خیال رہے کہ اس مقدمے کے دوران لاس اینجلس میں کیٹامن کا خفیہ نیٹ ورک بھی بے نقاب ہوا تھا۔ قوانین کے مطابق جسوین کو 65 سال قید کی سزا بھی ہو سکتی ہے جو انھیں وفاقی جیل میں کاٹنی ہو گی۔

ڈرگ انفورسمنٹ ایڈمنسٹریشن (ڈی ای اے) کے لاس اینجلس دفتر کے خصوصی ایجنٹ انچارج بل بوڈنر نے بی بی سی کو بتایا کہ 'وہ (جسوین) ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون تھیں، جنھوں نے منشیات کی سمگلنگ سے روزگار کمانے کا فیصلہ کیا اور اسی پیسے سے سوشل میڈیا کی چمک دمک بھری زندگی گزاری۔' ان کا کہنا تھا کہ جسوین 'ہالی وُڈ کے اعلیٰ طبقے کو منشیات فراہم کرنے والا ایک خاصا بڑا نیٹ ورک چلا رہی تھیں۔' استغاثہ کے مطابق میتھیو پیری ڈپریشن کے علاج کے لیے ڈاکٹر کے مشورے سے قانونی طور پر کیٹامن دوا کے طور پر لے رہے تھے، لیکن پھر انھیں اس کی حد سے زیادہ کی طلب ہونے لگی۔

وفاقی تحقیقات سے متعلق عدالتی دستاویزات ظاہر کرتے ہیں کہ میتھیو پیری اس کی جستجو میں کئی ڈاکٹروں کے پاس گئے اور پھر ایک ایسے ڈیلر تک پہنچے جو ایک ذریعے سے منشیات جسوین تک پہنچاتا تھا۔ جسوین کے وکیل مارک گیراگوس نے کہا ہے کہ ان کی مؤکلہ ذمہ داری قبول کرتی ہیں، لیکن انھیں اس بات سے انکار ہے کہ وہ میتھیو پیری کو جانتی تھیں۔ گیراگوس نے جسوین کے اقبالی بیان کے بعد صحافیوں کو بتایا: 'وہ (جسوین) خود بہت برا محسوس کر رہی ہیں۔ وہ پہلے دن سے ہی برا محسوس کر رہی ہیں۔ یہ پورا تجربہ ان کے لیے بھیانک رہا ہے۔' میتھیو پیری کی موت سے چند ہفتے قبل جسوین نے اپنے ایک پرانے دوست ٹونی مارکیز سے فون پر بات کی تھی۔ مارکیز اور دیگر نے بی بی سی سے ایک آنے والی دستاویزی فلم کے لیے اس معاملے پر بات کی ہے۔ اس فلم میں میتھیو پیری کی موت کے حالات کا جائزہ لیا گیا ہے اور یہ آئی پلیئر پر نشر ہو گی۔

یہ پہلا موقع ہے جب جسوین کے دوستوں نے ان کے بارے میں کھل کر بات کی ہے، جو اب دنیا بھر میں 'کیٹامن کوئین' کے نام سے جانی جا رہی ہیں۔ جسوین اور مارکیز کی دوستی سنہ 2010 کی دہائی میں ہوئی تھی اور ان کا کہنا ہے کہ وہ جسوین کے خاندان سے بھی ملے تھے۔ جسوین کی طرح وہ بھی لاس اینجلس کی پارٹیوں میں باقاعدہ شریک ہوتے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ انھیں بھی منشیات کے معاملات میں قانونی مسائل کا سامنا رہا ہے اور یہ کہ ان پر سمگلنگ کا ایک پرانا مقدمہ بھی ہے۔ لیکن طویل رفاقت کے باوجود ان کا کہنا ہے کہ جسوین نے کبھی اشارہ نہیں دیا کہ وہ خطرناک حد تک اس دلدل میں پھنس چکی ہیں۔ چند ماہ پہلے جسیون کے نارتھ ہالی وُڈ میں واقع گھر کو پولیس نے ایک چھاپے کے دوران کھنگال ڈالا تھا۔ ان کے اسی گھر کو پراسیکیوٹرز نے 'سٹیش ہاؤس' کہا تھا۔ جش نیگاندھی نے سنہ 2001 میں جسوین کے ساتھ اروائن میں یونیورسٹی آف کیلیفورنیا میں پڑھائی کی تھی۔ دونوں بیس سال سے بھی زیادہ عرصے سے دوست تھے۔ نیگاندھی نے یاد کرتے ہوئے کہا کہ 'وہ (جسوین) ڈانس اور میوزک کے ماحول میں بہت دلچسپی رکھتی تھیں۔۔۔ وہ رقص کرنا اور اچھا وقت گزارنا پسند کرتی تھیں۔' نیگاندھی کہتے ہیں کہ جب انھیں پتا چلا کہ جسوین منشیات فروش کرتی ہیں تو وہ خیران رہ گئے۔ 'مجھے اس کے بارے میں کچھ بھی علم نہیں تھا۔ انھوں نے کبھی اس بارے میں بات نہیں کی۔' جسوین کے زیادہ تر دوستوں کا خیال تھا کہ انھیں یقیناً پیسوں کی ضرورت نہیں تھی۔ مارکیز نے کہا کہ 'ان کے پاس ہمیشہ پیسہ ہوتا تھا۔ وہ پرائیویٹ جیٹ پر سفر کرتی تھیں اور وہ یہ سب اس سکینڈل سے بہت پہلے کرتی آ رہی تھیں۔' دی ٹائمز کے مطابق جسوین کے نانا اور نانی مشرقی لندن میں فیشن ریٹیل کے کاروبار سے منسلک کروڑپتی شخصیات تھے اور جسوین کو خود نیلم سنگھ اور ڈاکٹر بلجیت سنگھ چھوکر کی بیٹی ہونے کے سبب خاندانی دولت وراثت میں ملنی تھی۔ ان کی والدہ نے دو بار شادی کی اور کیلی فورنیا کے کالاباساس منتقل ہو گئیں، جہاں سنگھا پلی بڑھیں۔

مارکیز کے مطابق ان کا گھر 'خوبصورت' اور 'بڑا' تھا۔ وہ بتاتے ہیں: 'ہم وہاں باربی کیو یا پول پارٹیاں کیا کرتے تھے۔ وہ لوگ بہت خیال رکھنے والے، بہت محبت کرنے والے تھے اور ہمیں اپنے بچوں کی طرح سمجھتے تھے۔' ہائی سکول کے بعد جسوین نے کچھ عرصہ لندن میں گزارا اور پھر سنہ 2010 میں ہلٹ انٹرنیشنل بزنس سکول لندن سے ایم بی اے کیا۔ ایک تصویر میں وہ 2010 میں فنانشل ٹائمز کے دورے کے موقع پر سیدھے کیے ہوئے بھورے بالوں اور سیاہ سوٹ میں کیمرے کی طرف مسکراتی نظر آتی ہیں۔ ان کی ایک سابق کلاس فیلو کا کہنا ہے 'وہ کوئی چالاک یا جوڑ توڑ کرنے والی لڑکی نہیں لگتی تھی۔ جسوین ملنسار تھی۔' وہ کلاس میں ڈیزائنر کپڑے پہنتی تھیں اور لوگوں سے میل جول پسند کرتی تھیں۔

ایم بی اے مکمل کرنے کے فوراً بعد وہ لاس اینجلس واپس چلی گئی تھیں۔ عدالت کے ریکارڈ کے مطابق جسوین کی والدہ اور سوتیلے والد کیلی فورنیا میں کے ایف سی کی فرنچائزیں چلاتے تھے اور سنہ 2013 میں کمپنی نے ان پر 50 ہزار ڈالر سے زیادہ کے مقدمے میں دعویٰ کیا کہ انھوں نے رائلٹی فیس ادا نہیں کی۔ کیس ختم ہونے سے پہلے جسوین کے سوتیلے والد نے دیوالیہ ہونے کا اعلان کر دیا۔ اگر اس دور میں جسوین کے خاندان پر مالی دباؤ تھا تو بھی اس نے زیادہ لوگوں کو اس کا علم نہیں ہونے دیا۔ نیگاندھی کہتے ہیں: 'میں نے اس بارے میں کبھی کچھ نہیں سنا۔' جسوین اپنے والدین جتنی کاروباری کامیابی حاصل کرنا چاہتی تھیں۔ انھوں نے 'سٹیلیٹو نیل بار' کے نام سے مختصر عرصے کے لیے نیل سیلون کھولا اور دوستوں سے اپنے خوابوں کا بھی ذکر کیا۔ وہ ایک ریسٹوران چین قائم کرنا چاہتی تھیں۔ لیکن جسوین کی اصلی دلچسپی کلبوں میں گھومنے پھرنے میں نظر آتی تھی۔ مارکیز کے مطابق لاس اینجلس میں ان کے قریبی دوستوں کا ایک گروہ تھا جسے 'کیٹیز' کہا جاتا تھا۔ یہ زیادہ تر خواتین پر مشتمل ایک گروہ تھا، جو پارٹیاں کرتا تھا اور ان میں مشہور شخصیات بھی شریک ہوتی تھیں۔ وہ اکثر ایویلون میں ملتے تھے، جو ہالی وُڈ کے وسط میں واقع ایک تاریخی تھیٹر ہے جہاں کنسرٹس اور الیکٹرانک موسیقی کے پروگرام ہوتے ہیں اور پھر رات گئے تک وہاں پارٹی جاری رہتی تھی۔ مارکیز کے مطابق 'وہ افراد گولیاں اور کیٹامن لیا کرتے تھے۔ کبھی کبھی ان کی پارٹیاں، جو کیلیفورنیا بھر میں ہوتی تھیں، کئی دن تک چلتی رہتیں۔' وہ بتاتے ہیں: 'ہم لیک ہیواسو کا سفر کرتے، کوئی بڑی پرانی حویلی کرائے پر لیتے، اپنے ڈی جیز اور ساونڈ سسٹمز ساتھ لے جاتے اور ہر رات ایک تھیم نائٹ ہوتی جو صرف ہمارے لیے ہوتی۔' لیک ہیواسو جھیل کیلیفورنیا اور ایریزونا کی سرحد پر واقع ہے۔ 'ہم سب تیار ہو کر آتے، کبھی وائٹ پارٹی ہوتی، کبھی گلیٹر پارٹی۔ ہم نے شُروم پارٹی بھی کی۔' مارکیز کے مطابق ان پارٹیوں میں 'ہمیشہ کیٹامن شامل ہوتی تھی۔' اگرچہ جسوین کے کے کئی نِک نیم نام تھے لیکن کسی نے انھیں کبھی 'کیٹامن کوئین' کے نام سے نہیں پکارا۔ مارکیز اصرار کے ساتھ کہتے ہیں کہ 'کبھی کسی نے اسے ایسا نہیں کہا۔'

باقیات

بقیہ 1

اکھرل کے ساتھ ساتھ جموں صوبے کے کٹھوعہ ضلع کے بنی میں واقع عدالتیں موسم سرما کی تعطیلات کے لیے بند رہیں گی۔ انہوں نے لکھا کہ اس کے علاوہ، لداخ بھر کی تمام عدالتیں بھی اسی تعطیل کی مدت کا مشاہدہ کریں گی۔ ہائی کورٹ نے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں اور چیف جوڈیشل مجسٹریٹس کو ضروری عدالتی کاموں کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے وقفے کے دوران فوری فوجداری معاملات سے نمٹنے کے لیے دستیاب رہنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 2

روایات، دیرپا اَقدار، ہمہ جہتی تعلیم اور جدید دور کے قائدین کی تیاری میں اس کے کردار کو سراہا۔ اُنہوں نے کہا کہ سکول نے اَپنی بنیادی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے ایسے کامیاب سابق طلبأ تیار کئے ہیں جو آج فخر کے ساتھ ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تنقیدی سوچ اور تجسس طالب علموں کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ اُنہوں نے اَساتذہ اور والدین پر زور دیا کہ وہ بچوں کو ان کی دلچسپی، جذبے اور صلاحیتوں کی بنیاد پر پڑھنے کی اِجازت دیں تاکہ وہ بغیر کسی دباؤ کے اَپنی صلاحیتیں نکھار سکیں۔

اُنہوں نے کہا، ”تعلیمی اِداروں کو چار اہم پہلوؤں بشمول رسائی، برابری، معیار اور نتائج پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ اساتذہ کے دو بنیادی مقاصد یہ ہے کہ طلبا کو کالج اور مستقبل کے لئے تیار کرنا اور انہیں مسلسل بدلتے ہوئے مہارتوں سے روشناس کرنا ہے تاکہ وہ اکیسویں صدی کے عالمی شہری بن سکیں۔“ منوج سنہا نے کہا کہ آرٹیفیشل اِنٹلی جنس کے تعارف سے کلاس روم میں اِنقلاب آئے گا جس سے اساتذہ طلبأ کی صلاحیتوں کو سمجھنے او ربہتر رہنمائی فراہم کرنے کے لئے ڈیٹا تجزیہ استعمال کرسکیں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارموں پر مشتمل ہائبرڈ کلاس روم ماڈل اِس بات کو یقینی بنائے گا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیم سب کے لئے قابلِ رسائی ہو۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا، ”اَساتذہ کا کردار صرف معلومات فراہم کرنے سے بڑھ کر ایک رہنما اور سرپرست کا ہوجائے گا۔ اُن کی بنیادی ذِمہ داری یہ ہوگی کہ وہ بچوں میں ضروری مہارتیں، تخلیقی صلاحیتیں، خواب اور حوصلہ پیدا کریں۔ اس میں یہ بھی شامل ہے کہ اُنہیں اَپنی روایات، زبان، اَقدار، محبت، شفقت، ہمدردی، عدمِ تشدد اور بھائی چارے سے روشناس کریں۔“ دورانِ تقریب لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی خواتین کو اعزازات سے نوازا۔ اِس موقعہ پر وزیر برائے اُمورِ نوجوان وکھیل کود، خوراک، شہری رسدات واُمورِ صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، آئی ٹی، اے آر آئی اینڈ ٹریننگز ستیش شرما، چیئرمین لارنس پبلک سکول وِنگ کمانڈر ایم ایم جوشی (ریٹائرڈ)، مینجنگ ڈائریکٹر منیش جوشی، ٹرسٹی مانیا جوشی، پرنسپل شیوانی جوشی، اَساتذہ، طلبأ اور والدین موجود تھے۔ تقریب میں ممبر قانون ساز اسمبلی نگروٹہ دیویانی رانا، سابق وزیر مملکت پریا سیٹھی، صدر گاندربل گلوبل فیملی جموں وکشمیر پدم شری ڈاکٹر ایس پی ورما، صدر جے اینڈ کے ایکس سروسز لیگ لیفٹیننٹ جنرل آر کے شرما (ریٹائرڈ) مختلف اِداروں کے سربراہان اور سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 3

ہر شہری کی زندگی کو بدلنے کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم اصلاحات کی بات کریں گے تو کچھ لوگ اسے معاشی اصلاحات، کچھ لوگ اسے سیاسی اصلاحات، انتظامی اصلاحات یا ثقافتی اصلاحات کے طور پر سوچیں گے۔ اصلاح کا مطلب ہر شہری کی زندگی میں بہتری ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا ہے کہ جو بھی قانون بنایا گیا ہے، اس میں کوئی ایسی شق نہیں ہونی چاہیے جو نقصان دہ ہو یا کسی بھی شہری کے لیے تکلیف کا باعث ہو۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ قواعد وضوابط، اصول اور قوانین کو ایک عام شہری کی زندگی پر بوجھ نہیں بننا چاہیے۔ رجیجو نے کہا کہ ہر کسی کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اصول وضوابط عام لوگوں کی سہولت کے لیے ہوں اور ان کی زندگیوں کو بہتر بنا سکیں۔ وزیر اعظم مودی کا حوالہ دیتے ہوئے، رجیجو نے کہا کہ اصول و ضوابط نظام کو بہتر بنانے کے لیے ہونے چاہئیں، لوگوں کو ہراساں کرنے کے لیے نہیں، اور ایسا کوئی قانون نہیں ہونا چاہیے جو بغیر کسی وجہ کے لوگوں کو پریشان کرے۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم اس سمت میں کام کریں گے۔ مرکزی حکومت، ریاستی حکومتیں اور بلدیاتی اور پنچایتوں جیسے مقامی خود حکومتی اداروں کو، سب کو (اس) سمت میں کام کرنا چاہیے۔ اس دوران ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی نے ارکان پارلیمنٹ پر زور دیا کہ وہ عام لوگوں کو درپیش حقیقی مسائل کو فعال طور پر شیئر کریں، تاکہ ”اصلاح ایکسپریس“ ہر گھر تک پہنچ سکے اور روزمرہ کی مشکلات کو دور کر سکے۔ ذرائع نے بتایا کہ مودی نے یہ بھی کہا کہ وہ 30 سے 40 صفحات کے فارم اور غیر ضروری کاغذی کارروائی کے کلچر کو ختم کرنا چاہتے ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ شہریوں کی دہلیز پر خدمات فراہم کرنے اور بار بار ڈیٹا جمع کرانے کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نے یاد دلایا کہ حکومت نے سیلف سرٹیفکیشن کی اجازت دے کر شہریوں پر بھروسہ کیا اور یہ 10 سالوں سے بغیر کسی غلط استعمال کے کامیابی سے کام کر رہا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مودی نے اس بات پر زور دیا کہ زندگی میں آسانی اور کاروبار کرنے میں آسانی دونوں ہی ان کی حکومت کی اولین ترجیحات ہیں۔ میٹنگ کے آغاز میں وزیر اعظم مودی کو بہار کے حالیہ انتخابات میں این ڈی اے کی زبردست جیت پر مبارکباد دی گئی۔ مرکزی وزراء راجناتھ سنگھ، امت شاہ اور جے پی نڈا، جو بی جے پی کے صدر بھی ہیں، یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں منعقدہ میٹنگ میں موجود تھے۔ وزیر اعظم مودی کو جے ڈی (یو) کے رہنما سنجے جھا اور راشٹریہ لوک مورچہ کے سربراہ اوپیندر کشواہا، دونوں راجیہ سبھا ممبران نے ہار پہنایا۔ 243 رکنی بہار اسمبلی میں، جس میں گزشتہ ماہ انتخابات ہوئے تھے، این ڈی اے نے 202 سیٹیں حاصل کیں، جس سے جے ڈی (یو) کے سپریمو نتیش کمار کے 10ویں بار وزیر اعلیٰ کے طور پر واپس آنے کی راہ ہموار ہوئی۔ اتحاد کے شراکت داروں میں، بی جے پی نے 89، جے ڈی (یو) نے 85، ایل جے پی (رام ولاس) نے 19، ہندوستانی عوام مورچہ (سیکولر) نے 5، اور راشٹریہ لوک مورچہ نے 4 نشستیں حاصل کیں۔ (پی ٹی آئی)

بقیہ 4

اراضی کو ضبط کرلیا ہے، جس کی مالیت تقریباً دو کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 ایف کے تحت عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق یہ جائیداد فیاض احمد بھٹ کے نام پر ہے، جو بدنام منشیات فروش منظور احمد بھٹ کے والد ہیں۔ منظور احمد بھٹ کے خلاف پولیس اسٹیشن پیرپورہ میں درج ایف آئی آر نمبر 98/2025 کے تحت منشیات کی خرید وفروخت اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی تصدیق ہوئی تھی۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ جائیداد منشیات کی کمائی سے خریدی گئی تھی، جس کے بعد مجاز اتھارٹی نے ضبطی کے احکامات جاری کیے۔ ضبط کی کارروائی ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور آزاد گواہان کی موجودگی میں قانونی لوازمات مکمل کرتے ہوئے انجام دی گئی۔ حکم نامے کے مطابق جائیداد کے مالک کو اسے فروخت کرنے، لیز پر دینے، تبدیل کرنے یا کسی تیسرے فریق کے نام منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ سری نگر پولیس نے کہا ہے کہ منشیات کے نیٹ ورکس کو ختم کرنا ان کی اولین ترجیح ہے اور ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی تاکہ نوجوان نسل کو اس خطرناک لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے۔

بقیہ 5

تھے۔ پھر 1957 اور 1961 میں بھی یہی ہوا۔ بعد میں یہ عمل لال بہادر شاستری، اندرا گاندھی، راجیو گاندھی، نرسمہا راؤ اور 2002 میں اٹل بہاری واجپائی کی حکومت کے دوران بھی جاری رہا، جو ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور تک چلا۔“ امیت شاہ نے کہا کہ کسی بھی دور میں کسی سیاسی جماعت نے اس عمل کی مخالفت نہیں کی کیونکہ اس کا مقصد ”انتخابات کو صاف اور جمہوریت کو صحت مند رکھنا“ تھا۔ اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ ”ہم تاریخ کی بات کرتے ہیں تو اپوزیشن ناراض ہوجاتی ہے، لیکن کوئی ملک یا معاشرہ تاریخ کے بغیر آگے نہیں بڑھ سکتا۔“ وزیر داخلہ نے کہا کہ بی جے پی اور این ڈی اے مباحثے سے کبھی نہیں بھاگتے۔ ”ہم نے صرف اس لیے بحث کو بعد میں رکھنے کی درخواست کی تھی کہ اپوزیشن ایس آئی آر پر بات کرنا چاہ رہی تھی، جو کہ الیکشن کمیشن کے دائرے میں آتا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ جب اپوزیشن نے انتخابی اصلاحات پر بحث کا مطالبہ کیا تو حکومت فوراً راضی ہوگئی، لیکن بحث کے دوران زیادہ تر اپوزیشن ارکان نے پھر بھی ایس آئی آر پر بات کر کے ”گمراہ کن بیانیہ“ جاری رکھنے کی کوشش کی۔

بقیہ 6

میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) فاضل لل حسیب بھی تھے۔ اس دورے کا مقصد مردوں اور مشینری کی زمینی تیاری، کنٹرول روم کے آپریشن اور موسم سرما میں ردعمل کی مجموعی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ دورے کے دوران چیف انجینئر مکینیکل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ بودراج؛ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید۔ جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی نزہت خورشید، جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی سید ابوالقاسم۔ چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، آر اینڈ بی، ایم ای ڈی، ایس ایم سی کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور دیگر افسران ڈی سی اور کمشنر ایس ایم سی کے ہمراہ تھے۔ ڈی سی اور ایس ایم سی کمشنر نے کلیدی جگہوں کا معائنہ کیا جن میں شالٹینگ میں MED سنوکلیئرنس کنٹرول روم، HMT میں انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (ICCC)، SMC کنٹرول روم اور JAKLINE یارڈ شامل ہیں۔ افسران نے ردعمل کے طریقہ کار، آلات کی دستیابی، مواصلاتی نظام اور فیلڈ ٹیموں کی تیاری کا جائزہ لیا۔ MED کمپلیکس کم کنٹرول روم شالٹینگ میں، DC اور SMC کمشنر نے چیف انجینئر MED کے ہمراہ مردوں اور مشینری کی تعیناتی، کنٹرول روم کے کام کاج اور برف باری اور متعلقہ ضروریات سے نمٹنے کے لیے قائم کردہ کوآرڈینیشن میکانزم کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈی سی اور ایس ایم سی کمشنر کو بریفنگ دی گئی کہ 1634 کلومیٹر سڑک کی لمبائی پر مشتمل 35 راستوں پر برف صاف کرنے کے لیے 45 برف صاف کرنے والی مشینیں تیار حالت میں رکھی گئی ہیں۔ دونوں افسران نے موسم سرما کی ہنگامی صورتحال کے دوران عوامی شکایات کے ازالے کے لیے قریبی بین محکمانہ ہم آہنگی، چوبیس گھنٹے کنٹرول روم کے کام کرنے اور فوری رسپانس سسٹم پر زور دیا۔ انہوں نے ضروری خدمات کے ہموار کام کو یقینی بنانے کے علاوہ برف باری کی وجہ سے پیدا ہونے والی کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے فعال منصوبہ بندی، مردوں اور مشینری کی بروقت تعیناتی اور موثر مواصلات پر زور دیا۔ ڈی سی نے رکاوٹوں سے بچنے کے لیے برف صاف کرنے والی مشینری کو تیزی سے متحرک کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ایس ایم سی کمشنر نے فیلڈ ٹیموں کو ہدایت دی کہ وہ چوکس رہیں اور برف باری سے پیدا ہونے والی کسی بھی صورت حال کا جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار رہیں، بروقت عوامی امداد کو یقینی بنائیں۔ ڈی سی سری نگر اور ایس ایم سی کمشنر نے کنٹرول رومز کی چوبیس گھنٹے فعالیت کو یقینی بنانے اور ضروری خدمات میں خلل کو روکنے کے لیے برف صاف کرنے والی مشینری کو تیز رفتاری سے متحرک کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ٹیموں کو ہدایت کی کہ وہ برف باری سے پیدا ہونے والی کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار رہیں اور عوام کی بروقت امداد کو یقینی بنائیں۔ دریں اثنا، افسران نے HMT میں انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (ICCC) کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے موسم سرما کے انتظامات کی بغیر کسی رکاوٹ کی نگرانی کے لیے اس کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مرکز میں چوبیس گھنٹے کام کرنے، نگرانی کرنے، اور خاص طور پر ہنگامی حالات کے دوران معلومات کی حقیقی وقت میں ترسیل کے لیے مختلف محکموں کے اہلکاروں سے بات چیت کی۔ بعدازاں، ڈی سی اور ایس ایم سی کمشنر نے بٹاملو کے قریب جیک لائن یارڈ میں ایس ایم سی کنٹرول روم کا معائنہ کیا اور دستیاب مشینری اور برف صاف کرنے کی کارروائیوں کے لیے تیاریوں کا معائنہ کیا۔

بقیہ 7

مرحلے میں OPD (باہری مریضوں) کی خدمات سال 2026 میں شروع کی جائیں گی۔ اس میگا منصوبے کے فعال ہونے کے بعد وادی کے لوگوں کو بہتر اور جدید طبی سہولیات گھر کے قریب ہی دستیاب ہوں گی، جس سے انہیں دور دراز کے شہروں کا سفر کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ علاوہ ازیں اس منصوبے سے علاقے میں تعلیم اور روزگار کے بے شمار مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق اس سلسلے میں وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ کچھ ناگزیر وجوہات کے باعث AIIMS اونتی پورہ کی تعمیراتی رفتار میں تاخیر ضرور ہوئی ہے، تاہم انہوں نے کئی مرتبہ منصوبہ جاتی سائٹ کا دورہ کیا ہے اور تعمیراتی کمپنی کے ذمہ داروں کو سختی سے ہدایت دی ہے کہ وہ پروجیکٹ کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کریں۔ وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے یہ بھی بتایا کہ پہلگام حملے کے بعد سیکورٹی انتظامات کی وجہ سے کام کچھ عرصہ متاثر ہوا، تاہم حکومت پوری کوشش کر رہی ہے کہ یہ اہم اثاثہ جلد مکمل ہو تاکہ لوگوں کو طبی سہولیات کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ سہولتیں دستیاب ہو۔ دریں اثناء، مقامی لوگوں نے ایمز اسپتال کے حوالے سے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس پروجیکٹ کی تکمیل سے خطے کے عوام کو طبی لحاظ سے بے پناہ فائدہ ملے گا۔ انہوں نے انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ کام کی رفتار مزید بڑھائی جائے، تاکہ یہ منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو اور عام لوگوں کو فائدہ پہنچ سکے۔

بقیہ 8

رہائش کا بندوبست کیا جائے۔ آر ٹی او کشمیر اور ایس ایس پی رورل کو تاکید کی گئی کہ صرف مکینیکل طور پر درست گاڑیوں کو ہی گزرنے دیا جائے اور وزن ناپنے کے مراکز کو فعال بنایا جائے۔ ٹریفک ایڈوائزری پر سختی سے عمل درآمد، زوجیلا پاس پر ریکوری کرینوں کی تعیناتی، بیکن کی مدد کیلئے اضافی مشینری، سونمرگ اسپتال کی فعالیت اور ضرورت پڑنے پر میڈیکل کیمپ قائم کرنے کی بھی ہدایات جاری کی گئیں۔ ڈویژنل کمشنر نے پولیس، ایس ڈی آر ایف، سی آر پی ایف اور متعلقہ محکموں پر مشتمل مشترکہ کنٹرول روم کے قیام پر زور دیتے ہوئے ٹریفک کی روانی اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مناسب افرادی قوت کی تعیناتی کی تاکید کی۔ کرگل کی جانب سے ایمرجنسی گاڑیوں کی نقل و حرکت کیلئے مجسٹریل پرمیشن اور افسران میں وائرلیس سیٹس کی تقسیم کی ہدایات بھی دی گئیں۔ اجلاس میں ڈی سی گاندربل، ڈی سی کرگل، ایس ایس پیز، آئی ایم ڈی، ایم ای ڈی، پی ڈبلیو ڈی، آر ٹی او کشمیر، این ایچ آئی ڈی سی ایل، سونمرگ ڈولپمنٹ اتھارٹی اور مختلف ٹیلی مواصلاتی کمپنیوں کے نمائندے موجود تھے۔

بقیہ 9

کی تھی، جسے ریکارڈ سے حذف کرنے کا حکم دیا گیا۔ موجودہ کیس میں درخواست گزار نے پاور آف اٹارنی کے ذریعے اپنے بیٹے کی طرف سے کارروائی کرتے ہوئے اپنی بہو کے خلاف فوجداری کارروائی مانگی تھی اور کئی ماتحت ججوں کے خلاف بھی کارروائی کی درخواست دی تھی۔ عدالت نے کہا کہ یہ مطالبات قانونی طور پر غلط اور عدالتی افسران کو ہراساں کرنے کی کوشش ہیں۔ عدالت نے کہا کہ بٹ کا پاور آف اٹارنی انہیں وکیل بن کر عدالت میں دلائل دینے کا حق نہیں دیتا اور وہ اس بارے میں عدالت کے سوال کا جواب بھی نہیں دے سکے۔ فیصلے میں سپریم کورٹ کے کئی حوالوں کے ساتھ یہ بات واضح کی گئی کہ فالتو اور جھوٹے مقدمات عدالتوں کے لیے بڑا مسئلہ ہیں، کیونکہ ان سے اصلی مقدمات میں تاخیر ہوتی ہے اور عدالتی نظام متاثر ہوتا ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ بٹ سے 2 لاکھ روپے جرمانہ چار ہفتوں میں وصول کیا جائے، اور اگر وہ ادائیگی نہ کریں تو رقم ریونیو قوانین کے تحت وصول کی جائے۔ اہم بات یہ ہے کہ عدالت نے اس فیصلے کی نقل چیف جسٹس کو بھیجنے کی ہدایت دی ہے تاکہ ایسے بے جا اور غیر ضروری مقدمات کو روکنے کے لیے نئے قواعد یا گائیڈ لائنز بنائے جائیں، تاکہ عدالتوں کا وقت اور وقار محفوظ رہ سکے۔ عدالت نے کہا کہ ایسے معاملات چیف جسٹس کی سنجیدہ توجہ کے مستحق ہیں تاکہ مستقبل میں عدالتی عمل کا غلط استعمال روکنے کے لیے مؤثر قواعد وضع کیے جا سکیں۔ یو این آئی

بقیہ 10

بے قصور خریداروں کو دھوکہ دینے کے لیے زمین کے جعلی دستاویزات تیار کرنے اور استعمال کرنے میں ان کے مبینہ کردار پر ہے۔ کرائم برانچ کشمیر کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق یہ مقدمہ متعدد متاثرین کی مشترکہ شکایت سے شروع ہوا جنہوں نے دلالوں کے ذریعے 8 کنال زمین خریدی تھی۔ اس میں سے 4 کنال ایک شکایت کنندہ کے نام کھسرہ نمبر 92، 2 کنال دوسرے کے نام کھسرہ نمبر 99 اور باقی 2 کنال تیسرے شکایت کنندہ کے والد کے نام پر منتقل کردی گئی۔ مبینہ منتقلی کے باوجود، کوئی جائز دستاویزات فراہم نہیں کی گئیں۔ بعدازاں تصدیق سے یہ بات سامنے آئی کہ بروکرز کے ذریعے شیئر کیے گئے میوٹیشن نمبر جعلی اور من گھڑت تھے۔ پولیس اسٹیشن اقتصادی جرائم ونگ (EOW) سری نگر میں تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزمین نے مجرمانہ سازش کے تحت زمین کے جعلی دستاویزات تیار کیے تھے اور شکایت کنندگان کو یہ یقین دلانے کے لیے گمراہ کیا تھا کہ یہ لین دین حقیقی ہے۔ ایسا کرتے ہوئے انہوں نے 25 لاکھ روپے نکالے اور متاثرین کو کافی مالی نقصان پہنچا۔ بیان کے مطابق تحقیقات میں دھوکہ دہی، جعلسازی، شواہد کو تباہ کرنے اور مجرمانہ سازش کے ابتدائی ثبوت ملے۔ اس کے بعد چارج شیٹ کو عدالتی فیصلہ کے لیے عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ دریں اثناء شوپیاں اور پلوامہ کے رہائشی لاسی پورہ کے انڈسٹریل گروتھ سنٹر میں بڑے پیمانے پر زمین گھوٹالے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس گھوٹالے میں سروے نمبر 852 من اور 867 من کے تحت 15 کنال اراضی شامل ہے جسے مبینہ طور پر تر کاؤنگم، شوپیاں کے ایک رہائشی نے 2017، 2021 اور 2024 میں ریونیو حکام اور زمین کے دلالوں کی مدد سے فروخت کیا تھا۔

بقیہ 11

شپ کا اہتمام آئی ڈی سی اے نے بی سی سی آئی کے اشتراک سے کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے ایکس "ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا: ' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ 9 ویں آئی ڈی سی اے ٹی ٹونٹی قومی کرکٹ چمپئن شپ میں رنر اپ رہنے والی جموں وکشمیر کی قوت سماعت سے محروم کھلاڑیوں کی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: ' انہوں نے کہا کہ اس ٹیم کی شاندار کارکردگی نے پورے جموں وکشمیر کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ یو این آئی

بقیہ 12

اراضی پر رہائشی سہولیات کی تعمیر کے منصوبے شامل تھے۔ بورڈ نے جے اینڈ کے ری ہیبلی ٹیشن اسسٹینس سکیم 2022 کو جموں وکشمیر ہاوسنگ بورڈ کے ذریعے نافذ کرنے، عدالتوں کے مقدمات کیلئے قانونی مشیروں کی خدمات حاصل کرنے اور مختلف معاملات میں ہائی کورٹ میں اپیل دائر کرنے، نیز مالی سال 2024-25 اور 2025-26 کیلئے بجٹ تجاویز پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہاوسنگ پراجیکٹس کی بروقت تکمیل، فیصلہ سازی میں شفافیت اور ٹائم لائنز کی سخت نگرانی پر زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ کچھ ایجنڈا آئٹمز کو دوبارہ غور و خوض کے بعد نظر ثانی کیا جائے تاکہ حتمی فیصلہ سے پہلے زیادہ مالی احتیاط، تکنیکی مضبوطی اور طویل مدتی عوامی فائدہ کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے ہاوسنگ بورڈ کو ہدایت دی کہ پراجیکٹس کی تکمیل کو تیز کیا جائے، جدید پراجیکٹس منیجمنٹ طریقوں کو اپنایا جائے اور خاص طور پر درمیانی اور نچلی آمدنی والے گروہوں کیلئے سستی، محفوظ اور معیاری رہائش فراہم کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ معاشرے کے تمام طبقات کیلئے سستی رہائش فراہم کرنے والے پراجیکٹس ہی جموں و کشمیر ہاوسنگ بورڈ کے قیام کا بنیادی مقصد ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ادارہ جاتی ڈھانچوں کی معقولیت، مالی ڈسپلن کو مضبوط بنانے اور محکموں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر بھی زور دیا تاکہ ہاوسنگ بورڈ کو زیادہ موثر اور شہریوں کیلئے مفید بنایا جاسکے۔

بقیہ 13

پر سب سے کم سطح نہیں، مگر حالیہ برسوں میں ریکارڈ شدہ خطرناک حد تک کم ترین سطح ضرور ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر موسم اسی طرح خشک رہا تو نہ صرف پانی کی قلت بڑھے گی بلکہ زرعی سرگرمیوں اور پینے کے پانی کی فراہمی پر بھی منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔ خشک موسم، سوکھی گھاس اور سطحی درجہ حرارت میں اضافے نے کشمیر کے کئی حصوں میں جنگلاتی آگ کے خطرے میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق نمی کی کمی نے جنگلات کو انتہائی حساس بنا دیا ہے، اور معمولی چنگاری بھی بڑے پیمانے پر آگ بھڑکنے کا سبب بن سکتی ہے۔ ادھر طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ مسلسل خشک موسم کے باعث وادی میں مختلف موسمی امراض نے سر اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ ناک، گلے اور جلد کی خشکی، الرجی، دمہ، آنکھوں کی جلن، کھانسی اور سانس کی بیماریوں میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ہوا میں نمی نہ ہونے کی وجہ سے بیماریاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ خشک، برفیلی ہوا کے باعث سینے اور گلے کے انفیکشن کے کیسز بھی زیادہ دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ موسم میں معمولی تبدیلی بھی صحت پر گہرے اثرات ڈال رہی ہے۔ ڈاکٹروں نے شہریوں کو ماسک کے استعمال، پانی زیادہ پینے اور غیر ضروری طور پر رات کے وقت باہر نہ نکلنے کی ہدایت کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے سات دنوں میں بھی وادی میں موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نظر نہیں آ رہا ہے، جس سے خشک سالی کے اثرات مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔ متعلقہ محکموں نے پانی کے ذخائر کی نگرانی، جنگلاتی علاقوں میں الرٹ، اور صحت کے حوالے سے احتیاطی اقدامات پر زور دیا ہے تاکہ ممکنہ خطرات کو کم سے کم رکھا جا سکے۔ یو این آئی

بقیہ 14

تک 477 اضلاع میں خصوصی کیمپس منعقد کیے گئے، جن میں عوامی نمائندے، ضلع انتظامیہ اور مالیاتی اداروں کے افسران شریک ہوئے تاکہ شہریوں کی رہنمائی کی جاسکے۔ وزیر اعظم نے تشویش ظاہر کی کہ اس وقت بینکوں میں 78 ہزار کروڑ روپے کی رقم غیر دعویدار پڑی ہے، جبکہ انشورنس کمپنیوں میں 14 ہزار کروڑ، میوچول فنڈ کمپنیوں میں 3 ہزار کروڑ اور ڈیویڈنڈ کی مد میں تقریباً 9 ہزار کروڑ روپے ایسے ہیں جنہیں حاصل کرنے والا کوئی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ رقم بھارت کے عام شہریوں کی ہے اور اسے واپس دلانا حکومت کی ذمہ داری بھی ہے اور اخلاقی فرض بھی۔ مودی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس مہم کا حصہ بنیں اور اپنے قانونی مالی حقوق کو محفوظ کریں، تاکہ برسوں سے لٹکی رقوم صحیح مالکوں تک پہنچ سکیں اور کوئی شہری اپنے جائز حق سے محروم نہ رہے۔

بقیہ 15

تحریک، جو وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کے ’پنچ پران‘ سے متاثر ہے، ساورکر کے وژن اور فخر کے تحفظ پر زور دیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے تمام ایوارڈ یافتگان کو معاشرے اور قوم کی تعمیر میں ان کی غیر معمولی لگن اور خدمات پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے ان سے اپیل کی کہ وہ انسانیت کو امن، ترقی اور خوشحالی کی طرف رہنمائی کرنے والا نور بنیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ”ویر ساورکر انٹرنیشنل امپیک ایوارڈ یہ پیغام دیتا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ بھارت اپنی قدیم شان کو دوبارہ حاصل کرے اور ہم خود کو وکست بھارت @2047 کے ہدف کے حصول کیلئے وقف کر دیں۔“ ایوارڈ تقریب میں صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا سوامی آتمانمبی، چیئرمین ایمرٹس ڈاکٹر ایس کرشن کمار، نائب صدر مسٹر کے جی وینو گوپال، بانی سیکرٹری ایچ آر ڈی ایس انڈیا مسٹر اجی کرشنن، ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے اراکین اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معزز شہریوں نے شرکت کی۔

بقیہ 16

اور اسٹنٹس کی فراہمی کے لیے متبادل سپلائرز اور ملک کے دیگر بڑے طبی اداروں — جیسے اے آئی آئی ایم ایس وجے پور، جی ایم سی سری نگر، ایس کے آئی ایم ایس صورہ اور پی جی آئی ایم ای آر چنڈی گڑھ — سے فوری طور پر سامان حاصل کریں۔ حکام کے مطابق ان اقدامات کے بعد ہسپتال کی کارڈیک خدمات بلا تاخیر بحال کر دی گئیں۔ اس کے ساتھ ہی حکومت نے سپلائی روکنے والے اداروں کے خلاف کارروائی بھی شروع کر دی ہے۔ متعلقہ سپلائرز پر کارڈیک اسٹنٹس کو غیر قانونی طور پر ہسپتال سے باہر لے جانے کے الزام میں سی سی ٹی وی شواہد کی بنیاد پر فوجداری شکایت درج کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، پورے معاملے کی تفصیلی انکوائری کا حکم بھی دیا گیا ہے تاکہ ذمہ داروں کا تعین ہو سکے اور مستقبل میں اس طرح کی صورتحال سے بچنے کے لیے مضبوط انتظامی اقدامات کیے جا سکیں۔ محکمہ صحت وطبی تعلیم نے کہا کہ عوام کو یقین دلایا جاتا ہے کہ حکومت مریضوں کی جان بچانے اور اہم طبی خدمات کو بلا خلل جاری رکھنے کے لیے پوری طرح سنجیدہ اور پر عزم ہے۔ یو این آئی

بقیہ 17

سے متاثر ہو رہے ہیں، لیکن اتحاد کے حصہ ہونے کی وجہ سے پارٹی حکومت سے کھل کر سوال نہیں کر سکتی۔ ”یہ ایک مسئلہ پیدا کر رہا ہے کیونکہ ہم عوام کو جواب نہیں دے پا رہے“، انہوں نے کہا۔

بقیہ 18

لئے دستیاب سہولیات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے وہاں انتظامیہ اور مجاورین سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے ضروری مرمت، توسیع اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ بڑھتی ہوئی تعداد میں آنے والے زائرین کو بہتر خدمات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا، ”حضرت احمد صاحبؒ کی درگاہ ہماری روحانی وراثت کا امین ہے۔ یہ وہ مقدس جگہ ہے جہاں ہزاروں عقیدت مند سکون اور برکت کی تلاش میں آتے ہیں۔ ان روحانی مقامات کا تحفظ اور ان کی بہتری فقط ذمہ داری نہیں، بلکہ ہمارے لئے اعزاز ہے۔“ انہوں نے مزید کہا، ”ہماری روحانی میراث ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ ضروری ہے کہ ہم یہاں کی سہولیات کو مزید بہتر بنائیں تاکہ ہر زائرین کو عزت، سکون اور سہولت کا احساس ہو۔“ انہوں نے آستانِ عالیہ کی انتظامیہ کو یقین دہانی کرائی کہ وہ ضروری امور کے حل اور توجہ طلب پہلوؤں کو بہتر بنانے کے لئے اپنا تعاون جاری رکھیں گے اور اس بات پر زور دیا کہ ایسے تاریخی اور روحانی مقامات کا تحفظ آنے والی نسلوں کے لئے بے حد اہم ہے۔

بقیہ 19

اور معیاری حل کو یقینی بنایا جائے اور غیر ضروری طور پر درخواستوں کی واپسی سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے ایس آر او-43 کے مقدمات کو ترجیح دینے اور ان کی کارروائی کو تیز کرنے پر بھی زور دیا۔ مزید برآں، ڈی سی نے ریونیو افسران کو اپنی ذمہ داریاں محنت، لگن اور مناسب نگرانی کے ساتھ انجام دینے کی ہدایت دی تاکہ عوام کو بروقت اور بہتر خدمات فراہم کی جا سکیں۔

□□□□□
□□□

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE DEPUTY COMMISSIONER, ANANTNAG

CORRIGENDUM

In reference to Re-Advertisement Notice No. ADDC/Ang/2025-26/1188-89 dated 21.11.2025 regarding empanelment of Motivators under Mission YUVA., it is hereby informed that due to a technical issue in the previously shared Google application link, applicants were unable to submit their forms.

A fresh link has been generated for submission of applications:

https://forms.gle/zFw4bF81v68hfZTB6

Retired Government officials, NGO workers, LakhpatiDidis, Pashu Sakhis, Bank Sakhis, other community resource persons, and local community members are encouraged to apply.

Remuneration Structure for Motivators	
Fixed Pay	Rs. 2000/- per month (including allowances to cover local travel and communication.
Variable Pay (Performance Incentive	Based on the number of sanctioned loan applications (up to a maximum of Rs. 3000/- per month.

Further, the last date for submission of applications has been extended as15th December 2025. All other terms and conditions of the original advertisement notice shall remain unchanged.

Sd/- Additional District Development Commissioner
(Nodal Officer, Mission YUVA), Anantnag

DIPK:-8872/25 DIP Dated: 10/12/2025

P:8 THE DAILY "shahanshah"
H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561
روزنامہ شہنشاہ
11 December 2025

چیمپیئنز لیگ: لیورپول، بارسلونا اور بایرن جیت گئے، چیلسی ہاری

لندن/میلان، 10 دسمبر (سکائی نیوز) محمد صلاح کے بغیر لیورپول نے انٹر میلان کو 0-1 سے شکست دے کر اہم تین پوائنٹس حاصل کیے۔ ہنگیرین میڈ فیلڈر ڈومینک سزوبوسلائی نے 88ویں منٹ میں پنالٹی اسکور کر ٹیم کو جیت دلائی۔ لیورپول کے لیے یہ فتح حالیہ ایک جیت کے بعد ٹیم کے حوصلے بڑھانے میں اہم ثابت ہوئی۔ بایرن میونخ نے اسپورٹنگ لیسبن کو 1-3 سے ہرایا۔ 17 سالہ اسٹار لینارٹ کارل نے شاندار کھیل پیش کیا اور دوسرا گول اسکور کیا۔ یہ گول بایرن کے لیے ایک 12 منٹ کے تین گول کے پلٹ کے حصے کے طور پر آیا۔ کارل یورپی مقابلوں میں بائرن کے سب سے کم عمر اسکورر بھی بن گئے۔ چیلسی کو اٹالانٹا نے 1-2 سے شکست دی، چارلس ڈی کیتیلارے نے 83ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کیا۔ اس شکست کے بعد چیلسی ٹاپ آٹھ خودکار کوالیفائنگ پوزیشن سے باہر ہو گئی۔ بارسلونا نے اینٹراخت فرینکفرٹ کو 1-2 سے شکست دی، جہاں جولیس کونڈے کے دو ہیڈرز نے ٹیم کو کامیابی دلائی۔ مارکس رش فورڈ اور لامین یمال نے گولز میں اہم کردار ادا کیا۔

دیگر اہم نتائج:

ٹوٹنہم نے سلاویا پراگ کو 0-3،

اٹلیٹیکو میڈرڈ نے پی ایس وی کو 2-3،

موناکو نے گالاسرائے کو 0-1،

اولمپیاکوس نے قیرات الماتی کو 0-1 سے ہرایا۔

یہ نتائج گروپ مرحلے میں ٹیموں کی رینکنگ اور ناک آؤٹ مرحلے کے امکانات پر اثر انداز ہوں گے۔

بلیئر ٹکنر کو کندھے پر چوٹ لگنے کے بعد اسٹریچر کرنا پڑا، نیوزی لینڈ بمقابلہ ویسٹ انڈیز، دوسرا ٹیسٹ، ویلنگٹن، پہلا دن، 10 دسمبر GettyImages©2025

اسپینش لالیگا میں بارسلونا نے ریال بیٹس کو 5-3 سے ہرادیا

میڈرڈ، 10 دسمبر (ہ،س) دفاعی چیمپئن بارسلونا نے اسپینیش فٹ بال لیگ لالیگا کے اپنے 16ویں میچ میں ریال بیٹس کو ہرا کر 13ویں فتح حاصل کرلی۔ پوائنٹس ٹیبل پر بارسلونا کی پہلی پوزیشن بھی برقرار ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق بارسلونا کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کی بدولت حریف ریال بیٹس کی ٹیم کو 5-3 گول سے ہرادیا۔ دفاعی چیمپئن بارسلونا کی جانب سفیران ٹوریس نے انفرادی 3 گول کر کے ہیٹ ٹرک بھی مکمل کی، روونی بردگجی اور لامین یمل نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ بارسلونا کی لیگ میں 13ویں فتح ہے۔

پہلے ٹی 20 میچ میں ہاردک اور بُمراہ کے منفرد ریکارڈز

کٹک، 10 دسمبر (سکائی نیوز) کٹک میں کھیلے گئے پہلے ٹی 20- میچ میں ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو 101 رنز سے شکست دے دی۔ اس بڑی جیت کے ساتھ یہ میچ ہارک پانڈیا اور جسپریت بمراہ کے لیے بھی یادگار رہا۔ ہندوستان نے 20 اوورز میں 175 رنز بنائے، جس میں ہاردک پانڈیا کی نصف سنچری اہم رہی، جبکہ جواب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم صرف 74 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی، جو ان کا ٹی 20- میں سب سے کم اسکور بھی ہے۔ ہاردک نے اس میچ کے دوران ٹی- 20 انٹرنیشنل میں اپنے 100 چھکے مکمل کیے اور یہ کارنامہ انجام دینے والے ہندوستان کے چوتھے کھلاڑی بن گئے۔ اس فہرست میں سب سے آگے روہت شرما ہیں، جن کے نام 205 چھکے درج ہیں۔ وہیں بُمراہ نے ڈیوالڈ براوس کو آؤٹ کر کے ٹی 20- انٹرنیشنل میں اپنی 100 وکٹیں مکمل کیں اور یہ اعزاز حاصل کرنے والے ہندوستان کے دوسرے کھلاڑی بن گئے۔ یہ کارنامہ بُمراہ کو بین الاقوامی کرکٹ کے تینوں فارمیٹس (ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20-) میں 100 وکٹیں لینے والے دنیا کے پانچویں بولر کے طور پر بھی نمایاں کرتا ہے۔ اس سے پہلے یہ کارنامہ لسیتھ ملنگا، ٹم ساوتھی، شکیب الحسن اور شاہین افریدی انجام دے چکے ہیں۔

سڈنی سکسرز اور پرتھ سکارچرز ویمنز کے درمیان چیلنجر میچ جمعرات کو

سڈنی، 10 دسمبر (ایچ ٹی) کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے زیر اہتمام ویمنز بگ بیش لیگ کے گیارہویں ایڈیشن میں انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ آسٹریلیا میں جاری ہے، جو اپنے اختتامی مراحل کی طرف گامزن ہے۔ لیگ میں کل (جمعرات کو) ناک آؤٹ راؤنڈ کا واحد چیلنجر میچ کھیلا جائے گا، جس میں سڈنی سکسرز اور پرتھ اسکارچرز ویمنز ٹیمیں نارتھ سڈنی اوول، سڈنی کے مقام پر پنجہ آزمائی کریں گی۔ دونوں ٹیموں میں سے جو بھی ٹیم فاتح ہوگی وہ فائنل میں ہوبارٹ ہریکنز ویمنز ٹیم سے مد مقابل ہوگی۔ دفاعی چیمپئن میلبورن رینیگڈز کی ویمن ٹیم ناک آؤٹ مرحلے تک بھی نہیں پہنچ سکی تھی۔ ٹورنامنٹ میں 8 ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لئے پنجہ آزمائی کررہی ہیں جن میں دفاعی چیمپئن ایڈیلیڈ سٹرائیکرز، برسبین ہیٹ، ہوبارٹ ہریکنز، میلبورن رینیگڈز، میلبورن سٹارز، پرتھ سکارچرز، سڈنی سکسرز اور سڈنی تھنڈر شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ کی دفاعی چیمپئن میلبورن رینیگڈز ہے جو ٹائٹل کے دفاع کی دوڑ سے اب نکل چکی ہے۔ ٹورنامنٹ ڈبل راؤنڈ روبن اور ناک آؤٹ فائنلز کی بنیاد پر کھیلا جارہا ہے۔ ڈبلیو بی بی ایل میں فائنل سمیت 43 میچز کھیلے جانے ہیں۔

ہندوستان کی سوئٹزرلینڈ پر 0–4 کی شاندار جیت

چنئی، 10 دسمبر (ایچ ٹی) ہندوستان نے اسکوائش ورلڈ کپ 2025 کے اپنے افتتاحی میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈیبیو (پہلی شرکت) کرنے والی ٹیم سوئٹزرلینڈ کو 0-4 سے شکست دی۔ یہ مقابلہ ایکسپریس ایوینیو مال میں کھیلا گیا، جہاں ہندوستان کے قومی چیمپئن ویلاون سینتھل کمار (ورلڈ رینک 45) نے رابن گاڈولا کے خلاف سخت مقابلے کے بعد 3-0 (6-7، 6-7، 5-7) کی جیت کے ساتھ ہندوستان کو برتری دلائی۔ سوئس کھلاڑی پہلے گیم میں 6-5 سے آگے تھے، لیکن ویلاون نے آخری لمحات میں دو کلچ پوائنٹس جیت کر بازی پلٹ دی—باقی دونوں گیمز بھی اسی طرح سخت مقابلے میں جیتے گئے۔ 17 سالہ اناہت سنگھ، جو ٹورنامنٹ کی کم عمر ترین کھلاڑی ہیں اور عالمی درجہ بندی میں نمبر 28 پر ہندوستان کی ٹاپ ویمنز کھلاڑی ہیں، نے مکمل اعتماد کے ساتھ سیلین والسَر کو 3-0 (1-7، 4-7، 2-7) سے مات دی۔ دوسرے گیم میں 4-4 کی برابری کے بعد اناہت نے رفتہ رفتہ جارحانہ کھیل دکھاتے ہوئے مقابلہ آسانی سے اپنے نام کیا۔ ہندوستان کے نمبر ایک مرد کھلاڑی ابھے سنگھ (ورلڈ نمبر 29) نے لوائی حافظ کو 3-0 (0-7، 5-7، 3-7) سے شکست دے کر مجموعی برتری 0-3 کر دی۔ انہوں نے پہلے گیم میں جارحانہ آغاز کیا اور بعد کے گیمز میں دباؤ کے باوجود برتری برقرار رکھی۔ سینئر کھلاڑی جوشنا چِنّپا نے ہندوستان کے لیے چوتھا پوائنٹ حاصل کرتے ہوئے 3-1 (1-7، 7-5، 2-7، 0-7) سے شاندار کامیابی سمیٹی۔ دوسرا گیم ہارنے کے بعد 39 سالہ سابق عالمی نمبر 10 نے اگلے دونوں گیمز میں فیصلہ کن کھیل پیش کر کے کلین سویپ مکمل کیا۔ ہندوستانی کوچ ہرندر پال سندھو نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا "پہلی جیت ہمیشہ اہم ہوتی ہے۔ ہوم کراؤڈ کے سامنے کھیلنا کچھ دباؤ ضرور لاتا ہے، لیکن ٹیم نے بہترین آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم آگے بھی بھرپور جذبے کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ اسکوائش ورلڈ کپ 2025 جو ورلڈ اسکوائش کے زیرِ اہتمام کھیلا جارہا ہے، اس ٹورنامنٹ کا پانچواں ایڈیشن ہے اور لگاتار تیسری بار چنئی میں منعقد ہو رہا ہے۔ 12 ممالک حصہ لے رہے ہیں، جن میں دفاعی چیمپئن مصر اور 2023 کی رنراپ ملیشیا بھی شامل ہیں۔ ٹیموں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے، ہر گروپ سے دو ٹاپ ٹیمیں کوارٹر فائنل میں پہنچیں گی۔ ہندوستان جو 2023 میں کانسہ کا تمغہ جیت چکا ہے، اپنا اگلا میچ جمعرات کو برازیل کے خلاف کھیلے گا۔

2026 گیرو ڈی اٹالیہ سائیکل ریس کا آغاز بلغاریہ سے

جنیوا، 10 دسمبر (ایچ ٹی) سائیکلنگ کی مشہور ریس گیرو ڈی اٹالیا 2026 ایڈیشن کے آغاز کے پہلے تین مراحل بلغاریہ میں ہوں گے۔ یہ مسلسل دوسرا سال جب گیروڈی اٹالیا ریس کا آغاز اٹلی سے باہر ہوگا۔ گزشتہ سال البانیہ میں ریس کے پہلے تین مراحل ہوئے تھے، اور 2010 کے بعد یہ ریس سات مرتبہ بیرون اٹلی سے شروع ہو چکی ہے، جس میں 2018 میں مقبوضہ بیت المقدس بھی شامل ہے۔ تین ہفتے پر محیط یہ ریس 8 سے 31 مئی 2026 تک جاری رہے گی اور اس کا اختتام روم میں ہوگا۔ 2026 ایڈیشن میں تمام سائیکل سوار کل 3,458 کلومیٹر کا فاصلہ طے کریں گے اور اس دوران تقریباً 50,000 میٹر بلندی طے کی جائے گی۔ خواتین کی گیرو ڈی اٹالیا، جو 30 مئی 2026 سے شروع ہوگی، بلغاریہ نہیں بلکہ اٹلی کے مشرقی ساحل پر چیزیناتیکو سے آغاز کرے گی اور نو مراحل کے بعد 7 جون 2026 کو سالوزو میں اختتام پذیر ہوگی۔ دو بار کی چیمپئن ایلیسا لونگو بورگینی اپنے ہوم گراؤنڈ پر ٹائٹل کا دفاع کریں گی، جبکہ مردوں کی موجودہ چیمپئن برطانیہ کے سائمن یٹس ہیں۔ گیرو ڈی اٹالیا سائیکلنگ کے تین بڑے گرینڈ ٹورز میں سے ایک ہے، جس میں دیگر دو ٹور ڈی فرانس اور ولوٹا آ اسپینا شامل ہیں۔

بنگلہ دیش پریمیئر لیگ: پی سی بی نے 9 کھلاڑیوں کو این او سی جاری کردیے

لاہور، 10 دسمبر (ہ،س) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے 9 پاکستانی کرکٹرز کو بنگلہ دیش لیگ (بی پی ایل) کے لیئے این او سی جاری کردیے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے اب تک کی این او سی فہرست اپ ڈیٹ کر دی ہے جس کے مطابق کرکٹرز کو 23 جنوری 2026 تک این او سی جاری کیے گئے ہیں۔ جن میں محمد نواز، حسین طلعت، احسان اللہ، حیدر علی، اور ابرار احمد، خواجہ نافع، سلمان ارشاد، فہیم اشرف اور صاحبزادہ فرحان شامل ہیں۔ پاکستانی کرکٹرز کو 23 جنوری تک این او سی جاری کیے گئے ہیں، بی پی ایل 26 دسمبر سے 24 جنوری تک کھیلی جائے گی۔ دوسری جانب سابق کپتان بابر اعظم اور شاہین آفریدی بی بی ایل میں شرکت کے لیے آسٹریلیا پہنچ گئے، بابر اعظم سڈنی سکسرز اور شاہین آفریدی برسبین ہیٹ کی جانب سے کھیلیں گے۔ آلراؤنڈر شاداب خان اور وکٹ کیپر بیٹر محمد رضوان اور فاسٹ بولر حسن علی بھی آسٹریلیا پہنچ چکے ہیں۔

شوٹ آؤٹ میں ہندوستان کی جیت

سینتیاگو (چلی)، 10 دسمبر (ہ،س) ہندوستان نے ایف آئی ایچ جونئر ویمنز ہاکی ورلڈ کپ 2025 کے 9-12 پوزیشن مقابلے میں سنسنی خیز اختتام کے بعد شوٹ آؤٹ میں 3-1 سے یوروگوئے کو شکست دے دی۔ مقررہ وقت تک میچ 1-1 سے برابر رہا۔ ہندوستان کی جانب سے منیشہ ('19) نے پہلا گول کیا، جبکہ یوروگوئے کی جسٹینا آریگئی ('60) نے صرف دو سیکنڈ قبل پینالٹی اسٹروک پر گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا اور میچ کو شوٹ آؤٹ میں پہنچا دیا۔ میچ سینترو دیپورتیوو دے ہاکی اسپیسیڈ، اسٹادیو ناسیونال میں کھیلا گیا۔ ہندوستان نے ابتدا ہی سے کھیل پر گرفت بنائے رکھی، کئی مرتبہ سرکل میں داخل ہو کر دباؤ بنایا۔ اگرچہ یوروگوئے نے پانچویں منٹ میں پہلا پینالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن وہ اسے گول میں تبدیل نہ کر سکے۔ 18ویں منٹ میں ہندوستان کی ایک منظم پینالٹی کارنر موومنٹ کو یوروگوئے نے روکا، مگر چند لمحوں بعد منیشہ نے باہر سے بھرپور ہٹ لگا کر میچ کا پہلا گول داغ دیا۔ پہلے ہاف میں ہندوستان نے 11 بار حریف کے سرکل میں رسائی حاصل کی، جبکہ یوروگوئے دفاعی انداز میں کھیلتا رہا۔ دوسرے ہاف میں بھی یہی رنگ برقرار رہا۔ ہندوستان نے یوروگوئے کو دباؤ میں رکھا، تاہم لگاتار ملنے والے پینالٹی کارنرز کے باوجود برتری بڑھانے میں ناکام رہا۔ 49ویں منٹ میں ہندوستانی گول کیپر ندیھی نے شاندار بچاؤ کرتے ہوئے برتری برقرار رکھی۔ آخری لمحات میں یوروگوئے نے اپنی گول کیپر کو ہٹا کر ایک اضافی فیلڈ پلیئر شامل کیا، جس کا فائدہ انہیں آخری سیکنڈز میں ملا۔ میچ کے محض دو سیکنڈ باقی تھے کہ انہیں پینالٹی اسٹروک ملا، جسے آریگئی نے پرسکون انداز میں گول میں تبدیل کر دیا۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat